علیہ وآلہ وسلم ساتھ کس چیز کے بلاتا ہے تو آدمیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ ساتھ اس کے کہ خدا کو ایک جانیں اور مجھکو پیغمبر سچا جانیں اور نماز ادا کریں اور زکوٰۃ مال
کی دیویں ۔ حطم کندی نے کہا کہ خوب فرمایا تمنے لیکن میرے امرا اور سردار ہیں کہ بغیر
مشورت اُن کی کچھہ کام نہیں کرتا میں اُن سے پوچھوں جو وہ پسند کریں دین نیر اُنکو
قبول کروں ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے اس کے آنے سے خبر دی
تھی کہ آج ایک شخص آویگا کہ شیطان کی زبان سے باتیں کریگا کافر آویگا اور جھوٹا اور
دغاباز ہو کر جاویگا پہر حطم کندسے باہر آیا اونٹ صدقہ کے اور جو کچھہ پایا مواشی سے
سب ہانک لے گیا جسوقت رسول خدا متوجہ عمرہ کو ہوئے حطم کندی کو مسلمانوں نے
دیکھا کہ گلے میں آنہیں اونٹوں کے پٹے ڈال کر قربانی کعبہ کو لے چلا تھا اصحابوں نے چاہا
کہ اونٹوں کو چھین لیویں ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے پٹے گلوں میں
ڈالے ہیں چھیننا لائق نہیں ہے یہ آیت نازل ہوئی وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط اور نہ حلال جانو تم لوٹنا قصد کرنے والوں گھر با
حرمت کا کہ کعبہ ہے ڈھونڈھتے ہیں وہ قصد کرنے والے گھر باحرمت کی فضل اور زیادتی تو
پروردگار اپنے سے اور رضامندی ڈھونڈھتے ہیں اس کی مراد حج ہے وَاِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوْا اور جسوقت احرام سے باہر آؤ تم پہر شکار کرو تم وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا اور نہ اٹھاوے تمکو دشمنی وقف لازم
ایک گروہ کے کفار قریش سے اوپر اس کے کہ بند کیا انہوں نے تمکو طواف کرنے
کعبہ کے سے بیچ صلح حدیبیہ کے یہ کہ زیادتی اور ظلم کرو تم وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ اور مدد کرو تم اوپر نیکی الربع
کے اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو تم اوپر گناہ کے اور ظلم کے اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے بیفرمانوں کو ۔ فائدہ حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھہ نہ ڈالو اللہ کے
نام کی چیزوں پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لاویں تو لوٹ مت لو اور نہ حرام میں اُن کو نہ مارو اور
لٹکن والیاں بھی وہی قربانی کے جانور ہیں کہ مکے کو لے جاتے ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں نے
تمکو روکا تھا مسجد سے تم زیادتی نکرو یعنی آنے کو نہ روکو باقی آگے سے منع کر دو کہ کافر نہ آوے تو یہ روا ہے
اس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام میں اللہ کی تعظیم کرے اسکام کو فضیحت نہ کرے مگر جو بت کی تعظیم کرے

تو البتہ اہانت کرے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ حرام کیا گیا ہے اوپر
تمہارے مردہ جانور کہ ذبح نکیا ہوا اور حرام ہے لہو جاری۔ اور حرام ہے گوشت سؤر کا
وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ اور حرام ہے جو جانور کہ آواز کی گئی ہے وقت ذبح کرنے اسکیکے
واسطے سوائے خدا کے کہ اوپر بتوں کے ذبح کرتے ہیں وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
وَالنَّطِيحَةُ اور حرام کی گئی ہے بکری گلا گھوٹی گئی اور لکڑیوں سے ماری گئی اور
اوپر سے گری ہوئی یا کوئیں میں گری ہوئی کہ مر جاوے اور سینگ ماری گئی وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ اور حرام ہے جو جانور کہ کھایا ہے پھاڑ نیوالے جانور نے مگر جو چیز
کہ ذبح کی تم نے وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ اور حرام ہے جو چیز
کہ ذبح کی گئی اوپر بتوں کے اور حرام ہے یہ کہ قسمت لو تم ساتھ تیروں کے ٭ **فائدہ**
عرب کا دستور تھا کہ تین تیر بنائے تھے اوپر ایک کے لکھا تھا کہ حکم کیا مجکو رب میرے نے
اور اوپر دوسرے کے لکھا تھا کہ منع کیا مجکو رب میرے نے اور تیسرا خالی تھا۔ ایک
تھیلے میں مجاور کے پاس رہتے تھے جو کسی کو مطلب ہوتا ایک تیر نکالتا مجاور ذٰلِكُمْ فِسْقٌ
الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ یہ فال لینا
تمہارا تیروں سے بدکاری ہے آج کے دن کہ جمعہ اور عرفہ عید قربانی کا ہے ناامید ہوئے
کافر دین تمہارے سے کہ ہمارے دین میں آویں گے پس نہ ڈرو تم کافروں سے اور ڈرو تم مجھے
الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا
آج کے دن پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارے کو کہ منسوخ نہ ہوگا اور تمام کیا میں نے
اوپر تمہارے نعمت اپنی کو اور پسند کیا میں نے واسطے تمہارے اسلام کو از روے دین کے کہ
پاکیزہ تر تمام دینوں کا ہے فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ۝ × × پس جو کوئی کہ بیقرار ہووے بھوک سے اور حرام چیزوں سے
کھاوے جس حال میں کہ خواہش کرنے والا نہووے واسطے گناہ کے پھر تحقیق اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ٭ **فائدہ** روایت ہے کہ عدی بیٹا حاتم طائی کا اور زید بن جبل آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ ہم ایسے مکان میں ہیں کہ وہاں
کتے شکار کرتے ہیں بعضوں کو ہم ان سے پالتے ہیں اور بعضوں کو ذبح کرتے ہیں۔ اور
بعضوں کو کتے ضائع کرتے ہیں حلال ہے یا مردار ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ

لهم قل احل لكم الطيبت وما علمتم من الجوارح مكلبين پوچھتے ہین تجھ سے
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا چیز حلال کی گئی ہے واسطے اُن کے کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ حلال کی گئی ہین واسطے تمہارے پاک چیزین کہ نام خدا کے سے ذبح کیا ہو اور
حلال ہے واسطے تمہارے وہ چیز کہ سکھایا ہے تمنے شکاری جانورون سے جس حال مین
کہ کُتّے سدہانے والے ہو تم تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما امسكن عليكم
واذكروا اسم الله عليه سکھاتے ہو تم اُن کو اُس چیز سے کہ سکھایا ہے تمکو اللہ نے پس
کھاؤ تم اُس چیز سے کہ بند کیا شکاری جانورون نے اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اوپر اسکے
واتقوا الله ان الله سريع الحساب ۝ اور ڈرو تم اللہ سے حرام کھانے مین تحقیق اللہ شتاب
حساب کرنے والا ہے حلال اور حرام سے پوچھے گا۔ **فائدہ** موسیٰ کا حکم فرمایا۔ پھر لوگون نے
اور چیزون کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزین تمکو حلال ہین سو حضرت نے جو چیزین منع فرمائین
معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہین۔ جیسے پھاڑنے والا جانور چوپایہ یا پرندہ مثلاً شیر یا چیتا یا باز یا چیل
اور اسی مین داخل ہوئے مردار خوار سارے کوّا وغیرہ۔ اور جیسے گدہا اور خچر۔ اور جیسے کیڑے
زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ **ف** اور پہلے حرام فرمایا جسکو پھاڑنے والے نے کھایا اب اس مین
شکاری سدھے جانور کا مارہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن
سدھانا شرط ہے سدھانا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے
کے وقت کہ اس بغیر ذبح درست نہین مگر بھولے تو معاف ہے الیوم احل لكم الطيبت وطعام
الذين اوتوا الكتب حل لكم وطعامكم حل لهم آج کے دن سے حلال کئے گئے واسطے تمہارے پاک
جانور کہ ساتھ نام اللہ کے ذبح کیا ہو اُن کو اور ذبح کیا گیا اُن لوگون کا کہ دی گئی ہین کتاب
حلال ہے واسطے تمہارے اور ذبح کیا گیا تمہارا۔ حلال ہے واسطے اُن کے والمحصنت من المؤمنت
والمحصنت من الذين اوتوا الكتب من قبلكم × اور حلال ہین اوپر تمہارے
عورتین پاکدامن ایمان لانے والیون سے اور حلال ہین عورتین پاکدامن اُن لوگون سے کہ
دی گئی ہین کتاب آگے تمسے اذا اتيتموهن اجورهن محصنين غير مسافحين ولا
متخذي اخدان جسوقت دو تم اُن کو مہر اُن کی جس حال مین کہ بچنے والے ہو تم زنا سے نہ ظاہر
زنا کرنیوالے اور نہ پکڑنیوالے دوستون کو پوشیدہ کہ یارانہ پکڑو تم ومن يكفر بالايمان فقد
حبط عمله وهو في الاخرة من الخسرين اور جو کوئی کفر کرتا ہے ساتھ ایمان لانے

حلال اور حرام کے پس تحقیق ناچیز اور باطل ہوئے عمل اُس کے اور وہ بیچ آخرت کی زیانکاروں سے ہوگا **فائدہ** فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیم کے وقت میں سب حلال تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال و حرام بیان نہ ہوا اب قرآن میں وہی دین ابراہیم کے موافق سب حلال ہوئیں اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور ہر جو ذبح کے شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہوا اور غیر کی تعظیم نہو سو یہاں شرط فرمادی کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اُسکا لینا معتبر نہیں اور فرمادیا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی اُنکی حلال ہے اور دوں کی نہیں سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے اُسیطرح انکا درست ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے وہ حکم میں مخصوص کیا یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى ٱلصَّلَوٰةِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جسوقت کہ ارادہ کرو تم طرف کھڑے ہونے نماز کے فَٱغْسِلُوا۟ وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى ٱلْمَرَافِقِ وَٱمْسَحُوا۟ بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى ٱلْكَعْبَيْنِ ۚ پس دھوؤ تم مونہوں اپنے کو اور ہاتھوں اپنے کو کہنیوں تک اور مسح کرو تم سروں اپنے کو اور دھوؤ تم پاؤں اپنے کو ٹخنوں تک وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَٱطَّهَّرُوا۟ اور اگر ہو تم ناپاک یعنی غسل کی حاجت رکھتے ہو پس غسل کرو تم وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰٓ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ ٱلْغَآئِطِ أَوْ لَٰمَسْتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا۟ مَآءً اور اگر ہو تم بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے پائخانہ سے یا چھیڑا ہو تمنے عورتوں کو یعنی مجامعت کی ہو پس نپاؤ تم پانی کو فَتَيَمَّمُوا۟ صَعِيدًا طَيِّبًا فَٱمْسَحُوا۟ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ پس قصد کرو تم خاک پاک کو کہ جنس زمین کی سے ہووے کہ جلانے سے خاک نہو جاوے پس ملو تم ساتھ مونہوں اپنے کے اُس خاک سے مَا يُرِيدُ ٱللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ نہیں چاہتا ہے اللہ کہ گردانے اوپر تمہارے تنگی سے ولیکن چاہتا ہے تو پاک کرے تمکو وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اور چاہتا ہے تو تمام کرے نعمت اپنی کو اوپر تمہارے شاید کہ شکر کرو تم نعمتوں کا وَٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَٰقَهُ ٱلَّذِى وَاثَقَكُم بِهِۦٓ اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے یعنی اسلام اور شریعت اور یاد کرو تم قول اللہ کے کو کہ محکم کیا ہے تمکو ساتھ اُس قول کے اور وہ

قول الست کا ہے اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ جسوقت کہا تمنے کہ سنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے اور ڈرو تم
اللہ سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ صاحب سینوں کے یعنی خطرے اور وسواس دل کے ❊
فائدہ اللہ تعالی اہل کتاب کو یاد دلایا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہمکو تقید
فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ
پکڑکر قول دیتے بہت چیزین کرنے کا جیسے پانچ نمازین اور روزہ رمضان اور زکوۃ اور
حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزین چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور
تہمت لگانی بے گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ہو جاؤ تم
دین قائم کرنے والے حق کے واسطے اللہ کی شاہدی دینے والے ساتھ عدل کے وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى اور نہ اٹھاوے تمکو دشمنی ایک
گروہ کے اوپر اسکے کہ عدل نکرو تم اور عہد شکنی کرو عدل کرو تم عدل نزدیک زیادہ ہے
واسطے پرہیزگاری کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور ڈرو تم اللہ سے تحقیق
اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ❊ **فائدہ** اکثر کافرون نے مسلمانون سے
بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہہ یہی حکم ہے
حق بات مین دوست اور دشمن برابر ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور عمل کیے
ہین نیکیون کے واسطے ان کی بخشش ہے اور ثواب ہے بڑا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ اور جن لوگون نے کفر کیا اور جھٹلایا آیتون ہماری کو وہ گروہ
صاحب دوزخ کے ہین یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جسوقت کہ قصد کیا ایک گروہ نے کہ کھولین طرف
تمہارے ہاتھ اپنے کو واسطے قتل اور ہلاک کے فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ پس بند کیا اللہ نے ہاتھون ان کے کو تم سے اور ڈرو تم اللہ سے اور اوپر ۲ ع ٦
اللہ ہی کے پس چاہیے بھروسا کرین ایمان لانے والے وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ
اِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۝ اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے قول بیٹون

یعقوب کے سے کہ موافقت موسیٰ کی کریں اور اٹھایا ہمنے اُن میں سے بارہ سرداروں کو وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَوٰةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَوٰةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ اور کہا اللہ نے کہ تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں البتہ اگر قائم کروگے تم نماز کو اور دوگے تم زکوٰۃ کو اور ایمان لاؤگے تم ساتھ پیغمبروں میرے کے اور قوت دوگے تم پیغمبروں کو ۔ اور تعظیم اُن کی کروگے وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ اور قرض دوگے تم اللہ کو قرض نیک کہ مال خرچ کروگے تم اُس کی راہ میں البتہ دور کروں گا میں تمسے گناہ تمہارے اور البتہ داخل کروں گا میں تمکو بہشتوں میں کہ جاری ہیں نیچے اُن کے سے نہریں فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ پس جو کوئی کفر کریگا پیچھے اِس کے تم میں سے پس تحقیق گم کیا اُسنے سیدھی راہ کو ۔ **فائدہ** یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ اقرار لیئے ہیں یہ سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہمکو سنایا اسی واسطے کہ ہمکو بھی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں اُن کی مدد کرو اس کے بدل ہمسے یہ ہے کہ خلفا کی اطاعت کرو یہ مذکور بارہ سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارہ کو حضرت نے بتایا ہے میری اُمت میں بارہ خلیفے ہوں گے قوم قریش سے اور فرمایا ہے جو خرابی ہوئی پہلی امت میں وہ ہوگی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۚ پس بسبب توڑنے بنی اسرائیل کے قول اپنے کو لعنت کی ہمنے اُن کو اور گردانا ہمنے دلوں اُن کے کو سخت يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ پھیرتے تھے باتوں توریت کے کو مکانوں اُن کے سے جیسے نعت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھیر دے اور بھول گئے فائدہ کو جس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ اور ہمیشہ ہوگا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبردار ہوگا اوپر خیانت کے ہو دیوں سے مگر تھوڑے اُن میں سے کہ خیانت نہیں کرتے جیسے عبداللہ بن سلام فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ پس معاف کر اُن سے اگر توبہ کریں اور ایمان لاویں اور درگذر کر تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالونکو

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّا نَصٰرٰى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ اور ان لوگون سے کہ کہا تحقیق ہم
نصاری ہیں لیا ہمنے عہد ان کا جیسے یہودیون سے لیا تھا فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط پس بھول گئے حصہ اور
فائدے کو اس چیز سے کہ نصیحت دی گئی تھی انجیل مین کہ تابعداری احمد کی کیجو پس
اٹھائی ہمنے درمیان ان کے دشمنی اور بغض تا دن قیامت تک کہ نصاری تین فرقہ ہوگئے
ہر ایک دشمن بعضے کا یا دشمنی اٹھائی درمیان یہود اور نصاری کے وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ اور قریب ہے کہ خبر دیوے گا ان کو اللہ ساتھ بدلے
اس چیز کے کہ کاریگریان کرتے تھے ؞ **فائدہ** اس سے معلوم ہوا کہ جب
اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط
مذہب کا جھگڑا اور جمعیت رہجاوے تو راہ سے بہکے يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ای موسائیو
اور عیسائیو تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے بہت اس چیز سے کہ
چھپاتے تھے تم کتاب سے جیسے تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور معاف
کرتا ہے بہت چیزون سے کہ چھپاتے ہو تم قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ تحقیق آئی تمکو اللہ کی طرف سے ایک
روشنی کہ اندھیری کفر کی کو دور کرتی ہے اور ایک کتاب ظاہر کرنے والی احکام شریعت کو
روشنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور کتاب قرآن ہی راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھ
اس روشنی کے یا کتاب کے اس کسی کو کہ پیروی کی رضامندی اللہ کی راہین سلامتی
کے عذاب سے یا راہین بہشت کی دکھاتا ہے وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور باہر نکالتا ہے ان کو تاریکیون
کفر اور جہل کے سے طرف روشنی ایمان اور یقین کے ساتھ حکم اپنے کے اور
راہ دکھاتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی مسیح بیٹا
مریم کا ہے قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس کون مالک ہے اللہ سے

کسی چیز کو اور کون منع کرے اس سے کہ اگر چاہے ہلاک کرے مسیح بیٹے مریم کو اور ہلاک
کرے ماں اس کی کو اور ہلاک کرے جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہے سب کو وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور واسطے
اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو چیز
کہ درمیان ان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو چیز کہ
چاہتا ہے ۔ اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے ۞

فائدہ

اللہ صاحب کسی جگہہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تا ان کی امت
ان کو بندگی کے حد سے زیادہ نہ چڑھاویں الا نبی اس لائق کا ہے کو وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے کہ ہم بیٹے اللہ کے
ہیں اور دوست اس کے ہیں ہم قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
خَلَقَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پس عذاب کیوں کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں
تمہارے کے دنیا میں قتل اور بندی سے اور آخرت میں دوزخ سے پس تم نہ بیٹے ہو
نہ دوست ہو اس کے بلکہ تم آدمی ہو اس کسی کے پیدا کیا ہے اللہ نے اور بدلہ نیکی بدی کا
پاؤگے تم يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بخشتا ہے جس کسی کو چاہتا ہے یعنی مومنوں کو اور عذاب کرتا ہے جس کسی کو
کہ چاہتا ہے ۔ یعنی کافروں کو اور واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہت آسمانوں اور
زمین کی اور جو چیز کہ درمیان ان دونوں کے ہے اور طرف اسی کے رجوع اور بازگشت ہے
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اے صاحب
کتاب بے تحقیق آیا تمکو پیغمبر ہمارا کہ بیان کرتا ہے واسطے تمہارے راہ سیدھی
اوپر سستی کے پیغمبروں سے اور منقطع ہونے وحی کے سے اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ تا یہ کہ نکہو تم کہ نہیں آیا ہمکو کوئی بشارت دینے والے
سے اور نہ ڈرانے والے سے پس تحقیق آیا تمکو محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشارت دینے والا اور
ڈرانے والا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اللہ اوپر تمام چیزوں کے قادر ہے

فائدہ حضرت عیسے سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم رسولوں کے وقت میں نہ ہوئے کہ تربیت اُن کی پاتے اب بعد مدت تمکو رسول کی صحبت میسّر ہوئے غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کروگے اور خلق کھڑی کر دیگا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا ان کی قوم نے اللہ نے اُن کو محروم کر دیا اور وں کے ہاتھ ملک شام کو فتح کروا دیا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا اور یاد کر جس وقت کہا موسیٰ علیہ السلام نے واسطے قوم اپنی کے کہ بنی اسرائیل تھے کہ اے قوم میری یاد کرو تم نعمت اللہ کی کو کہ اوپر تمہارے ہے جس وقت پیدا کیا بیچ تمہارے پیغمبروں کو اور کردا یا تمکو بادشاہ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور دیا تمکو وہ معجزہ کہ نہ دیا تھا کسی کو عالم کے لوگوں سے اور وہ من و سلوے تھا اور سایہ ابر کا اور دریا کا پھٹ جانا يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ اے قوم میری اندر آؤ تم زمین پاک میں کہ اریحا اور ایلیا ہے وہ زمین کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ میں واسطے تمہارے وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ اور نہ پھر جاؤ تم اوپر پیٹھوں اپنی کی پس پھروگے تم نقصان کرنے والے دنیا اور آخرت کے +

فائدہ حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھیرے اور مدت تک اُن کو اولاد نہ ہوئی۔ تب اللہ تعالیٰ نے اُن کو بشارت تمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤں گا اور زمین شام اُن کو دوں گا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت اُن میں رکھوں گا۔ پھر حضرت موسیٰ کے وقت وعدہ پورا کیا بنی اسرائیل کو فرعون کے بیگار سے خلاص کیا اور اُس کو غرق کیا اور اُن کو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ[١٢] شخص بارہ[١٢] قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کئے تھے اُن کو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لاویں وہ خبر لائے تو ملک شام کی خوبیاں بہت بیان کیں اور وہاں مسلط تھے عمالقہ اُن کی قوت و زور بھی بیان کیا حضرت موسیٰ نے اُن کو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن مت کہو اُن میں دو شخص اس حکم پر رہے اور دس[١٠] نہ رہے قوم نے سنا نام تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر الٹے مصر میں جاویں اس تقصیر سے

چالیس برس فتح شام کو دیر لگے اسقدر مدت تک جنگلون مین پھرتے رہے جب اس قرن
کے لوگ مرچکے مگر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسی کے بعد خلیفہ ہوئے اُن کے ہاتھ سے
فتح ہوئی قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ کہا قوم نے کہ اے موسی تحقیق بیچ
اُس زمین کے گروہ زبردست ہین وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ اور تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس زمین
مین جب تک باہر نکلین اُس سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہین قَالَ رَجُلٰنِ
مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ کہا دو مردون نے
اُن مین سے کہ ڈرتے تھے نعمت دی تھی اللہ نے اوپر اُن دونون کے کہ داخل ہوتم
اوپر اُن کے دروازے سے ناگاہ اور وہ دو مرد یوشع اور کالب تھے
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
پس جسوقت کہ داخل ہوگے تم اُس دروازے سے پس تحقیق تم غالب ہونیوالے
ہو۔ اور اوپر اللہ ہی کے پس بھروسا کرو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے
قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ کہا قوم نے کہ اے موسی تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہون گے اُس
شہر کو ہمیشہ جب تک کہ وہ ہون گے بیچ اُس کے پس جا تو اور پروردگار تیرا
جاوے پس لڑائی کرو تم دونون ہم اسی جگہہ بیٹھنے والے ہین قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ کہا موسی
نے کہ اے پروردگار میرے تحقیق مین نہین مالک ہون مگر ذات اپنی کا۔ اور
بھائی اپنے کا پس جدائی کر تو درمیان ہمارے اور درمیان قوم باہر نکلنے
والی کے حکم سے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ
نصف ع ۷ ۸ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ کہا اللہ نے کہ تحقیق وہ زمین حرام کی گئی ہے اوپر
اُن کے کہ نہ داخل ہون گے اور نہ مالک ہون گے چالیس برس تک حیران
پھرین گے بیچ زمین کے پس نہ غمگین ہو تم اوپر قوم بدکارون کے

فائدہ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اسپر کہ اگر تم رفاقت نکروگے پیغمبر کی تو یہ نعمت
اورون کی نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد مت کرو حسد والا

مروو ہے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا اور پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر آدمیون کے خبر دو بیٹون آدم کے ساتھ سچ کے قابیل اور ہابیل تھے جو وقت قربانی کی دونون نے قربانی کرنا + فائدہ حضرت آدم کو حکم ہوا کہ قابیل کی بہن ہابیل سے نکاح کریں اور ہابیل کی بہن قابیل سے قابیل کی بہن کہ اقلیما تھی خوبصورت تھی اور ہابیل کی بہن کہ لیوذا تھی بدصورت تھی قابیل نے قبول نکی حضرت آدم نے کہا کہ قربانی کرو تم دونون جسکی قربانی قبول ہو جاوے وہی قابیل کی بہن کو لیوے ہابیل نے ایک دنبہ موٹا قربانی کیا اور پہاڑ پر رکھا اور قابیل نے بالین گیہون کی ناکارہ اسی مکان مین رکھین فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط پس قبول کی گئی قربانی ایک کی دونون مین سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے آگ سفید آسمان سے آئی اور قربانی ہابیل کی کہا گئے اور قابیل کی قبول نہوئی غصہ ہوا اور قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ کہا قابیل نے ہابیل کو قسم ہے خدا کی البتہ قتل کرونگا مین تجھکو کہا ہابیل نے نہین قبول کرتا ہے اللہ مگر پرہیزگارون سے لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قسم ہے اللہ کی البتہ اگر کھولے گا تو طرف میرے ہاتھ اپنے کو تا قتل کرے تو مجھکو نہین ہون مین کھولنے والا ہاتھ اپنے کو طرف تیرے تا قتل کرون مین تجھکو تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے کہ پروردگار عالم کا ہے اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ تحقیق مین چاہتا ہون کہ پہرے تو ساتھ گناہ قتل میرے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے دونون کا گناہ تجہی کو ہو پس ہو جاوے تو صاحبون دوزخ کے سے اور یہی ہے بدلہ ظلم کرنے والون کا فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ پس خواہش دلائی قابیل کو نفس اس کے نے قتل کرنے بھائی اپنے کے حیران تھا کہ کیونکر قتل کرے شیطان نے ایک جانور کو لیا اور سر اس کا اوپر ایک پتھر کے رکھا اور ایک پتھر اوپر سے مارا قابیل نے اندیشہ کیا اور ہابیل کو سوتے پایا اور سر اس کا پتھر سے کچلا پس قتل کیا اس کو پس ہو گیا زیانکارون سے + فائدہ روایت مین ہے کہ آدھا عذاب دوزخ کا قابیل کو ہوگا اور آدھا تمام کافرون کو فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط پس بھیجا اللہ نے ایک کوے کو کہ کھودتا تھا

چونچ سے اور پنجون سے زمین کو تا یہ کہ دکھاوے قابیل کو کہ کیونکر پوشیدہ کرے
لاش بھائی اپنے کی ۞ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایک کوّے نے گڑھا کھودا اور
دوسرے کوّے مردے کو بیچ اُس کے رکھا اور اوپر سے خاک ڈالی تو پوشیدہ ہوے
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ
کہا قابیل نے کہ اے افسوس اوپر میرے آیا عاجز ہو گیا مین اس سے کہ ہوون مین
مانند اس کوّے کی پس چھپاؤن مین لاش بھائی اپنے کی فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝
پس ہو گیا قابیل پچھتانے والون سے ۞ **فائدہ** کہتے ہین کہ ایک برس لیے پھرا اسواسطے
کہ ماں باپ بیزار ہو گئے اور تمام بدن سیاہ ہو گیا اور اوپر سے آواز آئی کہ ہمیشہ
ڈرتا رہ پھر ہر کسی سے ڈرتا تھا کہ ناگاہ قتل نہ کرے اور آخر اندھے بیٹے کے ہاتھ سے مارا گیا
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ سبب
اس قتل کے لکھا اور فرض کیا ہم نے اوپر بیٹون یعقوب کے جو کوئی مارے کسی کو بغیر
اس کے کہ اس نے کسی کو مارا ہو اور اوپر اس کے قصاص لازم ہوا ہو اَوْ فَسَادٍ فِي
الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا یا قتل کرے کوئی کسی کو بغیر فساد کے بیچ زمین کے یعنی
راہزنی کرے یا مرتد ہو جاوے یا زنا کرے بعد نکاح کے پس گویا کہ قتل کیا اس نے
تمام آدمیون کو وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا اور جو کوئی زندہ کرے
کسی کو پس گویا کہ زندہ کیا تمام آدمیون کو یعنی قصاص معاف کرے وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ
رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ اور البتہ تحقیق
آئے اُن کے پاس رسول ہمارے ساتھ معجزون روشن کے پس تحقیق بہت اُن مین
سے پیچھے رسولون کے بیچ زمین کے البتہ فساد کرنے والے ہین ۞
فائدہ روایت ہے کہ سال ششم ہجرت سے ایک جماعت عرینہ سے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے اور مدینہ مین رہے آب
ہوا مدینہ کے موافق نہ آئے بیمار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو درمیان
اونٹون کے کہ پندرہ اونٹ آنحضرت کے خاص تھے بھیجا تا دودھ اور بول اونٹون کا
پیوین جب تک کہ تندرست ہوئے اونٹون کو ہانک لے گئے یسار غلام آنحضرت کا
اور لڑائی کی یسار نے اُن نے پکڑا اور ہاتھ اور پاؤن اُس کے کاٹ کر کانٹے

آنکھوں میں اور زبان میں آگ کی جھوی یہانتک کہ شہید ہوا آنحضرت نے سنکر کرز بن جابر کو بیس سواروں سے بھیجا تا سب کو پکڑکر ہاتھ اوپر گردن کے باندہ کر نزدیک آنحضرت کے لایا یہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا سوائے اس کے نہیں کہ بدلہ اُن لوگوں کا کہ لڑائی کرتے ہیں اللہ سے اور پیغمبر اس کے سے اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے واسطے فساد کرنے کے یعنی واسطے قتل اور راہزنی کے اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْہِمْ وَاَرْجُلُہُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یہ کہ قتل کئے جاویں اگر مارا ہے اور مال لے گئے ہیں یا سولی چڑہائے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ اُن کے اور پاؤں اُن کے خلاف سے یعنی داہنا ہاتھ اور بایاں پانو اگر مال لے گئے ہیں اور مارا نہیں کسی کو یا شہر بدر کئے جاویں زمین سے اگر مارا نہیں اور مال بھی نہیں لے گئے امام اعظم کے نزدیک شہر بدر کرنے کے بدلے قید کرنا ہے تو کسی اور بہ شہر کو ضرر نہ پہنچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ اور پانو اُن کے کاٹیں اور سلائیاں آنکھوں میں کریں اور سولی چڑہاویں ذٰلِکَ لَہُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَہُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ یہ حدیں کہ فرمائیں واسطے اُن کے رسوائی اور خواری ہے دنیا میں اور واسطے اُن کے آخرت میں عذاب ہے بڑا ٭

فائدہ اول فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے میں یا فساد کے سزا میں اب اس کا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللہ اور رسول سے یعنی حاکم کے مخالف ہو کر ملک کو غارت کرے وہ ہاتھ لگے تو سولی پر چڑہاکر ماریے یا قتل کر لیجے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹیے یا قید میں ڈال رکھیے جیسی خطا ویسی سزا اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْہِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ مگر جن لوگوں نے کہ توبہ کی آگے اس سے کہ قادر ہو تم اوپر اُن کے پس جانو تم کہ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ٭ **فائدہ** اگر ایک شخص سرراہ لوٹتا تھا اب اس نے موقوف کیا اور اسباب اس کا حق کا دور کیا تو اس پر حد نہیں آتی یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو تم اللہ سے اور ڈھونڈھو تم طرف اس کی وسیلہ کو یعنی امر اور نہی اس کی بجالاؤ

یا عمل کو دکھلانے اور سنوانے سے پاک کرو یا حقیقت محمدی کو معلوم کرو وَجَاهِدُوْا
فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اور جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کی کے دشمنوں ظاہر اور
باطن کے سے شاید کہ تم عذاب سے چھوٹو ۔ فائدہ یعنی رسول کی اطاعت
ہیں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اس کی عقل سے کرو سو قبول نہیں اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ تحقیق جن لوگوں نے کفر کیا اگر تحقیق واسطے ان کے
ہووے جو چیز کہ ہے بیچ زمین کے تمام مال اور متاع اس کی اور مانند اس کی ساتھ
اس کے ہو نقد اور جنس سے تا یہ کہ بدلہ دیویں ساتھ اس کے عذاب دن قیامت
کے سے قبول نہ کیا جاوے گا ان سے اور واسطے ان کے عذاب ہے دکھ دینے والا
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝
چاہیں گے کافر یہ کہ باہر نکلیں آگ دوزخ کے سے اور حالانکہ نہیں ہیں وہ باہر
نکلنے والے آگ سے اور واسطے ان کے ہے عذاب ہمیشہ ہونے والا کہ ہرگز تمام
نہ ہوگا وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا اور چوری کرنے والا مرد اور چوری
کرنے والی عورت ۔ پس کاٹو تم ہاتھوں ان کی کو ۔ فائدہ علما کو اختلاف ہے
کہ کتنے مال پر ہاتھ کاٹنا ہے امام شافعی کے نزدیک چوتھائی دینار کی اور امام اعظم
کے نزدیک دس درم اور امام مالک کے نزدیک تین درم محافظت کو توڑ لیجاوے
جیسے صندوق یا گھر جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ جزا
دیتا ہے ان کو اللہ جزا دینا ساتھ اس چیز کے کہ کسب کیا ہے دونوں نے عذاب
کرتا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب باحکمت ہے فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس جو کوئی کہ توبہ کرے
پیچھے ظلم کرنے اپنے کے اور اصلاح کرے یعنی دشمن کو راضی کرے پس تحقیق اللہ
توبہ قبول کرتا ہے اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ آیا نہ جانا تو نے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ واسطے
اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور

الثلثۃ
لحمۃ المؤمنین

بخشتا ہے خاص جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے
یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ج اے پیغمبر غمگین نکرے تجکو عمل ان لوگوں کا کہ دوڑتے
ہیں بیچ کفر کے اُن لوگوں سے کہ کہا ایمان لائے ہم ساتھ مونہوں اپنے کے اور نہیں
ایمان لائے دل اُن کے وَ مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ
اٰخَرِیْنَ لَمْ یَاْتُوْكَ ط اور بعضے اُن لوگوں سے کہ یہودی ہو گئے سنوانے والے
ہیں بات تیری کو واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر تیرے یہود مدینہ کے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں سے باہر آکر جھوٹھ کہتے تھے کہ محمد نے یہ کہا ہے
سنوانے والے ہیں واسطے گروہ دوسرے کے کہ نہیں آئے وہ تیری مجلس
میں مراد یہود خیبر کے ہیں اور یہود مدینہ کے جاسوس اُن کے تھے و مبدم
خبریں بہیجتے تھے خیبر کو ٭ **شان نزول** سبب نزول اس آیت کا یہ ہے
کہ ایک مرد اور عورت نے اشرافوں خیبر کے سے زنا کیا تھا اور حالانکہ دونوں نکاح
کرنے والے تھے اور حد اُن کی توریت میں سنگسار کرنا۔ مدینہ میں آئے۔ اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ تمہارے نزدیک کیا حد ہے آنحضرت
نے فرمایا کہ سنگسار کرنا ہے۔ انہوں نے انکار کیا کہ توریت میں یوں نہیں ہے
بلکہ چالیس کوڑے مارنا اور منھ کالا کر کر گدھے پر پھرانا ہے جبرئیل علیہ السلام نے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ جھوٹھ کہتے ہیں اور ابن صوریا کہ عالم
توریت کا ہے۔ جانتا ہے کہ توریت میں سنگسار کرنا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ابن صوریا کو بلایا اور قسم دی کہ توریت میں حد زانی نکاح کرنے والے
کے سنگسار ہے یا نہیں ہے۔ ابن صوریا نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں اگر جھوٹھ
کہوں میں توریت مجکو جلا دیوے توریت میں سنگسار کرنا ہے لیکن ہمارے
عالموں نے واسطے لحاظ شرافت کے چھپایا ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ دونوں کو مسجد کے دروازہ کے پاس سنگسار کریں یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ
بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ط پھیرتے
ہیں کلموں توریت کے کو بعد مقرر کرنے اُن کے کے یعنی آیت سنگسار کرنے کی کہتے ہیں

یہود خیبر کے اگر دیے جاوٴ تم اس حکم کو کہ کوڑے مارنا اور گدھے پر پھیرنا ہے پس لو تم
اس حکم کو اور قبول کرو تم اگر نہ دیے جاوٴ تم اس حکم کو اور سنگساری کرنا فرما جاوٴ تم
پس ڈرو تم قبول کرنے اس کے سے وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ
شَيْئًا ط اور جس کسی کو کہ چاہتا ہے اللہ گمراہی اور رسوائی اور ہلاکی اس کی پس ہرگز
مالک نہ ہوگا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے دور کرنے عذاب اسکے کے
اللہ سے کسی چیز کا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ وہ گروہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں چاہا اللہ نے روز ازل
میں یہ کہ پاک کرے پلیدی کفر کی سے دل ان کے واسطے ان کے دنیا میں رسوائی
ہے کہ جزیہ دیویں اور مسلمانوں سے ڈریں اور واسطے ان کے آخرت میں عذاب
بڑا ہے کہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ❊ **فائدہ** یہود میں کئی قصے ہوئے
کہ اپنے قضایا حضرت کے پاس لاتے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والوں
کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو نہیں تو
نہ رکھو غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھے تھے۔ ایک نبی اگر اس کے
موافق حکم کردے تو ہمکو اللہ کے ہاں سند ہو جاوے اور جانتے تھے کہ ان کو
توریت کی خبر نہیں جو ہمارا معمول سنیں گے سو حکم کریں گے اللہ تعالی حضرت کو خبردار کیا
موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت میں سے ثابت کر کر ان کو قائل کیا اور ایک
قصہ رجم کا تھا کہ وہ منکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک قصاص کا تھا
کہ وہ اشراف اور کم ذات کا فرق کرتے تھے اور توریت میں فرق نہیں رکھا سَمّٰعُوْنَ
لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ط سننے والے ہیں واسطے جھوٹھ باندھنے کی کہانی
والے ہیں حرام کے یعنی رشوت لے کے حکم کرتے ہیں فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا ط پس اگر آویں تیرے پاس قضیہ
چکوانے کو پس قضیہ چکا تو درمیان ان کے یا روگردانی کر تو ان سے اور قضیہ ان کا
نہ چکا اور اگر روگردانی کرے تو ان سے پس ہرگز زیان نہ کریں گے تجکو کسی چیز سے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اور حکم کرے تو
پس حکم کر تو درمیان ان کے ساتھ عدل کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے عدل کرنیوالے کو حکم میں ❊

فائدہ حضرت کے دل مین تردد تھا کہ اُن کے مقدمہ مین نہ بولون تو ناخوش ہون اور
اگر اپنے دین پر فیصل کرون تو نا قبول کھین اور اگر ان کا معمول جاری رکھون تو عنداللہ
غلط ہے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو اُن کی ناخوشی کا خطرہ نہین
یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو پھر حضرت نے وہی حکم فرمایا اُن کو قائل کر کر
وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ اور کیونکر حکم کرین گے تجکو
اور حالانکہ نزدیک اُن کے توریت ہے اُس مین حکم اللہ کا ہے سنگسار کرنے کا۔
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ پس روگردانی کرتے ہین ع ۶ ۱
پیچھے حکم کرنے تیرے کے سے اور نہین ہین یہ گروہ ایمان لانے والے اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
تحقیق ہمنے نیچے اوتارا ہے آسمان سے توریت کو کہ اُس مین راہ دکھاتا ہے
اور روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ توریت کے پیغمبر بنی اسرائیل کے کہ فرمانبردار
ہوگئے تھے حکم خدا کے واسطے اُن لوگون کے کہ یہودی ہوگئے تھے وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ اور حکم کرتے تھے
علما ربانی اور زاہد اُن کے ساتھ اُس چیز کی کہ طلب نگہبانی کی گئی تھی کتاب اللہ کے سے
کہ تغیر اور تبدیل نکرین اور رہتے تھے اوپر توریت کے شاہدی دینے والے۔
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۝ پس نہ ڈرو تم آدمیون سے
جاری کرنے احکام حق مین اور ڈرو تم مجھسے سستی کرنے مین اور نہ خریدو تم ساتھ
آیتون میری کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیاہی کا ہی یعنی حکم رشوت نہ لو وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ اور جو کوئی کہ حکم نہین کرتے ہین ساتھ اُس چیز کے
کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل کافر ہین وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ
النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ اور فرض کیا اور لکھا ہمنے اوپر بنی اسرائیل کی توریت مین کہ تحقیق مارنا
ایک آدمی کا بدلے ایک آدمی کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے
اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ اور زخمون کا بدلہ برابر ہیں جو کوئی کہ تصدق کرے

ساتھ بدلے کے اور معاف کرے پس وہ معاف کرنا دور کرنے والا ہے واسطے
گناہوں اسکے کے کہ خدا بخشنے والے کے گناہ معاف کرتا ہے وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اور جو کوئی نہیں حکم کرتا ہے ساتھ اُس چیز
کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے پس وہ گروہ وہی اصل ظالم ہیں۔ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ اور لائے ہم اوپر پیچھے
پیغمبروں کے عیسی بیٹے مریم کو درحالے کہ سچ کرنے والا تھا اُس چیز کو کہ آگے اُس سے تھی
توریت سے وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اور دی ہمنے عیسی کو کتاب انجیل اُس میں راہ دکھانا تھا
اور روشنی تھی اور انجیل موافق تھی واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس کے ہے
توریت سے اور راہ دکھانے والے تھے اور نصیحت تھی واسطے پرہیزگاروں کے
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اور چاہیے کہ حکم کریں علما انجیل کے ساتھ اُس چیز کو کہ اُس میں ہے
اور جو کوئی کہ حکم نہیں کرتا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری ہے اللہ نے
پس وہ گروہ وہی دین سے باہر نکلنے والے ہیں وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ اور نیچے اُتارا ہمنے طرف
تیری اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو ساتھ سچ کے موافق ہونے والا
واسطے اُس چیز کے کہ آگے اُس سے ہے جنس کتاب کی سے اور نگہبان ہے
قرآن اوپر اگلی کتابوں کے فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا
جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط پس حکم کر تو درمیان یہود اور نصاری کے سنگسار کرنے سے
اور قصاص لینے سے ساتھ اُس چیز کے کہ نیچے اُتاری اللہ نے اور تابعداری نکر تو
خواہشوں اُنکے کی اُس چیز سے کہ آئی تیری پاس سچ سے لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً واسطے ہر گروہ کے تم میں سے
مقرر کی ہمنے شریعت اور راہ روشن اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم سب کو ایک گروہ
اوپر ایک دین کے وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط ولیکن
تا یہ کہ آزماوے تمکو اللہ بیچ اُس چیز کے کہ دی ہے تمکو شریعتوں سے پس شتابی کرو تم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیکیوں کو اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْہِ تَخْتَلِفُوْنَ طرف اللہ
ہی کے ہے جانے رجوع تمہاری سب کی پس خبر دیوے گا تمکو وقت جزا کے
ساتھ اس چیز کے کہ تم اس میں اختلاف کرتے تھے دین اور شریعت سے وَاَنِ احْکُمْ
بَیْنَہُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ وَلَا تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ وَاحْذَرْھُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْکَ عَنْ بَعْضِ
مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکَ اور یہ کہ حکم کر تو درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ نیچے اتاری ہے
اللہ نے اور نہ تابعداری کر تو خواہشوں ان کے کی اور ڈر ان سے اس بات سے
کہ فتنہ میں ڈالیں تجکو بعضے اس چیز سے کہ نازل کی ہے اللہ نے طرف تیرے اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعضے علماء یہود کے نے آپس میں تدبیر کی اور کہا کہ محمد کے
پاس جاویں اور اس کو بیراہ کریں اور فریب دیویں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس آئے اور کہا کہ اے محمد تو جانتا ہے کہ ہم اشراف اور دانا قوم کے ہیں
جو ہم تیری متابعت کریں گے تمام چھوٹے اور بڑے یہودیوں کی متابعت تیری
کریں گے درمیان ہمارے اور قوم ہمارے کی مال اور خون میں جھگڑے ہیں اگر
موافق مرضی ہماری کے حکم کرے تو پیغمبری تیری کو مانیں گے ہم حق تعالی نے اس
آیت میں پیغمبر کو منع کیا کہ ان کی مرضی کے موافق حکم نہ کر تو فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا
یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّصِیْبَہُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِہِمْ ط پس اگر روگردانی کریں حکم
تیرے سے پس جان لے تو کہ تحقیق چاہتا ہے اللہ یہ کہ پہنچاوے ان کو عذاب ساتھ
بعضے گناہوں انکے کے دنیا میں اور باقی آخرت میں ہوگا وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوْنَ ۝ اور تحقیق بہت آدمیوں میں سے البتہ باہر نکلنے والے ہیں دین سے
اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّةِ یَبْغُوْنَ ط وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکْمًا لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ آیا پس حکم ع ۷
جاہلیت کے کو ڈھونڈھتے ہیں اور حکم توریت کے سے راضی نہوتے اور کون ہے
نیک زیادہ اللہ سے از روئے حکم کے واسطے گروہ یقین کرنے والوں کے ۔
یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ اے وہ لوگو کہ ایمان
لائے ہو تم نہ پکڑو تم یہود اور نصاری کو دوست اپنے ۔

فائدہ روایت میں آیا ہے کہ عبادہ بن صامت کو کہ اصحاب سے تھے ساتھ عبداللہ
بن ابی کی کہ منافق ہے آنحضرت کی مجلس میں جھگڑا پڑا عبادہ نے کہا کہ مجکو یہودیوں سے

دوستی تھی کہ سختی اور حادثون مین مدد ان سے لیتا تھا مین آج کے دن ساتھ
دوستی خدا اور رسول کے ان سے بیزاری کی مین نے کہ خدا اور رسول مجکو کفایت
ہین عبد اللہ نے کہا کہ مین حادثون زمانے کے سے ڈرتا ہون دوستی یہودیون
کی سے مجکو چارہ نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ دوستی یہود اور نصاری کی نکرو بعضہم
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
بعضے ان کے دوست ہین بعضون کے واسطے موافقت ان کے کی مخالفت تمہاری
مین اور جو کوئی کہ دوستی کرے گا ان کی تم مین سے پس تحقیق وہ ان سے ہے مسلمانون
سے نہین ہے تحقیق اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو کہ
دوستی دشمنون اس کی سے کرتے ہین فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ پس دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ان لوگون کو کہ دلون ان کے مین بیماری نفاق کی ہے یعنی عبد اللہ ابن سلول اور
یارون اسکے کو کہ دوڑتے ہین اور کوشش کرتے ہین دوستی یہودیون کی مین کہتے ہین
کہ ڈرتے ہین ہم اس سے کہ پہنچ جاوے ہمکو گردش زمانے کی اور اسلام عاجز
ہوجاوے اور کافر غالب ہوجاوین خدا نے اندیشہ انکے کو باطل کیا اور فرمایا کہ
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ پس قریب ہے اللہ کہ لاوے
فتح پیغمبر کی اور یا لاوے اللہ کوئی حکم نزدیک اپنے سے کہ قتل یہودیون کا
حکم کرے فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ پس ہوجاوین منافق
اوپر اس چیز کے کہ چھپایا تھا بیچ ذاتون اپنے کے دوستی یہودیون کی سے اور شک
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری سے پچتانے والے
فائدہ یعنے منافق کافرون سے دوستی لگاتے جاتے ہین کہ ہم پر گردش نہ آجاوے
یعنی مسلمان مغلوب ہوجاوین تو ان کی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالی
نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ہلاک ہون یعنے مسلمانون کو ان پر فتح ہو یا کچھہ اور
حکم آوے یعنے کافر ملک سے ویران ہون آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ
اور کہین مسلمان آپس مین کہ آیا یہ گروہ وہ کوئی ہین کہ قسمین کھاتے تھے ساتھ اللہ کے

کوشش قسمون اپنی کی کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہین آج پردہ اُن کا پھٹ گیا اور
معلوم ہوا کہ جھوٹھے تھے حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ناچیز اور
باطل ہوگئے عمل اُن کے پس ہوگئے زیان کرنے والے کہ دنیا مین رسوا ہوئے اور
آخرت کا ثواب گیا يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اسے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جو کوئی کافر
ہوجاویگا تم مین سے دین اپنے سے اور مرتد ہوجاویگا پس قریب ہے کہ لاویگا
اللہ ایک گروہ کو کہ دوست رکھے گا اُن کو اور وہ دوست رکھین گے اُسکو بعد وفات
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام عرب کافر او رمرتد ہوگئے مگر مکہ اور مدینہ والے
نہوئے حقتعالی نے خبر دی کہ جو کوئی کافر ہوجاویگا دین حقتعالی کا بے مددگار نہ رہیگا
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تواضع کرنے والے اور مہربان اوپر
مسلمانون کے سخت دل اور بیمہر اوپر کافرون کے مراد حضرت ابوبکر صدیق ہین رضی اللہ
تعالی عنہ يُجَاهِدُوْنَ اور یار اُن کے مہاجرین اور انصار سے کہ جہاد کیا تھا اوپر
مرتدون کے فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۤئِمٍ جہاد کرین گے اور کافرون سے
لڑین گے اللہ کی راہ مین اور نہ ڈرین گے ملامت کسی ملامت کرنے والے کے سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ یہ صفتین کہ مذکور
ہوئین فضل خدا کا ہے دیتا ہے اُس فضل کو جس کسی کو کہ چاہتا ہے اور اللہ کشاد
ہونے والا دانا ہے اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ ۝ نہین ہے دوست تمہارا مگر اللہ اور پیغمبر
اُس کا اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین وہ ایمان لانے والے کہ قائم کرتے ہین نماز کو
اور دیتے ہین زکوۃ کو جس حال مین کہ رکوع کرنے والے ہین - اور یہ آیت
حضرت مرتضی علی کی شان مین ہے کہ آنحضرت ایک بار حجرہ مبارک سے مسجد مین
آئے بعضون کو دیکھا کہ رکوع مین ہین اور بعضون کو سجدہ مین دیکھا اور بعضون کو
کھڑے دیکھا آنحضرت نے ایک سائل کو دیکھا اور فرمایا کہ کسی نے کچھہ دیا تجکو سائل نے
انگوٹھی سونے کی یا روپے کی آنحضرت کو دکھائی اور اشارہ کیا حضرت مرتضی علی کی طرف
کہ اُسنے رکوع کرنیوالے نے رکوع مین دی ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ دوست رکھتا ہے اللہ کو اور پیغمبر ع ۱۲
اُسکے کو اور ایمان لانے والون کو کہ مہاجرین اور انصار ہین پس تحقیق لشکر اللہ کا وہی غالب
ہونے والے ہین یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّلَعِبًا
مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم نہ پکڑو تم
اُن لوگون کو کہ پکڑا ہے دین تمہارے کو ٹھٹھا اور کھیل اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین
کتاب کو آگے تمسے اور کافرون کو دوست اپنا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝
اور ڈرو تم اللہ سے اگر ہو تم ایمان لانے والے اور خدا کے دشمنون سے دوستی نکرو
وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّلَعِبًا ط اور جسوقت پکارتے ہو تم
آدمیون کو طرف نماز کے یعنی اذان کہتے ہو پکڑتے ہین کافر اسکو ٹھٹھا اور کھیل ٭

فائدہ مدینہ مین ایک نصاری تھا کہ جب اذان ہوتی کہتا کہ جل جاوے جھوٹھ
کہنے والا ایک دن غلام اُس کا آگ گھر مین لایا نصاری ساتھ اہل و عیال اپنے کی سوتا
تھا آگ لگی تمام جماعت جو گھر مین تھے جل گئے ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ یہہ
ٹھٹھا کرنا اُن کا بسبب اسی کے ہے کہ تحقیق وہ گروہ بے عقل ہین قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ کہہ ای محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ اے یہود اور نصاری نہین بدلہ لیتے ہو تم ہمسے مگر اسواسطے
کہ ایمان لائے ہین ہم ساتھ اللہ کے اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے آگے اس سے
کہ توریت اور انجیل اور اگلی کتابین ہین وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اور تحقیق بہت
تمہارے بدوگار ہین دین سے باہر نکلنے والے قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ
مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ کہہ اے محمد صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم کہ آیا خبر دون مین تمکو ساتھ بدتر کے اس سے از روئے جزا کے
نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہے کہ لعنت کی ہے اللہ نے اُسکو اور غضب کیا ہے اوپر
اُس کے وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ط اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا
وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝ اور کر دیا اللہ نے بعضون کو اُن مین سے لنگور اور
سوّر اور بندگی کی جنہون نے گائے کے بچے کی یا بندگی کی بتون کی یا شیطان کی
بندگی وہ گروہ بدتر ہین از روئے مکان کے کہ دوزخ ہے اور گمراہ زیادہ ہین

سیدہی راہ سے وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ
اور جسوقت آتے ہین منافق یہودیون کے تمہارے پاس کہتے ہین ایمان
لائے ہم اور حالانکہ اندر آتے ہین ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق باہر نکلتے ہین ساتھ
کفر کے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ اور اللہ دانا تر ہے ساتھ اُس چیز کے
کہ چھپاتے ہین کفر اور نفاق اور دشمنی مسلمانون کے سے وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اور دیکھے تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتون کو اُن مین سے کہ جلدی کرتے ہین گناہ مین اور ظلم مین اور
کہانے اُن کی حرام ہین کہ رشوت ہے یا سود ہے البتہ بری چیز ہے کہ عمل
کرتے ہین لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ کیون نہ منع کیا اُن کو علمائے ربانیون نے اور زاہدون نے
کہنے اُن کے گناہ کے لفظ سے اور کہانے اُن کے حرام سے البتہ بری چیز ہے
کہ کرتے ہین وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ اور کہا یہودیون نے کہ ہاتھ اللہ کا
بند کیا گیا ہے مراد بخیلی ہے **فائدہ** روایت مین ہے کہ آگے ہجرت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یہودیون مدینہ کے کو مال اور کشادگی رزق کی
بہت تھی جب آنحضرت مدینہ مین آئے یہودیون نے انکار اور دشمنی شروع کی
حقتعالی نے برکت مال کی اور رزق کی اُن سے دور کی محتاج اور تنگ رزق ہو کر
یہ بات بیہودہ کہی کہ ہمکو روزی نہین دیتا ہے ہاتھ اُس کا بند ہے اور مفلس ہے وقف لازم
حقتعالی نے فرمایا غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ بند کیے گئے ہاتھ انھین کے اور لعنت کی گئی اور رحمت الٰہی سے
دور ہوے ساتھ اُس چیز کے کہ کہی انہون نے بلکہ دونون ہاتھ اللہ کے کھولے
ہین خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ اور البتہ
زیادہ کرتی ہے بہتون کو یہودیون مین سے جو چیز کہ نازل کی جاتی ہے طرف
تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار تیرے سے کہ قرآن ہے سرکشی
اور کفر کو وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ اور ڈالا ہمنے درمیان

یہودیون کے دشمنی اور بغض کو دن قیامت تک کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ
اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ہر بار کہ روشن کیا یہودیون نے آگ دشمنی پیغمبر کی کو واسطے لڑائی کے
بجھا دیا اس آگ کو اللہ نے کہ آپس ہی مین دشمن ہو گئے وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ اور دوڑتے ہین زمین مین واسطے خرابی
اور فتنہ انگیزی کے اور اللہ دوست نہین رکھتا ہے فتنہ انگیزون کو ٭

فائدہ یہ یہود مین بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا یعنی ہمپر روزی تنگ ہوئی
یہ کفر کا لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہین دونون ہاتھ کھلے ہین قہر کا اور
مہر کا سو اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اُن پر اور فرمایا کہ اللہ نے اُن مین اتفاق نہین رکھا
جب آگ سلگاتے ہین لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہین کہ آپس مین سب کو ملا کر مسلمانون
سے لڑین وہ اللہ بجھا دیتا ہے آپس مین پھوٹ جاتے ہین وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اور اگر تحقیق
یہودی اور نصاریٰ ایمان لاتے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پرہیزگاری
کرتے گناہون سے البتہ دور کرتے ہم اُن سے گناہ اُن کے اور البتہ داخل کرتے ہم
اُن کو بہشتون نعمتون کی مین وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ
رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ اور اگر تحقیق یہودی اور نصاریٰ قائم
رکھتے احکام توریت اور انجیل کی کو اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف اُن کے پروردگار
اُن کے سے البتہ روزی کھاتے اوپر سر اپنے کے سے اور نیچے پانو اپنے کے سے یعنی اوپر
سے مینھ برستا اور نیچے سے زمین اُگاتی روزی کشادہ ہو جاتی مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ بعضے اُن مین سے گروہ ہے میانہ روی ۹۱
کرنے والے اور راستی کرنے والے کہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایمان ۳
لائے ہین اور بہت اُن مین سے بری ہے جو چیز کہ کرتے ہین يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ اے پیغمبر پہنچا دے
تو جو حکم کہ نیچے اُتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے جیسے حکم سنگساری کا
اور بدلے کا خون کے اور حکم جہاد کا اور سوائے اسکے اور اگر نکیا تو نے تمام پہنچایا
پس نہ پہنچایا تو نے احکامون اللہ کے کو اسواسطے کہ بعضے حکمون کو نہ پہنچانا ضائع کرنا ہے

تمام پہنچانے کو وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
اور اللہ بچاوے گا تجکو آدمیوں سے کہ کوئی قتل نکر سکے گا تجکو تحقیق اللہ نہیں
راہ دکھاتا ہے گروہ کافروں کے کو کہ تیرے اوپر غالب ہو سکیں ؛
فائدہ انس نے روایت ہے کہ لوگ آنحضرت کی نگہبانی اصحاب کرتے
تھے جب یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت نے سر مبارک اپنا دروازہ سے خیمہ کے
باہر نکالا اور فرمایا کہ اے آدمیو اٹھ جاؤ تم اللہ نے میری نگہبانی کی قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے صاحبو کتاب کے نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کے دین اور
ایمان سے جب تک کہ قائم کرو تم احکام توریت اور انجیل کے اور جو چیز کہ نازل کی گئی
ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے اور وہ ایمان لانا ساتھ محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے اور قرآن کے وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
طُغْيَانًا وَكُفْرًا البتہ زیادہ کرتی ہے بہتوں کو یہودیوں سے اور نصاریٰ
سے جو چیز کہ نازل کی گئی ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر کو
فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ پس غمگین نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اوپر سرکشی گروہ کافروں کے إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ
مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے ہیں زبان
سے اور جو کوئی کہ یہودی ہیں اور ستارہ پرست ہیں اور نصاریٰ ہیں جو کوئی ان
سب سے ایمان لایا ساتھ اللہ کے دل سے اور ایمان لایا ساتھ دن قیامت کے اور
عمل کیا نیک فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ پس ڈر نہیں ہے
اوپر ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہوں گے فوت ہونے ثواب سے لَقَدْ أَخَذْنَا
مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۝ ہر آئینہ تحقیق لیا تھا ہمنے قول محکم بیٹوں یعقوب
کے سے کہ توحید کریں اور ایمان اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاویں اور بھیجا
ہمنے طرف ان کے بہت پیغمبروں کو کہ اول ان کے موسیٰ علیہ السلام تھے اور آخر
ان کے عیسیٰ علیہ السلام تھے كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا
كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ ہر بار کہ آیا ان کو پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نچاہتی تھی

ہوا میں ان کی تکلیفوں شریعت سے ایک گروہ پیغمبروں کے کو جھٹلایا انہوں نے جیسے
حضرت عیسے اور موسی اور حضرت محمد علیہم السلام اور ایک گروہ کو قتل کرتے تھے وَحَسِبُوْٓا
اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ط
اور جانا بنی اسرائیل نے کہ نہ ہوگا فتنہ اور بلا ساتھ قتل کرنے پیغمبروں کے پس اندھے
ہو گئے دیکھنے حق کے سے اور بہرے ہو گئے سننے حق کے سے بعد موسی علیہ السلام
کے پھر توبہ ظاہر کی اللہ نے اوپر ان کے عیسے کے بھیجنے سے پس دوسری بار اندھے
ہو گئے اور بہرے ہو گئے بہت ان میں سے وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے تھے لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ اور البتہ
تحقیق کفر کیا جن لوگوں نے کہ کہا تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا ہے اور کہا عیسے نے
کہ اے بنی اسرائیل بندگی کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا اور تمہارا ہے میں بھی بندہ
ہوں اور تم بھی بندے ہو اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ
النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ تحقیق شان یہ ہے کہ جو کوئی شرک کرتا ہے
ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کیا ہے اللہ نے اوپر اس کے بہشت کو اور مکان اس کا
دوزخ ہے اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی یاری کرنے والوں سے لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ البتہ تحقیق کفر کیا جن لوگوں نے کہ کہا
تحقیق اللہ تیسرا ہے تینوں کا **ف ثلثیہ** ایک فرقہ ہے نصاری سے کہ اعتقاد کرتے ہیں
کہ خدائی شریک ہے درمیان اللہ کے اور عیسے کے اور مریم کے اور اللہ ان تینوں
میں سے ایک ہے وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور حالانکہ نہیں ہے کوئی خدا مگر اللہ ایک اور
اگر باز نہ آویں اس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ پہنچے گا کافروں کو ان میں سے عذاب
دکھ دینے والا **فائدہ** نصاری میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اللہ ہی تھا
جو صورت مسیح میں آیا اور بعضے کہتے ہیں تین حصے ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس
ایک مسیح یہ دونو صریح کفر ہیں کاملوں کے حق میں بھی کہیے جو آگے فرمایا اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آیا پس رجوع نہیں

کرتے ہین یعنی خدا کہنے سے طرف اللہ کی اور استغفار نہین کرتے ہین اللہ سے
اور خدا اللہ بخشنے والا ہے توبہ کرنے والون کو اور مہربان ہے اوپر استغفار
کرنے والون کے مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
نہین ہے مسیح بیٹا مریم کا خدا مگر پیغمبر بے تحقیق گذر گئے آگے اُس سے بہت پیغمبر
وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ع اور ان عیسیٰ علیہ السلام کی بہت سچ
بولنے والی اور سچ ماننے والی تھے دونون ان بیٹے کہاتے تھے کہانے کو انْظُرْ كَيْفَ
نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ نگاہ کر اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ کیونکر بیان کرتے ہین ہم واسطے اُن کے نشانیان یعنی دلیلین
توحید کی پس نظر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کہان پھیری جاتی ہین توحید سے
فائدہ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اُس سے حاجت
بشری لگے اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نصاریٰ کو کہ آیا بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے سے اُس چیز کے کہ مالک
نہین ہے واسطے تمہارے نقصان کو اور نہ فائدہ کو مُراد عیسیٰ علیہ السلام ہین اور
اللہ وہی سننے والا جاننے والا ہے قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے
اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنے کے سوائے حق کے یہودی عیسیٰ کی
مذمت کرتے تھے اور نصاریٰ نہایت بزرگی کرتے تھے اور نہ پیروی کرو تم خواہشون
ایسی قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوگئے آگے اس سے یعنی باپ دادون اپنے کی پیروی نکرو
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ اور گمراہ کیا بہتون کو اور گمراہ ع ۱۱ ۱۴
ہوگئے سیدھی راہ سے لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لعنت کی گئی جو کوئی کہ کافر ہوئے تھے بنی اسرائیل
مین سے اوپر زبان داؤد کے اور عیسیٰ بیٹے مریم کے ایلہ والون کو داؤد نے لعنت
کی تھی اور مائدہ والون کو عیسیٰ نے ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝
یہ لعنت اُن کو بسبب بے فرمانی کرنے اُن کے تھی اور تھی کہ حد سے گذرتی تھی

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تھے کہ
منع کرتے تھے بعضے اُن کے بعضوں کو بُرے عمل سے کہ کرتے تھے اُس کو البتہ بُری چیز
تھی کہ کرتے تھے تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ دیکھے تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتوں کو اُن میں سے کہ دوستی کرتے ہیں کافروں سے البتہ
بُری ہے جو چیز کہ آگے بھیجی ہے واسطے اپنے ذاتوں اُن کی نے یہ کہ غصہ ہوا اللہ اوپر
اُن کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ اور اگر ہوتے
یہودی کہ ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اپنے کے کہ موسیٰ ہے اور ایمان
لاتے ساتھ اس چیز کے کہ نازل کی گئی ہے طرف اُس کے نہ پکڑتے کافروں کو دوست
اپنے ولیکن بہت اُن میں سے باہر نکلنے والے ہیں دین سے لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ
عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا اور البتہ پاویگا
تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت ترین آدمیوں کا ازروئے دشمنی کے واسطے
مسلمانوں کے یہودیوں کو اور مشرکوں کو وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ اور البتہ پاویگا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نزدیک تر آدمیوں کا ازروئے دوستی کے واسطے مسلمانوں کے اُن
لوگوں کو کہ کہا تحقیق ہم نصاریٰ ہیں اس واسطے کہ نصاریٰ نرم دل ہیں اور یہودی
سخت دل ہیں ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝
وہ دوستی نصاریٰ کے ساتھ اس سبب کی ہے کہ بعضے اُن میں سے عالم اور زاہد بندگی
کرنے والے ہیں اور تحقیق وہ سرکشی نہیں کرتے قبول کرنے حق کے سے ۔

فائدہ علمانے کہا ہے کہ مراد نصاریٰ سے نجاشی بادشاہ حبش کا اور
یار اُس کے ہیں کہ قرآن جعفر طیار سے سنا اور نرم دل ہو کر مسلمان ہوگئے اور
بعضے علمانے کہا ہے کہ جعفر طیار جس وقت حبش سے پھرے نجاشی نے ستر علما
بادشاہت اپنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجی آنحضرت نے سورہ یٰس
اُن کے آگے پڑھی بہت روئے اور اسلام قبول کیا۔ اور آپس میں کہا

کہ تحریف نہیں کی مثل ان کی تمام مذکور سے کتاب میں انجیل میں

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ اور جس وقت سنتے ہیں یہ علما نجاشی کے جعفر طیار سے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس چیز کو کہ نیچے اتاری گئی ہے طرف پیغمبر کے دیکھے تو آنکھوں ان کی کو کہ بہتے ہیں آنسوؤں سے اس چیز سے کہ پہچانا ہے انہوں نے حق سے يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کہتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس لکھ تو ہمکو شاہدی دینے والوں کے اوپر قرآن کے اور اوپر پیغمبری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۔

فائدہ روایت میں آیا ہے کہ حبشہ کے لوگوں نے نجاشی کو اور ایمان لانے والوں کو طعن کیا کہ بغیر دیکھے ایمان لائے تم انہوں نے کہا جواب میں کہ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ٥ اور کیا ہے ہمکو کہ ایمان نہ لاویں ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ آئی ہمکو حق سے یعنی قرآن اور پیغمبر اور لالچ رکھتے ہیں ہم یہ کہ داخل کرے ہمکو پروردگار ہمارا بہشت میں ساتھ نیکوں کے کہ امت محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ پس جزا دی ان کو اللہ نے ساتھ کہنے انکے کے بہشتیں کہ جاتی ہیں نیچے درختوں ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والی ہیں بہشتوں میں اور یہی ہے بدلہ نیکی کرنے والوں کا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ٥ اور جو کوئی کہ کافر ہوئے اور جھوٹھ جانا آیتوں ہماری کو وہ لوگ وہ صاحب دوزخ کے ہیں ۔ ع ۱۱ ۱

شان نزول تفسیروں میں آیا ہے کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر قیامت کی اور ہول اس دن کا بیان فرمایا دس آدمی اصحابوں سے جیسے ابوبکر صدیق اور عمر مرتضیٰ علی اور ابن مسعود اور عثمان بن مظعون کے گھر میں جمع ہوئے اور اتفاق کیا کہ باقی عمروں کو اور رات کو نماز ادا کرینگے اور فرش پر نہ سوئینگے

اور کبھی اور گوشت نکھا وینگے اور عورتون کے پاس نجاوینگے اور ترک دنیا کرکے کملی پہن کر جہان گردی کرینگے اور اوپر اُن باتون کے قسمین کہائین یہ خبر آنحضرت کو پہنچی فرمایا کہ مین حکم نہین کیا گیا ساتھ اُن چیزون کے کہ تمنے غور کیا ہے تحقیق نفس تمہاری کا حق ہے اوپر تمہارے لیس روزہ بہی رکھو تم اور افطار بہی کرو تم اور رات کو نماز بہی ادا کرو تم اور خواب بہی کرو تم کہ مین خواب بہی کرتا ہون اور نماز بہی ادا کرتا ہون اور روزہ بہی رکہتا ہون اور افطار بہی کرتا ہون اور گوشت اور گہی بہی کہاتا ہون اور عورتون کے پاس بہی جاتا ہون جو کوئی روگردانی کریگا سنت میری سے پس وہ امت میری سے نہین ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ہ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم حرام نکرو تم اوپر اپنے پاکیزہ اور لذیذ چیزون کو کہ حلال کی ہین واسطے تمہارے اور زیادتی نکرو تم حلال کی حرام کرنے مین تحقیق اللہ دوست نہین رکہتا ہے زیادتی کرنیوالون کو وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ٥ اور کہاؤ تم اُس چیز سے کہ روزی دی ہے تمکو اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اُس اللہ سے کہ تم ساتھ اُس کے ایمان لائے ہو بعد نازل ہونے اِس آیت کے قسم کہانے والون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اب کیا کرین ہم اور آیت نازل ہوئی کہ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ نہین پکڑتا ہے تمکو اللہ ساتھ لغو کے بیچ قسمون تمہاری کے ولیکن پکڑتا ہے اللہ تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ باندہا تمنے قسمون کو کہ زبان سے کہا اور دل مین قصد کیا قسم لغو امام شافعی کے نزدیک وہ ہے کہ بغیر قصد دل کے زبان سے کہے کہ واللہ اور امام اعظم کے نزدیک وہ ہے کہ گمان کرکے قسم کہاوے کہ یون ہے اور اُس طرح نہووے ایسی قسمون کا مواخذہ نہین ہے اور جو قسم قصد دل سے کہاوے بدلہ اُس کا آگے فرمایا ہے فَکَفَّارَتُہٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَھْلِیْکُمْ پس بدلہ توڑنے قسم کا کہانا دینا دس غریبون کا ہے میانہ اُس کہانے سے کہ کہلاتے ہو تم گہر کے لوگون اپنے کو یعنی نہ اعلی ہو اور نہ ادنی ہو اور وہ دو سیر گیہون یا چار سیر جو ہر غریب کو مین

أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ط یا کپڑہ پہنا دینا دس غریبون کو نزدیک امام اعظم کے
ایسا کپڑا ہے کہ اس مین نماز ادا کر سکے جیسے کرتا اور ازار یا چادر اور ازار اگر عورت کو
دیوے اوڑھنی بھی زیادہ کرے یا بدلہ قسم کا آزاد کرنا ایک غلام کا ہے امام شافعی
کے نزدیک غلام مسلمان ہووے اور امام اعظم کے نزدیک سلامت بے عیب ہووے
مسلمان ہو یا کافر ہو فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ پس جو کوئی نپاوے
ان تین چیزون سے پس اوپر اس کے روزے رکھنے ہین تین دن کے پے در پے
امام شافعی کے نزدیک پے در پے کی شرط نہین ہے ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا
حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ یہ جو مذکور ہوا بدلہ قسمون تمہاری کا ہے جسوقت قسم کھا کر
توڑو تم اور نگاہ رکھو تم قسمون اپنی کو توڑنے سے یا زبانون کو نگاہ رکھو کہ قسم نکھاؤ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے
تمہارے آیتون اپنی کو شاید کہ شکر کرو تم اوپر نعمت سکہانے قرآن کے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ اے وہ
کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اس کے نہین ہے کہ شراب اور تمام نشے کی
چیزین اور جوا یعنی گوٹین اور پانسے اور بت قائم کیے گئے دیوار مین اور تیر فال
دیکھنے کی یہ تمام چیزین پلیدی ہین آرائش اور وسواس شیطان کی سے فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ پس پرہیز اور کنارہ کرو تم ان پلیدیون سے کہ شاید تم چھوٹو ان
پلیدیون سے اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ سوائے اس کے نہین ہے کہ چاہتا ہے شیطان یہ کہ ڈالے درمیان
تمہارے دشمنی اور بغض کو بیچ شراب کے اور کھیلنے جوئے کے وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ اور چاہتا ہے شیطان کہ بند کرے تمکو
حکم الہی کے سنے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز آنے والے ❊

فائدہ شراب جس چیز کا پانی بہت اسے کہ نشا لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے
اور نجس ہے باقی جو چیز نشا لاوے اور بہتی نہو وہ نجس نہین لیکن حرام ہے اور جوا
شرط بدنا کسی چیز پر جس مین جیت اور ہار ہو وہ محض حرام ہے اور ایک طرف کی شرط
حرام نہین باقی جو کھیل کہ ان مین شرط بدنی رواج ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہوا

لیکن یہ کہ شیطان اس بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو ہوا۔ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی چھوڑنے شراب کے بیچ اور ڈرو تم مخالفت اللہ اور پیغمبر کے سے فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝ پس اگر روگردانی کی تم نے امر اور نہی خدا کی سے پس جان لو تم کہ تحقیق نہیں ہے اوپر پیغمبر ہمارے کے مگر پہنچا دینا حکم کا ظاہر ✤ فائدہ روایت میں آیا ہے کہ جس وقت حرام ہونے شراب کی آیت آئی بعضے اصحاب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ بھائی ہمارے کہ شراب پیتے تھے زندہ ہیں اور بعضے مر گئے ہیں حال اُن کا کیا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ لَیْسَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ نہیں ہے اوپر اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیکیوں کے گناہ بیچ جس چیز کے کہ کھائے آگے حرام ہونے شراب کے سے جس وقت کہ پرہیز کیا شرک سے اور ایمان لائے اور عمل کیا نیکیوں کا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ پس پرہیز کیا حرام سے اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا بری چیزوں سے اور نیکی کی اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

فائدہ روایت ہے کہ سال حدیبیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد عمرہ کا کیا تھا جانور شکاری غلبہ کر کر درمیان لشکر مسلمانوں کے اور اسباب اُنکے کے آتے تھے اور مسلمانوں نے احرام عمرے کا باندھا تھا شکار نہ کر سکتے تھے یہ آیت نازل ہوئی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗٓ اَیْدِیْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم البتہ آزماتا ہے تمکو اللہ ساتھ کسی چیز کے شکار سے کہ پہنچتے ہیں اُس شکار کو ہاتھ تمہارے جیسے چھوٹا شکار اور پہنچتے ہیں اُس کو نیزے تمہارے مانند بڑے شکار کے یہ آزمانا اسواسطے ہے کہ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تا جانے اللہ اُس کسی کو کہ ڈرتا ہے اللہ سے بغیر دیکھے پس جو کوئی کہ زیادتی کرے گا پیچھے اس آزمانے کے پس واسطے اُس کے عذاب ہے دکھ دینے والا ✤

فائدہ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیں ہاتھ سے

اور ہتھیار سے اسواسطے کہ احرام مین سے دونو طرح شکار کو مارنا یکسان ہے دوسرے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح وسلامت پکڑ لیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح مین ان دونون کا فرق ہے دوسرے مارا تو جہان زخم لگ کر مر گیا حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا تو مواشی کی طرح ذبح کرنا چاہیئے یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اے ایمان لانے والو نہ قتل کرو تم شکار کو جس حال مین کہ احرام حج کا یا عمرہ کا باندھنے والے ہو تم - امام اعظم کے نزدیک جانور بھاگنے والا ہو خلق سے اور امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک جانور جنگلی ہو کہ گوشت اس کا حلال ہو اور تمام مذہبون مین کتا کٹخنا اور بھیڑیا اور مردار خوار اور کوا اور سانپ اور بچھو شکار مین داخل نہین ہین ان کا مارنا محرم کو چاہیئے وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ اور جو کوئی قتل کرے شکار کو تم مین سے حالت احرام کی مین جان کر کہ مین محرم ہون اور شکار میرے اوپر حرام ہے پس اوپر اس کے واجب ہے بدلہ مانند اس چیز کی کہ قتل کیا ہے چار پایون سے مانند اونٹ اور گائے اور بکری کے یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ کہ حکم کرین ساتھ اس جانور کے دو مرد عدل کرنے والے دانا تم مین سے کہ کونسا جانور مانند اس کے ہوتا ہے درحالیکہ وہ جانور بدلے کا قربانی ہو پہنچنے والے کعبہ کے کہ کعبہ مین لیجا کر ذبح کرین اور تصدق مسکینون کے کرین اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا یا اوپر اس کے واجب ہے بدلہ اس قتل شکار کا کھانا دینا فقیرون کا یا برابر اس کھانے کے روزے رکھنے ہین لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ تا یہ کہ چکھے احرام مین شکار کرنے والا عذاب کام اپنے کا لازم ہونے بدلے کے سے معاف کیا اللہ نے اس چیز سے کہ گذری جاہلیت مین ❊

فائدہ محرم نے جو قتل شکار کا کیا مانند اس کے ایک جانور قربانی کرے امام شافعی کے نزدیک مانند ہونا پیدائش مین اور صورت مین ہے جیسے اگر شتر مرغ شکار کیا ہے اونٹ کی قربانی کرے اور گورخر کے بدلے گائے اور ہرن کے بدلے بکری اور امام اعظم کے نزدیک قیمت شکار کا جانور قربانی کرے وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اور جو کوئی پھر کرے گا ایسا کام پس بدلہ لے گا اس سے اللہ اور اللہ غالب صاحب بدلے کا ہے ❊ **فائدہ** مسئلہ یون ہے کہ اگر احرام مین

شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مار ے تو اسقدر قیمت کا ایک جانور لے کر مواشی مین سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچاکر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے یا اس قیمت کا اناج لیکر محتاجون کو کھلاوے ہر محتاج کو دو سیر گیہون یا جتنے محتاجون کو پہنچے اسقدر روزے رکھے اور قیمت ٹھہراوین دو مسلمان معتبر اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ حلال کیا گیا ہے واسطے تمہارے شکار دریا کا اور طعام دریا کا کہ مچھلیان ہین واسطے فائدہ مندی تمہاری کے اور فائدہ مندی مسافر کے کہ مچھلیان خشک توشہ کرتا ہے وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا اور حرام کیا گیا ہے اوپر تمہارے شکار جنگل کا جب تک کہ احرام باندھے ہو تم وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ اور ڈرو تم اللہ سے کہ طرف اُسی کے جمع کئے جاؤ تم **فائدہ** احرام مین دریا کا شکار یعنی مچھلی حلال ہے اور دریا کا کھانا یعنے جو مچھلی پانی سے جدا ہو کر مر گئے اُس نے نہین پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ یہ تمہارے فائدہ کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کی طفیل سے حلال ہے فرمایا کہ اور سب مسافرون کے فائدہ کو مچھلی اگرچہ تالاب مین ہو وہ بھی شکار دریا ہے یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور حرام مین قصد ہے مکے کا اُس شہر مکہ اور گرد وپیش مین ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے بلکہ شکار کو ڈرانا اور بھگانا بھی جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ مقرر کیا ہے اور بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو گھر باحرمت واسطے قائم کرنے کام آدمیون کے دین مین وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ اور مقرر کیا ہے مہینون حرام کے کو قوام واسطے آدمیون کے اور قربانی کو اور پٹہ گلے مین جانورون کے تا یہ کہ جانو تم کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے ہے اور جو چیز کہ بیچ زمینون کے ہے اور اللہ ساتھ تمام چیزون کے جاننے والا ہے **فائدہ** عرب کا ملک بے حاکم تھا ہمیشہ اس مین جنگ و فتنہ رہتا مگر زندگی کعبہ ان پر ثابت تھی ماہ حرام مین امن ہوتا اس مین ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کرلاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گذر جاتا اس طرح گذران چلتی تھی اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ جان لو تم کہ تحقیق اللہ سخت عذاب دینے والا ہے بیفرمانون کو اور تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے پرہیزگارون کا مَا عَلَى الرَّسُولِ

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہین ہے اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مگر پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو چیز کہ ظاہر کرتے ہو تم اور جو چیز کہ چھپاتے ہو تم ایمان اور کفر سے قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ برابر نہین ہے پلید اور پاک اور اگرچہ تعجب مین لاوے تجکو بہت ہونا پلیدون کا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ع ١٣
پس ڈرو تم اللہ سے اے صاحبون عقلون کے شاید کہ عذاب سے چھوٹو تم ❊

فائدہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل ہے کہ ایک قوم جاہلون کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے ٹھٹھا کرنے کو ایک نے پوچھا - کہ باپ میرا کون ہے دوسرے نے پوچھا کہ اونٹ میرا گم ہوا ہے کہان ہے یہ آیت آگے کی نازل ہوئی کہ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج اے ایمان لانے والو نپوچھو تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن چیزون سے کہ اگر ظاہر کی جاوین واسطے تمہارے غمگین کرے تمکو وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ اور اگر پوچھوگے تم اُن چیزون سے جسوقت کہ نازل کیا جاتا ہے قرآن ظاہر کی جاوینگی واسطے تمہارے عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ معاف کیا اللہ نے اُن چیزون سے یعنے چھوڑ دیا اُن چیزون کو اور بندون کو رنکیا اور تکلیف اُن چیزون کی بندون کو ندی تم بھی چھوڑ دو بندون کو رنکرو اور اللہ بخشنے والا برداشت کرنے والا ہے قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ تحقیق پوچھا تھا اُن چیزون سے ایک گروہ نے آگے تمسے مانند ثمود کی کہ اونٹنی طلب کی تھی اور مانند قوم عیسے کی کہ خوانچہ آسمان سے طلب کیا تھا پس ہوگئے ساتھ اُس کے اور شامت اُس کی تحقیق کافر یعنی معجزہ دیکھا اور ایمان نلائے وہی سبب عذاب اُن کے کا ہوا ❊ **فائدہ** یعنی آپ سے نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہین یہ کام کرین یا نکرین بلکہ جو فرمایا اُس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اُس کو معاف جانو اس مین دین آسان رہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہو جاوے پھر عمل نہ کرسکو جیسے اگلے نہ کرسکے پھر کفر کی رسمین بتائین کہ پوچھنے کی حاجت نہین جو اللہ نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بے فائدہ باتین پوچھنی - کسی نے پوچھا میرا

باپ کون تھا۔ یا میری عورت گھر مین کس طرح ہے۔ اگر پیغمبر جواب دیوے تو شاید برا
جواب آوسے اور پشیمان ہو مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَآىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ
مقرر نہین کیا اللہ نے کسی اونٹ کان پھاڑے ہوئے سے حرام اور نہ کسی اونٹنی
چرنے والی آزاد سے اور نہ کسی بکری سے کہ بہائی اپنے سے ملی ہو اور نہ اونٹ
حمایت کرنے والا بیٹھا ہی کا ۔ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ عمرو بن یحیی نے
سات قبیلون عرب کے کو کہ ایک اُن قبیلون کا قریش تھا دین جاہلیت کی طرف
بلایا اور اسماعیل کے دین سے پھیر کر سامنے بت پرستی کی خواہش دلائی کہ جو وقت
اونٹنی پانچ بیٹ جنتی پانچوان اگر نر ہوتا کان اُس کا چیرتی اور سواری اور بوجھ
لادنا اور بال کترنا منع کرتے اور کوئی گھانس کھا جاوے یا پانی پیجاوے منع نکرتے
تھے اور اُس کو بحیرہ کہتے تھے اور اگر کوئی بیمار ہوتا یا مسافر ہوتا واسطے شفا اسکی کے
اور آنے مسافر کے کہتے کہ یہ اونٹنی آزاد چرنے والی ہے جنتی بحیرہ تھا اور اُسکو سائبہ
کہتے تھے اور جو بکری کہ سات بیٹ جنتی ساتوین اگر مادہ ہوتی کہتے کہ یہ ہماری
ہے اور اگر نر ہوتا کہتے کہ یہ بتون ہمارے کا ہے اُس کو ذبح کرتے اور اگر نر اور
مادہ دونون ہوتے نر کو ذبح کرتے اور مادہ کو نکرتے اور کہتے کہ یہ ملگئے طرف
بھائی اپنے کے اور اُس کو وصیلہ کہتے اور جو اونٹ کہ دس اونٹنیون کو حاملہ دار
کرتا کہتے کہ حمایت کی اُس نے بیٹھ اپنے کو اور سواری اوپر اُس کے نکرتے اور
کسی پانی اور گھانس سے منع نکرتے اُس کو حام کہتے تھے اور زمانہ عمرو بن یحیی انکے
سے تا زمانہ آنحضرت تک یہ ساتون قبائل اوپر اپنے روش کے تھے اور کہتے
تھے کہ ہمکو خدا نے اِس دین کا حکم کیا ہے حقتعالی نے اوپر رد اُن کے یہ آیت نازل کی
وَّلٰكِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝
ولیکن جو لوگ کہ کافر تھے جوڑتے تھے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو مانند عمرو بن یحیی کے اور
بہت اُن کے نجانتے تھے حلال اور حرام کو وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا اور جو وقت کہا جاتا ہے اُن کو کہ
آؤ تم طرف اُس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے حکم حلال اور حرام کے سے ۔ اور
آؤ تم طرف پیغمبر کے کہتے ہین کفایت ہے ہمکو جو چیز کہ پایا ہے ہمنے اوپر اُس کے

باپ دادون اپنے کو اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ۝
آیا تابعداری باپ دادون کی کرینگے کافر اور اگرچہ تھے باپ دادے اُن کے
کہ نجانتے تھے کسی چیز کو اور جاہل تھے اور راہ سیدھی نپاتے تھے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اے ایمان لانے والو
لازم پکڑو تم اصلاح کرنی ذاتون اپنی کو نقصان نکریگا تمکو جو کوئی کہ گمراہ ہوا جسوقت
ہدایت پائی تمنے ٭ **فائدہ** مسلمان کافرون کا غم کھاتے تھے کہ ایمان کیون نہین
لاتے ہین یہ آیت نازل ہوئی کہ تم اپنی ذاتون کو نگاہ رکھو گمراہی کافرون کی تمکو ضرر
نکریگی اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ طرف اللہ ہی کے
ہے بازگشت تمہاری سب کی پس خبر دیگا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَیْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا
عَدْلٍ مِّنْكُمْ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم بعضے احکامون سے شاہدی ہے
درمیان تمہارے جسوقت حاضر ہووے تمکو ایک سے موت شاہد ہووین وقت
وصیت کے دو آدمی صاحب عدل کی تم مین سے یعنی ناتے دارون سے ٭
فائدہ روایت مین ہے کہ تمیم داری اور عدی کہ انصاری تھے دونون نے
قصد سوداگری کا طرف شام کے کیا اور ایک غلام عمرو بن عاص کا بدیل نام ساتھ
اُن کے تھا جسوقت ولایت شام کی مین پہنچے۔ بدیل بیمار ہوا اور جو اسباب کہ نقد
اور جنس سے تھا سب کو ایک کاغذ پر لکھا اور درمیان اسباب کے رکھ دیا بیماری
اُس کی سخت ہوئی تمیم داری کو اور عدی کو وصیت کی کہ اسباب میرا اقربا میرے کو
پہنچاؤ ان دونون نے پیچھے مرنے اُسکے کے اسباب اُس کا کھولا اور ایک باسن چاندی کا
کہ اوپر اُس کے سونے کے نقش تھے باہر نکال لیا اور باقی اسباب مدینہ مین گھر اُس کے
پہنچایا وارثون اُس کے نے جو کھولا اور کاغذ کو پڑھا دیکھا کہ باسن چاندی کا نہین ہے
تمیم اور عدی سے پوچھا اِن دونون نے انکار کیا پس قضیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے پاس آیا یہ آیت نازل ہوئی اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَیْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ الْمَوْتِ یا دو آدمی شاہد ہون سوائے تمہارے سے
کہ ہندو مطیع الاسلام ہین اگر تم چلو بیچ زمین کے پس پہنچے تمکو مصیبت موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى بند کرو تم اُن دونون شاہدون کو پیچھے نماز عصر کی کے پس قسم
کھاوین دونون خدا کی اگر شک کرو تم بیچ اُن کے کہ نہین خریدینگے ہم ساتھ اِس
قسم کے مول تھوڑے کو کہ مال دنیا کا ہے یعنے واسطے طمع مال مردی کے جھوٹی قسم
نہین کہاتے ہم اگرچہ شاہدی دیا گیا ناتے دار ہمارا ہووے وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ہ نہین چھپاتے ہین ہم شاہدی اللہ کی کو تحقیق ہم اگر چھپاوین شاہدی کو
اُسوقت البتہ ہووین ہم گنہگارون سے + **فائدہ** آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تمیم اور عدی کو بعد نماز عصر کے منبر کے پاس قسم دلائی اُن دونون نے قسم
کھائی کہ ہمنے بدیل کا مال نہین لیا اور یہ قسم سچ کھاتے ہین ہم آنحضرت نے فرمایا
کہ اِن سے ہاتھ اُٹھاوین پیچھے اُس باسن کو اِن دونون کے ہاتھ مین پایا وارثون
بدیل کے نے بہت قضیہ کیا اِن دونون نے کہا کہ ہمنے یہ باسن بدیل سے خریدا ہے
پھر قضیہ آنحضرت کے پاس آیا اور آیت نازل ہوئی کہ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا پس اگر خبر پائی جاوے اوپر اُس کے کہ تحقیق
وہ دونون گواہ لائق ہوئے ہین گناہ کو بسبب خیانت کے پس دو شاہد دوسرے
کھڑے ہووین مقام اُن دونون کے مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ اُن لوگون سے
کہ لائق ہے اوپر اُن کے دو شاہد لائق تر اور بہتر یعنی وارثون میت کے سے پس
قسم کہاوین ساتھ اللہ کے کہ البتہ شاہدی ہم دونون کی لائق زیادہ اور سچ ہے
شاہدی دو پہلون کے سے اور ظلم نہین کیا ہمنے تحقیق ہم اگر ظلم کرین ہووین ہم اُسوقت
البتہ ظلم کرنے والون سے + **فائدہ** پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ عمرو عاص اور مطلب ابن ابی وداعہ کھڑے ہووین اور قسم کہاوین بعد نماز
عصر کے کہ یہ باسن حق بدیل کا ہے اور اُن دونون نے چوری کی ہے پس آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ باسن بدیل کے وارثون کو دیا ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ یہ حکم نزدیک تر یا وہ ہے ساتھ اس کے کہ لاوین
شاہدی کو اوپر صورت اُس شاہدی کے کہ وہ سچ ہے + + + +

اَوْ یَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌ بَعْدَ اَیْمَانِھِمْ اور نزدیک ہے ساتھ اس کے کہ ڈرین اس سے
کہ رد کی جاوین قسمین اوپر مدعیون کے بعد قسمون ان کی کے کہ کھائین ہین انہون نے
اور مدعی قسم کھاوے اور یہ ساتھ ظہور چوری کے اور جھوٹی قسم کی رسوا ہوئین
وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ اور ڈرو تم اللہ سے جھوٹی ع ۱۴
قسمون مین اور سنو حکم خدا کا اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے بدکارون کو
کہ چور اور جھوٹی شاہدی دینے والے ہین یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ یاد کرو اس دن کو کہ جمع کرے گا اللہ
تمام پیغمبرون کو پس کہے گا اللہ ان کو کہ کیا چیز قبول کیے گئے تم یعنے امت نے تمکو کیا
قبول کیا کہین گے پیغمبر کہ کچھہ علم نہین ہے ہمکو مقابلہ علم تیرے کی تحقیق تو تو ہی ہے
بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی چیزون کا تو جانتا ہے کہ ہمکو کیا قبول کیا امت نے

فائدہ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافرون کے سنانے کو کہ مین نے تمکو جنکی
طرف بھیجا تھا انہون نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ رکھین گے اللہ کے علم پر کہ ہمکو
دل کی خبر نہین ظاہر کی ہے یہ ان کو سنایا جو مغرور ہین پیغمبرون کی شفاعت پر معلوم
کرین کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہین دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہین
وقف لازم کرتا اِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْکُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْکَ وَعَلٰی وَالِدَتِکَ ۘ یاد کر اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا اللہ نے کہ اے عیسے بیٹے مریم یاد کر تو نعمت
میری کو کہ اوپر تیرے ہے اور اوپر ماں تیری کے ہے اِذْ اَیَّدْتُّکَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
تُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَھْدِ وَکَھْلًا ۚ جسوقت قوت دی مینے تجکو ساتھ جبرئیل کے
یا ساتھ انجیل کے باتین کین تو نے آدمیون سے بیچ گود کے کہ وہ معجزہ اور بیچ عمر
بال سیاہ و سفید ہونے کی یعنی کلام تیرے لڑکا پن مین اور کہولیت مین برابر
ہے اس آیت سے دلیل پکڑتے ہین علما اوپر پیچھے اترنے عیسے علیہ السلام کے
آگے قیامت ہے وَاِذْ عَلَّمْتُکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۚ اور
یاد کر اے عیسے علیہ السلام جسوقت سکھایا مینے تجکو خط لکھنا اور سمجھنا چیزون کا
اور معنی اور حقیقتین توریت اور انجیل کی وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ
فَتَنْفُخُ فِیْھَا فَتَکُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ

اور یاد کر

اے عیسے علیہ السلام جسوقت کہ بنایا تھا تو کیچڑ سے مانند صورت جانورون کی یعنی چڑ کے ساتھ حکم میرے کی پس پھونک مارتا تھا تو بیچ اُس کے پس ہوجاتا تھا اُڑنے والا ساتھ حکم میرے کے یعنی جانور زندہ ہوجاتا تھا وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي اور چنگا کرتا تھا تو اندھے مادرزاد کو اور کوڑھی کو ساتھ حکم میرے کے وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي اور یاد کر جسوقت باہر نکالتا تھا تو مردون کو قبرون سے ساتھ حکم میرے کے وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ اور یاد کر جسوقت بند کیا مین نے بنی اسرائیل کو تجھسے کہ قصد قتل تیرے کا کرتے تھے جسوقت آیا تو اُن کے پاس ساتھ معجزون کے پس کہا کافرون نے اُن مین سے کہ نہین ہے یہ چنگا کرنا اندھے کا اور کوڑھی کا اور زندہ کرنا مُردون کا مگر جادو ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت حکم کیا مین نے زبان عیسی کی سے طرف حواریون کے کہ یار عیسے علیہ السلام کے تھے یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ میرے اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہ عیسے ہے کہا حواریون نے کہ ایمان لائے ہم اور شاہد رہ تو اے عیسے ساتھ اس کے کہ تحقیق ہم مسلمان ہین إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہا یارون عیسے کے نے کہ اے عیسے بیٹے مریم کے آیا طاقت رکھتا ہے پروردگار تیرا اور دعا تیری قبول کرتا ہے ساتھ اس کے کہ نیچے اُتارے اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا کہا عیسے نے کہ ڈرو تم اللہ سے اور ایسے سوال نکرو اگر ہو تم ایمان لانے والے ساتھ قدرت اللہ کے اور پیغمبری میری کے کہا حواریون نے کہ ہم قدرت مین شک نہین کرتے ہین لیکن چاہتے ہین ہم کہ کھاوین ہم کہ کھانا اس خوانچہ سے اور آرام اور یقین پکڑین دل ہمارے وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ اور جانتے ہین ہم کہ تحقیق سچ کہا تھا تو نے کہ جو کچھ اللہ سے مانگو تم دیتا ہے اور ہووین ہم اوپر خوانچہ کے شاہدی دینے والون سے ✦ **فائدہ** ابن عباس سے نقل ہے کہ حضرت عیسے نے کہا

کہ تیس دن روزے رکھو تم اسوقت جو خدا سے چاہو تم مانگو حواریون نے تیس روزے
رکھے اور کہا کہ اے عیسے جسکا کام ہم کرتے تھے کھانے کو دیتا تھا ہمکو اب ہمنے کام
خدا کا کیا ہے واسطے ہمارے کھانے کو خدا سے مانگ تو حضرت عیسے نے لباس پشمینہ کا
پہنا اور دعا کی جیسے حقتعالی نے فرمایا ہے قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝ کہا عیسے بیٹے مریم کے نے کہ یا اللہ اے پروردگار
ہمارے نیچے اتار تو اوپر ہمارے خوانچہ کھانے کا آسمان سے کہ ہووے وہ خوانچہ
واسطے ہمارے عید یعنی خوشی واسطے اول کے لوگون ہماری کے اور واسطے آخر
کے لوگون کے اور نشانی ہووے کمال قدرت کی طرف تیری سے اور روزی
دے تو ہمکو۔ اور تو بہترین روزی دینے والون کا ہے قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ
فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ کہا اللہ نے ربع ۱۵
کہ تحقیق مین نیچے اتارنے والا ہون خوانچہ کا اوپر تمہارے پس جو کوئی کفر کرے گا
پیچھے اتارنے خوانچہ کے تم مین سے پس تحقیق مین عذاب کرونگا اس کو ایسا عذاب
کہ نہ عذاب کیا ہوگا مین نے وہ عذاب کسی کو عالم کے لوگون سے
فائدہ روایت مین آیا ہے کہ دو بادل اوپر تلے اور بیچ مین خوانچہ اوپر اسکے
خوان پوش سرخ آسمان سے نیچے آیا اور حواریون کے آگے گرا حضرت عیسے علیہ السلام
روئے اور کہا کہ یا اللہ مجکو شکر کرنے والون سے کر اور کہا کہ یا اللہ اس خوانچہ کو
رحمت کر اور عذاب نکر پھر وضو کیا اور نماز پڑھی اور روئے اور کہا
بسم اللہ خیر الرازقین خوان پوش اٹھایا اوپر خوانچہ کے مچھلی بھنی ہوئی بے خار اور
بے پوست تھی اور گھی ٹپکتا تھا سر کی طرف سے سلونی اور دم کی طرف سے سرکہ
اور آس پاس خوانچہ کے طرح طرح کی سبزی سوائے گندھنی کے اور پانچ گردے روٹیون کے
اوپر ایک کے زیتون تھا اور اوپر دوسری کے شہد اور اوپر تیسری کے گھی اور
اوپر چوتھی کے پنیر اور اوپر پانچوین کے گوشت خشک۔ شمعون نے کہا کہ یا روح اللہ
یہ کھانا دنیا کا ہے یا آخرت کا ہے حضرت عیسے نے فرمایا کہ دونون کا نہین ہے بلکہ
حقتعالی نے قدرت سے پیدا کیا ہے۔ کھاؤ جو کچھ مانگا تھا تمنے اور شکر کرو تا نعمت

زیادہ ہووے حواریون نے کہا کہ یا روح اللہ اگر بیچ اس کے اور نشانی دکھاوے
تو یقین زیادہ کرین ہم حضرت عیسے نے مچھلی بھنی ہوئی کو کہا کہ زندہ ہوجا اسی وقت
زندہ ہوگئی اور ہلنے لگی۔ پھر حضرت عیسے نے فرمایا کہ اوپر حالت پہلی کے ہوجا۔ پھر ویسی
ہی بھنی ہوئی ہوگئی۔ حواری ڈر گئے اور اس خوانچہ سے نکھایا۔ حضرت عیسے نے فرمایا
کہ فقیر اور بیمار کھاوین۔ ایک ہزار تین سو آدمیون نے اس خوانچہ سے کھایا اور کچھ
کم نہوا۔ اور جس فقیر نے کھایا وہ دولتمند ہوگیا۔ اور جس بیمار نے کھایا تندرست ہوگیا
پھر خوانچہ اوپر آسمان کے چلا گیا۔ دوسرے دن پہر دن چڑھے پھر نیچے آیا۔ دولتمندون نے
اور فقیرون نے سب نے کھایا۔ چالیس دن کے بعد غائب ہوا۔ پس حقتعالی نے
حکم کیا عیسی کو کہ خوانچہ میرا فقیرون کو دے تو اور دولتمندون کو نہ دے دولتمندون
بیقرار ہو کر خوانچہ مین شک کیا اور کہا کہ جادو ہے یہ تین سو تینتیس آدمی مسخ ہو کر
سور بن گئے۔ تین دن کے بعد مر گئے وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جس وقت کہے گا اللہ دن قیامت کے کہ اے عیسے بیٹے مریم کے آیا تو نے کہا تھا
آدمیون کو کہ پکڑو تم مجکو اور ماں میری کو دو خدا سوائے اللہ کے قَالَ سُبْحٰنَكَ
مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ط کہیگا عیسے کہ پاکی کرتا ہون مین تجکو نہین
لائق ہے مجکو کہ کہون مین جو چیز کہ نہین لائق ہے میرے اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ
تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اگر تہا مین کہ کہا تھا
مین نے اس کو پس تحقیق جانا ہوگا اس کو تو نے۔ جانتا ہے تو جو چیز کہ بیچ ذات میری
کے ہے اور نہین جانتا مین جو چیز کہ بیچ ذات تیری کے ہے تحقیق تو جاننے والا اچھی
چیزون کا ہے مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ
نہین کہا مین نے ان کو مگر جو چیز کہ حکم کیا تھا تو نے مجکو ساتھ اس کے یہ کہ بندگی
کرو تم اللہ کی کہ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا ہے وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ
اور تہا مین اوپر قول اور فعل انکے کے شاہد جب تک مین بیچ ان کے تھا۔ پس
جس وقت کہ قبض کیا تو نے مجکو اور آسمان پر لے گیا تھا تو ہی نگہبان اوپر ان کے اور

تو اوپر سب چیز کے حاضر اور سوچ وہے اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؁ اگر عذاب کرے تو اُن کو اوپر کفر کے پس تحقیق
وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے تو اُن کو جو ایمان لادین پس تحقیق تو توہی غالب حکمت کار ہے
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؁ کہا اللہ نے یعنے کہے گا کہ یہ دن ہے کہ فائدہ کرے گا سچ بولنے والوں کو
سچ بولنا اُن کا واسطے اُن کے باغ بہشت کے ہیں کہ جاری ہیں نیچے اُن کے سے نہریں
رہنے والے ہیں بیچ اُن باغوں کے ہمیشہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ؁ راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی اور خوش ہوئے وہ
اللہ سے یہ خوش ہونا یا بہشت میں آنا مطلب پانی بڑی ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؁ واسطے اللہ ہی کے ہے بادشاہی ع ۱۴ ۵
آسمانوں کی اور زمینوں کی اور جو چیز کہ بیچ چودہ طبق کے ہے اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے

سورۃ الانعام مکیۃ وہی مائۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وخمس وستون آیۃ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ؁ تمام تعریفیں ازل سے تا ابد تک ثابت اور خاص واسطے اللہ
ہی کے ہیں وہ ذات پاک کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمینوں کو اور پیدا کیا اندھیروں اور
اجالوں کو۔ پس باوجود ان نشانیوں کے جو کوئی کہ کافر ہوئے ہیں ساتھ پروردگار
اپنے کے برابر کرتے ہیں بتوں کو بندگی میں ؁ **فائدہ** اس آیت میں رد
مجوسیوں کا ہے کہ کہتے ہیں پیدا کرنے والا روشنی کا اللہ ہے اور پیدا کرنے والا
اندھیروں کا شیطان ہے حقتعالی نے فرمایا کہ دونوں اس نے پیدا کئے ہیں مراد
اندھیرے اور اجالے سے رات اور دن ہے یا جہالت اور علم ہے یا گناہ اور
بندگی ہے یا دوزخ اور بہشت ہے انوار میں آیا ہے کہ مراد گمراہی اور ہدایت ہے
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ
؁ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو کیچڑ سے پس حکم کیا مدت کو کہ جو تمام ہو موت
آوے اور ایک مدت ہی مقرر کی گئی نزدیک اللہ کے پس تم شک لاتے ہو قیامت کے

ہونے میں ✣ فائدہ پہلی مدت سے مراد عمر زندگی دنیا کی ہے اور دوسری مدت سے قبر سے تا حشر تک جس کے اوپر اللہ مہربان ہوتا ہے مدت عمر زندگی دنیا کی بڑھا دیتا ہے اور قبر کی مدت کو کم کرتا ہے اور جس کے اوپر غصہ ہوتا ہے مدت عمر دنیا کی کم کرتا ہے اور مدت قبر کی تا حشر تک زیادہ کرتا ہے وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ اور وہ اللہ بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمینوں کے ہے جانتا ہے پوشیدگی تمہارے کو اور ظاہر تمہارے کو اور جانتا ہے جو چیز کہ کسب کرتے ہو تم نیکی اور بدی سے وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ اور نہیں آتی ہے کافروں کو کوئی نشانی نشانیوں پروردگار اُن کے سے جیسے چاند کا پھٹ جانا مگر کہ ہوتے ہیں اُس نشانی سے منھ پھیرنے والے فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ پس تحقیق جھٹلایا کافروں نے قرآن کو جس وقت کہ آیا اُنکے پاس پس نزدیک ہے کہ آویں گی اُن کو خبریں اُس چیز کی کہ تھے ساتھ اُس چیز کے ٹھٹھا کرنے والے یعنے عذاب اُترے گا اور فتح اسلام کی ہوگی اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ کیا نہیں دیکھا کافروں نے کہ کتنے ہلاک کئے ہیں ہمنے آگے اُن سے سو برس کے مدت کے زمانوں سے کہ مکان دیا تھا ہمنے اُن کو بیچ زمین کے جو مرتبہ کہ نہیں مکان دیا ہمنے تمکو یعنے عمر دراز اور قوت اور مال وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ اور بھیجا تھا ہمنے آسمان سے اوپر اُن کے زور سے کا مینھ اور کردانا تھا ہمنے نہروں کو کہ جاری تھیں نیچے محلوں اُن کے سے یعنے آرام اور نعمت میں تھے فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ پس ہلاک کیا ہمنے اُن کو بسبب گناہوں اُنکے کے اور کچھ فائدہ نکیا اُن کو قوت اور نعمت نے اور پیدا کیا ہمنے پیچھے اُن کے سے گروہ دوسروں کو وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ شان نزول میں آیا ہے نضر بن حارث اور نوفل بن خویلد اور ابن امیہ آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ ہم اوپر تیرے ایمان نلاویں گے جب تک کہ چار فرشتے نامہ لکھا ہوا آسمان سے

آوے اور شاہدی دیوین کہ یہ نامہ خدا کی طرف سے لائے ہین ہم کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پیغمبر برحق ہے یہ آیت نازل ہوئی یعنی اور اگر نازل کرین ہم اوپر
تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نامہ کو بیچ کاغذ کے پس البتہ چھوین وہ اسکو ۱۲ یالوون
ساتھ ہاتھون اپنے کے البتہ کہین جن لوگون نے کہ کفر کیا ہے نہین ہے یہ مگر جادو
ظاہر کہ اوپر کسی کے چھپا نہین ہے وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ۝ اور کہا کافرون نے کہ کیون نہین نیچے اتارا
جاتا ہے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک فرشتہ گواہ اوپر پیغمبری اسکی کے
اور اگر نیچے اوتارین ہم فرشتہ کو البتہ حکم کیا جاوے ہلاکی خلق کا پس انتظار نہ دیے
جاوین ❊ **شان نزول** مشرکون نے کہا تھا کہ پیغمبر فرشتہ کیون نہین
آتا ہے حقتعالی نے فرمایا کہ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم
مَّا يَلْبِسُونَ اور اگر گردانتے ہم پیغمبر کو فرشتہ البتہ گردانتے ہم اسکو صورت
آدمی کہ آدمی فرشتہ کو نہین دیکھ سکتے ہین اور البتہ شبہ ڈالتے ہم اوپر ان کے
جس چیز کا شبہہ کہ اب کرتے ہین یعنی جیسے اب پیغمبری آدمی کے کی قایل نہین ہین
اسوقت بھی طعنہ کرتے کہ یہ آدمی ہے مانند تمہاری پھر البتہ پیغمبر کو تسلی دیتا ہے
آگے کی آیت مین کہ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم
مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کئے گئے تھے بہت پیغمبر آگے تجھسے ای محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس نیچے اترے اور گھیر لیا ساتھ ان لوگون کے کہ ٹھٹھا کیا تھا
ان مین سے جزا اس چیز کی نے کہ ٹھٹھا کرتے تھے قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر ع ۱۱ ۷
عذاب منکرون کے انکار کرتے ہو تم سیر کرو بیچ زمین کے کہ یمن اور شام ہے پس
نگاہ کرو تم نصیحت پکڑنے سے کہ کیونکر ہوا ہے آخر کار جھٹلانے والون پیغمبرون کے کا
قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پوچھ کافرون سے کہ واسطے
کس کے ہے جو چیز کہ بیچ آسمانون کے اور زمینون کے ہے کافر جواب دین یا نہ دین
تو کہہ کہ واسطے اللہ ہی کے ہے لازم کیا ہے اللہ نے اوپر ذات اپنی کے رحمت کو

قبول کرنے توبہ کے اور معاف کرنے گناہ کے سے البتہ جمع کریگا تمکو قبرون مین
تا دن قیامت تک کہ نہین ہے کچھ شک بیچ آنیے اُسکے کے اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ جن لوگون نے کہ زیانکاری کی ہے ذاتون اپنی کو کہ عقل اور روح کو
ضایع کیا ہے پس وہ ایمان نلاوینگے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور واسطے اللہ ہی کے ہے جو چیز کہ آرام پکڑتی ہے بیچ رات کے
اور دن کے یعنی رات اور دن اور زمان اور مکان سب واسطے اُسی کے ہے
اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے ❊ سبب نزول اِس آیت کا یہ تھا کہ
کفار قریش نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کہا کہ ہمکو معلوم ہوا کہ تجکو غریبی
اور فقیری اوپر اس کام کے لائی ہے کہ کرتا ہے تو واسطے تیرے ہم اشراف قبایل سے
اُگاہی کرکر مال جمع کر دیوینگے کہ اوردون سے زیادہ تو تونگر ہو جاوے تو بشرطیکہ
اِس دعوی سے باز آوے تو حقتعالی نے فرمایا جو چیز کہ رات اور دن اوپر اُسکے
شامل ہین تمام خلق کی ہے اگر چاہے اپنے پیغمبر کو ایسی دولت دیوے کہ غنی تر خلق کا
ہوجاوے قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ
کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کافرون کو کہ آیا سوائے اللہ کے پکڑون مین دوست
کسی کو پیدا کرنے والا آسمانون کا اور زمین کا ہے اور وہی کھلاتا ہے کھانا خلق کو
اور روزی دیتا ہے اور نہین کھلایا جاتا ہے یعنی اُس کو کوئی روزی نہین دیتا
وہی سب کو روزی دیتا ہے اور سب اُس کے محتاج ہین اور وہ کسیکا محتاج نہین ہے
قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ تحقیق مین حکم کیا گیا ہون یہ کہ ہوجاؤن مین پہلا جو کوئی کہ مسلمان
ہوا اور حکم ہے مجکو کہ نہو تو شرک کرنے والون سے قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ تحقیق مین ڈرتا ہون
اگر بیفرمانی کرون مین پروردگار اپنے کے عذاب دن بڑے کے سے کہ قیامت کا
دن ہے مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۝ جو کوئی
کہ پھیر اگیا عذاب اُس سے دن قیامت کے پس تحقیق مہربانگی کی اللہ نے اُسکو اور
یہ مہربانگی اور بخشش خدا کی مطلب یابی ظاہر ہے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر
پہنچاوے اللہ تجکو بیماری اور فقر پس نہین ہے کوئی دور کرنے والا اُس بیماری
اور فقر کا مگر اللہ اور اگر پہنچاوے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تندرستی
اور نعمت پس اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَھُوَ
الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ اور اللہ غالب قہر کرنے والا ہے اوپر بندون اپنے کے اور اللہ محکم کا
خبردار ہے ✦ **فائدہ** نقل ہے کہ جاہلون قریش کے نے کہا تھا کہ ای محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کسی کو نہین دیکھتے کہ تجکو سچا جانے اور ایمان لاوے اور
عالمون یہودکی سے پوچھا ہمنے کہ صفت اِس مرد کی کتاب مین دیکھی ہے تمنے سب نے
انکار کیا اب کوئی ایسا ہمکو دکھا کہ اوپر پیغمبری تیری کے گواہی دیوے آگے کی آیت
نازل ہوئی کہ قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَھَادَۃً قُلِ اللّٰہُ شَھِیْدٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ
ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِہٖ وَمَنْ بَلَغَ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کونسی چیز
بہت بڑی ہے از روے گواہی کے یعنی بڑا گواہ کون ہے کہہ تو کہ اللہ ہی بڑا
گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میرے یہ
قرآن تا یہ کہ ڈراؤن مین تمکو ساتھ اُس کے اور ڈراؤن مین جس کسی کو کہ پہنچے قرآن
آدمیون سے اور جنون سے معلوم ہوا کہ جسکو قرآن پہنچا گو یا اُس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو دیکھا اَئِنَّکُمْ لَتَشْھَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اٰلِھَۃً اُخْرٰی قُلْ لَّآ اَشْھَدُ قُلْ اِنَّمَا ھُوَ اِلٰہٌ
وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ایا تم ہو گواہی دیتے کہ تحقیق ساتھ اللہ کے بہت خدا ہین دوسرے
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین گواہی دینے کا مین اِس کی کہہ کہ سوای اسکے
نہین ہے کہ وہ اللہ ایک ہے اور تحقیق مین بیزار ہون جس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم بتون کو
وقف لازم اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَھُمْ
ع ۱۰ ۸ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ جس کو دی ہے ہمنے کتاب یعنی توریت پہچانتے ہین وہ پیغمبر کو جیسے کہ
پہچانتے ہین بیٹون اپنے کو جن لوگون نے کہ زیان کیا ذاتون اپنی کو پس وہ ایمان
نلاوینگے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ
اور کون ظالم زیادہ ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو کہ فرشتے بیٹیان اللہ
کی ہین اور بت شفاعت کرینگے یا جھٹلایا آیتون اُس کی کو تحقیق نہین فلاح پاتے ہین

ظلم کرنے والے وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جس دن جمع کرینگے ہم
اُن سب کو پس کہینگے ہم اُن لوگون کو کہ شرک کیا تھا کہان ہین شریک تمہارے کہ گمان
کرتے تھے تم کہ شفاعت کرینگے ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا
مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ پس نہوگی عذرخواہی اُن کی مگر یہ کہ کہینگے قسم ہے اللہ کی کہ پروردگار
ہمارا ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے مشرک روز قیامت کے مرتبہ توحید کرنیوالون کا
دیکھہ کر جھوٹھی قسمین کھاوینگے کہ ہم شرک نکرتے تھے حقتعالی اوپر مونہون کے مہر کریگا
اور ہاتھہ پاؤ بولینگے انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ نگاہ کر اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ کیونکر جھوٹھ بولینگے اوپر ذاتون
اپنی کے کہ ہم شرک کرتے تھے اور گم ہوجاویگی اُن سے جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے ❊
فائدہ نقل ہے کہ ابوسفیان اور ولید اور شیبہ اور عتبہ اور ابی ابن خلف اور نضر
بن حارث کعبہ مین جمع ہوکر آنحضرت سے قرآن سنتے تھے نضر بن حارث کو کسی نے
پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کیا کہتا اُس نے کہا کہ مین نہین جانتا ہون کہ کیا کہتا
ہے ہونٹھہ ہلاتا ہے اور کہانیان اگلون کی پڑہتا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا
اور بعضے اُن مین سے وہ کوئی ہین کہ کان رکھتے ہین طرف تیری اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کہ قرآن پڑہتا ہے تو اور گردانا ہے ہمنے اوپر دلون اُنکے کے پردون کو کہ نہ سمجھین
قرآن کو کہ اور بیچ کانون اُن کے کے ٹھٹیان رکھین ہین ہمنے کہ حق کو نہ سنین وَإِنْ يَرَوْا
كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اور اگر دیکھین کافر تمام معجزونکو ایمان نلاوین ساتھہ اُن کے یہان تک کہ آتے ہین
تیرے پاس اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جہگڑتے ہین تجہسے کہتے ہین کفر کرنے والے
کہ نہین ہے یہ قرآن مگر کہانیان جہوٹہی پہلے لوگون کی وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ
وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ اور کافر منع کرتے ہین
آدمیون کو ایمان لانے قرآن کے سے اور آپ بہی دور ہوتے ہین ایمان لانے
اُس کے سے اور نہین ہلاک کرتے ہین اُس کام سے مگر ذاتون اپنی کو اور خبر نہین رکھتے

فائدہ بعضے علمانے کہا ہے کہ یہ آیت ابو طالب کے حق مین ہے یعنی باز رکھتے
ہین آدمیون کو ایذا دینے محمد کے سے اور حمایت کرتے ہین اُس کی اور آپ دور
ہوتے ہین محمد سے ایمان نہین لاتے اوپر اُسکے وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم جسوقت کھڑے کیے جاوین گے کافر اوپر آگ دوزخ کی تعجب کرے تو
پس کہین گے کہ اے کاشکے پھیرے جاوین ہم دنیا مین اور ایکے نہ جھٹلاوین ہم
آیتون پروردگار اپنے کی کو اور ہو جاوین ہم ایمان لانے والون سے بَلْ بَدَا لَهُمْ
مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ اگر دنیا مین پھیرے جاوین ہم ایمان نلاوین بلکہ
ظاہر ہو جاوے گی واسطے اُن کے جو چیز کہ چھپاتے تھے دنیا مین آگے اِس سے کفر کو
اور گناہون کو وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور اگر
پھیرے جاوین دنیا مین البتہ پھر رجوع کرین طرف اُس چیز کے کہ منع کیے گئے تھے
اُس سے کہ شرک اور گناہ ہے اور تحقیق کافر البتہ جھوٹھ بولنے والے ہین کافرون
نے جو یہ آیتین قیامت کے احوال مین سنین قیامت کے منکر ہو گئے

فائدہ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچکر حکم ہوگا کہ ٹھیراؤ تو کافرون کو توقع
پڑے گی کہ شاید ہمکو پھر دنیا مین بھیجین تو اب کی بار کفر نہ کرین ایمان لاوین۔ سو
اللہ تعالی فرماتا ہے اسواسطے اُن کو نہین ٹھیرایا بلکہ اِس تدبیر سے اِن کے منہ اقرار
کروایا کہ ہمنے کفر کیا تھا حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شریک نہ کرتے تھے اور پھر
بھیجنا اُن کو عبث ہے وَقَالُوْا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ
اور کہا کہ نہین ہے زندگی مگر زندگی ہماری دنیا کی اور نہین ہین ہم اُٹھائے گئے قبرون سے
وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ع ۳ ۱۰ ۹
حال کافرون کا جسوقت کھڑے کیے جاوین گے اوپر حکم پروردگار اپنے کے واسطے
عرض کرنے کے کہیگا اللہ کہ آیا نہین ہے یہ زندہ ہونا سچ اور درست کہین گے کافر
کہ ہان سچ ہے قسم ہے پروردگار ہمارے کی کہیگا اللہ کہ پس چکھو تم عذاب کو بسبب
اُس چیز کے کہ کفر کرتے تھے تم قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ حَتّٰى ع ۱۰ ۹

اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا تحقیق زیانکار ہوئے جو لوگ کہ
جھٹلایا دیدار اللہ کی کو یا دیکھنے ثواب اور عذاب کے کو بعد موت کے تا جب تک کہ
آوے گی ان کو قیامت یکایک کہیں گے کہ اے حسرت اور پشیمانی ہمارے اوپر اس
چیز کی کہ کوتاہی کی ہم نے بیچ زندگی دنیا کے اور بندگی کی ہمنے وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ
عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ○ اور کافر اٹھاویں گے بوجھوں گناہوں
اپنے کے کو اوپر پیٹھوں اپنی کے خبردار ہو جاؤ برا بوجھ ہے جو اٹھاویں گے
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
اور نہیں ہے زندگی دنیا کی کہ کافر اوپر اس کے مغرور ہیں مگر کھیل لڑکوں کا اور مشغولہ
دیوانوں کا اور البتہ نعمتیں آخرت کی بہتر ہیں واسطے ان لوگوں کے پرہیز کرتے ہیں
لذتوں دنیا کی سے آیا پس عقل میں نہیں لاتے ہو تم قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ
فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ تحقیق ہم جانتے ہیں
کہ البتہ غمگین کرتا ہے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جو کچھ کہ کہتے ہیں کافر پس
تحقیق کافر نہیں جھٹلاتے ہیں تجکو ولیکن ظلم کرنے والے ساتھ آیتوں اللہ کی کے
انکار کرتے ہیں ✣ **فائدہ** روایت ہے کہ اخنس بن شریق نے ابوجہل سے
ملاقات کی اور پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حق میں تو کیا کہتا ہے کہ دعوے
پیغمبری میں جھوٹا ہے یا سچا ہے ابوجہل نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم راست گو ہے
اور جو کچھ کہ ہمکو بھیجا جاتا ہے آسمانی ہے نہ شیطانی لیکن پیغمبری اس کی کا اقرار
نہیں کرتے ہم کہ قباحتیں ہیں اور بعضے روایت میں ہے کہ ابوجہل نے روبرو
آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہمنے ہرگز جھوٹ
تجسے نہیں سنا ہے لیکن پیغمبری تیری کو انکار کرتے ہیں ہم یہ آیت نازل ہوئی حقتعالے
نے پیغمبر کو تسلی دی اور فرمایا کہ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا
كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے تھے بہت
پیغمبر آگے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پس صبر کیا تھا پیغمبروں نے
اوپر اس چیز کے کہ جھٹلائے گئے تھے اور ایذا دیئے گئے تھے جب تک کہ آئی ان کو یاری اور
فتح ہماری وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ○ اور نہیں ہے

کوئی بدل کرنے والا واسطے حکموں اللہ کے کو اور البتہ تحقیق آئین تجکو خبرون
پیغمبرون کے سے کہ کیونکر صبر کیا تھا اوپر ایذا اُمت کے اور آخر غالب ہوئے وَاِنْ کَانَ
کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا
فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ط اور اگر بہاری اور مشکل ہووے اوپر تیرے اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم منہ پھیرنا کافرون کا قبول کرنے دین حق کے سے پس اگر طاقت رکھے
تو یہ کہ ڈھونڈے تو کوئی سوراخ بیچ زمین کے کہ وہان گھسے تو یا سیڑھی بیچ آسمان
کے پیدا کرے تو کہ اوپر اُس کے چڑھے تو پس لاوے تو اُن کو ایک نشانی کہ ایمان لاوین
کافر اُس کو دیکھ کر پس کر تو وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَکُوْنَنَّ
مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ اور اگر چاہتا اللہ البتہ جمع کرتا سب کو اوپر سیدھی راہ کے کہ توحید
اور ایمان ہے پس نہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نادانون سے اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ وقف غفران
الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۝ سوائے اسکے
نہین ہے کہ قبول کرتے ہین بلانے تیرے کو جو کوئی کہ سنتے ہین یعنی زندہ ہین
اور کافر مُردے ہین اور مُردون کو اُٹھاویگا اللہ قیامت کے دن پس طرف
اُسی کے پھیرے جاوینگے واسطے جزا کے ❊ فائدہ یعنی سب سے توقع نرکھو
کہ مانین جنکے دل مین اللہ نے کان نہین دیئے وہ سنتے نہین تو کس طرح مانین مگر یہ
کافر مثال مُردے کے ہین قیامت مین دیکھکر یقین کرینگے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ
اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ
لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ اور کہا کفار قریش نے کہ کیون نہین اُتاری جاتی ہے اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی کوئی نشانی پروردگار اُس کے سے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ نازل کرے کوئی نشانی فرمائشون تمہاری
سے ولیکن بہت اُن کے نہین جانتے ہین کہ نشانی کا اُترنا سبب عذاب اور
ہلاک کا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ
اور نہین ہے کوئی ہلنے والا بیچ زمین کے اور نکوئی پرندہ کہ اُڑتا ہے ساتھ
دونون بازؤن اپنے کے مگر گروہ ہین مانند تمہارے بیچ پیدائش کے اور مرنے
جینے کے یا بیچ یاد الٰہی کے ❊ فائدہ روایت مین ہے کہ حضرت جبرئیل

کئی روز آنحضرت کے پاس نہ آئے تھے جسوقت آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم نے سبب نہ آنے کا پوچھا جبرئیل نے کہا کہ تمہارے گھر مین کتا تھا
اسواسطے ہم نہ آئے تھے جس مکان مین کتا اور تصویر ہوتی ہے ہم نہیں آتے
ہین آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ کتونکو قتل کرین یہ آیت نازل ہوئی
کتون کی سفارش مین آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حکم کیا کہ کالے کتے چار
چشم کو اور کٹکھنے کو قتل کرین اور ون کو نکرین مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ
ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ نہین کوتاہی کی ہمنے بیچ لوح محفوظ کے کسی چیز سے
بلکہ تمام چیزین لکھی ہین پس تمام گروہ آدمیون اور جانورون کے طرف پروردگا
اپنے کے جمع کیے جاوینگے تاکہ انصاف ایک دوسرے کا ہووے وَالَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور جنہون نے جھٹلایا آیتون ہماری کو بہرے ہین سننے
آیتون کے سے اور گونگے ہین کہنے کلمہ توحید کے سے بیچ اندھیرون کفر اور
جہالت کے جس کسی کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو اور جس کو چاہتا ہے
ثابت رکھتا ہے اس کو اوپر راہ سیدھی کے

فائدہ یعنے اللہ کی قدرت کی نشانیان سب جہان مین ہین ہر قسم کے جانورون کا
کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے انسان کا بھی ایک قاعدہ ہو سکتا ہے وہ
پیغمبرون کی زبان سے ان کو سکھاتا ہے اگر دھیان کرین یہی نشانی بس ہے پیغمبرون کے
قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے مین پڑا کیا دیکھے اور کیا سمجھے اور یہ جو فرمایا
چھوڑی نہین ہمنے لکھنے مین کوئی چیز یعنی لوح محفوظ مین قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم کہ خبر دو تم اگر آوے تمکو عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون کو آیا تھا
یا آوے تمکو قیامت اور ہول اس کا آیا سواے اللہ کے دعا مانگو گے تم اگر ہو تم
سچ بولنے والے کہ بت خدا ہین بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ
اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ بلکہ خاص اللہ ہی کو دعا مانگوگے تم پس دور کرتا ہے ع ۴
اللہ تمسے جو چیز کہ دعا مانگتے ہو تم طرف اس کی اگر چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو تم

اُس چیز کو کہ شرک کرتے تھے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ اور البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے پیغمبرون کو طرف
اُمتون اُن کی کے آگے تجھسے اسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمتون نے جھٹلایا
پس پکڑا ہمنے اُمتون کو ساتھ سختی اور تنگی اور بیماری اور فقر اور بلاؤن کی تا شاید
کہ رونا اور عاجزی کرین اور توبہ کرین شرک سے فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ پس کیون نہین جسوقت
کہ آیا اُن کو عذاب ہمارا رونا اور عاجزی کی کہ بلا دور ہوتے ولیکن سخت ہوگئے دل
اُن کے زاری کرنے سے اور آرایش دی تھی واسطے اُن کے شیطان نے اُس
چیز کو کہ عمل کرتے تھے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا
بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ جسوقت کہ بھول
گئے کافر اُس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اُس کے کھولے ہمنے اوپر اُنکے دروازے
سب چیز کی نعمتون سے جب تک کہ خوش ہوگئے ساتھ اُس چیز کے کہ دیئے گئے تھے
نعمتون سے اور دل اُسمین لگایا اور ہمکو بھول گئے پس پکڑا ہمنے اُنکو ناگاہ پس اُسوقت
وہ نا اُمید ہونے والے ہوگئے ❊ فائدہ یعنی گنہگار کو اللہ تعالیٰ تھوڑا سا
پکڑتا ہے اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلا دیا اُسکو اور
خوبی کے دروازے کھولے جب خوب گناہ میں غرق ہوا تو بیخبر پکڑا گیا یہ ارشاد ہے
کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے یہ راہ نہ دیکھے کہ اِس سے زیادہ
پہنچے تو یقین کروں فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ پس کاٹی گئیں جڑین اُس گروہ کی کہ ظلم کیا تھا اور ہلاک ہوئے اور تمام
تعریفین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ پالنے والا عالم کے لوگون کا ہے اوپر ہلاک
کرنے ظالمون کے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا خبر دو تم اگر پکڑے اللہ کانون
تمہارے کو اور بہرا کرے تمکو اور پکڑے آنکھون تمہارے کو اور اندھا کرے تمکو
اور مہر کرے اوپر دلون تمہارے کے مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ کونسا خدا ہے سوائے اللہ کے کہ کمال

قدرت سے لاوے کان اور آنکھ کو کہ چھین لین تھین نگاہ کر اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و
سلم اور دیکھ کہ کیونکر پھیرتے ہین ہم آیتون کو پس کافر روگردانی کرتے ہین ؂
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر آوے تمکو عذاب اللہ کا
ناگہان یا ظاہر عذاب آونے کہ پہلے نشانی آوے اس کی آیا ہلاک کیے جاوین گے
یعنی نہ کیے جاوین گے ہلاک مگر گروہ ظلم کرنے والا ہلاک کیا جاوے گا وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ
إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝ اور نہین بھیجتے ہین ہم پیغمبرون کو مگر خوشخبری دینے والے
مومنون کو ساتھ بہشت کے اور ڈرانے والے کافرون کو دوزخ سے پس جو کوئی
کہ ایمان لایا اور سنوارا احوال اپنا تقوی اور طاعت سے پس کچھ ڈر نہین ہے اوپر
ان کے عذاب سے اور نہ وہ غمگین ہون گے فوت ہونے ثواب سے وَالَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ اور جن لوگون نے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو
پہنچے گا ان کو عذاب بسبب اس چیز کے کہ باہر نکلنے والے تھے دین سے قُلْ لَا أَقُولُ
لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ کہہ اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین کہتا ہون مین تمکو کہ نزدیک میرے خزانے اللہ
کے ہین اور نہین جانتا مین غیب کو اور نہین کہتا ہون مین تمکو کہ تحقیق مین
فرشتہ ہون إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ
أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ نہین متابعت کرتا ہون مین مگر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے ع ۵ ۹ ۱۱
طرف میرے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا برابر ہے اندھا اور دیکھنے والا
یعنی جاہل اور عالم آیا پس فکر نہین کرتے ہو تم وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا
إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اور ڈرا تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے ان لوگون کو کہ ڈرتے ہین اس سے کہ حشر کیے جاوین گے
طرف پروردگار اپنے کے واسطے جزاے اعمال کے نہین ہے واسطے ان کے
سواے اللہ کے کوئی دوست اور کارساز اور نہ شفاعت کرنے والا
شاید کہ وہ پرہیز کرین گناہ سے ؂ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ سردا

اور اشراف قریش کے آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیشہ تمہاری مجلس میں فقیر اور غلام ہوتے ہیں مانند بلال اور ابن مسعود اور مقداد اور عمار کے اگر غلاموں اور فقیروں کو مجلس اپنی سے دور کرو ہم ساتھ تمہاری نشست برخاست کریں اور باتیں دین کی اور قرآن کی کہیں اور سنیں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنی طرف سے مومنوں کو دور نہیں کر سکتا ہوں سرداروں نے کہا کہ پس ہمیں ساتھ ان کے بیٹھنا عیب اور عار ہے اگر وقت حاضر ہونے ہمارے کے ان کو جواب دو۔ تا چلے جاویں ہم فرمانبرداری تمہاری کریں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ اسی طرح کیجئے دیکھیں سردار عرب کے۔ پھر کیا کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواہش سرداروں کی قبول کی اور فرمایا کہ دوات قلم لاویں اور حضرت علی کو حکم کیا قولنامہ لکھو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ اور دور نکر تو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس اپنی سے ان آدمیوں کو کہ دعا کرتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہیں دعا سے ذات اسکی کو نہیں ہے اوپر تیرے ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حساب عملوں انکے سے کچھہ چیز وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ اور نہیں ہے حساب عمل تیرے سے اوپر ان کے کچھہ چیز۔ پس دور کرے تو ان کو مجلس اپنی سے یعنی ان کو دور نکر اگر دور کریگا تو پس ہو جاوے گا تو ظالموں سے جب یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کاغذ پھینک دیا اور سرداروں کو کہا کہ تم آؤ یا نہ آؤ میں فقیروں کو دور نکروں گا اپنی مجلس سے وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ اور اسی طرح آزمایا ہمنے اور فتنے میں ڈالا بعضے ان کے کو ساتھ بعضوں کے یعنی فقیروں کو دین اور ایمان نصیب کیا اور سرداروں قریش کے کو نصیب نکیا تا یہ کہ کہیں سردار کہ آیا یہ گروہ ہے کہ نعمت ایمان کی دی ہے اللہ نے اوپر انکے درمیان ہمارے سے کہ ہمکو یہ نعمت ندی آیا نہیں ہے اللہ بہت جاننے والا

شکر کرنے والون کو وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ اور جسوقت آوین تیرے پاس جو کوئی کہ ایمان لاتے ہین
ساتھہ آیتون ہماری کے پس کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو کہ سلامتی ہے
اوپر تمہارے لکھا ہے اور لازم کیا ہے پروردگار تمہارے نے اوپر ذات اپنی
کے رحمت کو ✦ **فائدہ** مراد وہی فقیر ہین کہ جنکو حکم ہوا تھا کہ مجلس اپنی سے دور کر
یعنے غریب مسلمانون کا دل بڑہا اور خوشی ہنا مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تحقیق جو کوئی کہ عمل کرے گا تم مین سے
برائی کو ساتھہ نادانی کے یعنی عذاب اُس گناہ کا نجانیگا پس توبہ کرے گا پیچھے اُس کے
اور اصلاح کریگا احوال اپنے کو پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَكَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ اور اسی طرح جدا جدا بیان ع ۶ ۱۲
کرتے ہین ہم آیتون کو اور اس واسطے کہ ظاہر ہو جاوے راہ گناہگارون کی کہ توبہ
کئے سے گناہ معاف ہوتے ہین ✦ **فائدہ** نقل ہے کہ قریش نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو اوپر دین باپ دادون کے بلایا تھا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق
مین منع کیا گیا ہون اس سے کہ بندگی کرون مین اُن بتون کی کہ پوجتے ہو تم سوائے
اللہ کے سے کہہ اے محمد کہ مین پیروی نکرونگا خواہشون تمہاری کی تحقیق گمراہ
ہو جاؤن مین اسوقت کہ متابعت کرون مین تمہاری اور نہ ہون مین راہ پانیوالون سے
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق مین
اوپر حجت روشن کے ہون پروردگار اپنے سے کہ قرآن ہے اور جھٹلایا تم نے
اُس کو نہین ہے نزدیک میرے جو عذاب کہ جلدی کرتے ہو تم ساتھہ اُس کے
نہین ہے حکم جلد آنے عذاب کا مگر اللہ کو کہتا ہے البتہ خبر ذات سچ کو اور اللہ بہترین
بیان کرنے والون کا ہے ✦ **فائدہ** نضر بن حارث نے اور سردارون قریش
کے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تو ہمکو عذاب سے ڈراتا ہے جلدی

منگواتو عذاب کو - یہ آیت نازل ہوئی قُلْ لَّوْ أَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ
الْأَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر تحقیق
نزدیک میرے ہوتا وہ عذاب کہ جلدی مانگتے ہو تم اُس کو البتہ قضیہ چکایا جاتا درمیان میرے
اور درمیان تمہارے اور اللہ دانا تر ہے ساتھ ظالموں کی کہ لائق عذاب کے کون ہے
اور کس وقت آوے گا عذاب وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور نزدیک اللہ کے ہیں کنجیاں غیب کی خلق سے پوشیدہ
ہے - نہیں جانتا ہے اُن کنجیوں کو مگر اللہ اور جانتا ہے اللہ جو چیز کہ بیچ جنگل کے ہے
روئیدگیوں سے اور حیوانوں سے اور جانتا ہے جو چیز کہ بیچ دریاؤں کے ہے جواہر سے
اور جانوروں سے وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا اور نہیں گرتا ہے کوئی
پتا درخت سے مگر جانتا ہے اُس کو اللہ کہ کو پتے گرے اور کو باقی رہے
درخت پر اور جو پتا گرا ہے کہ کروٹوں میں زمین تک پہنچیگا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور نہیں پڑتا ہے کوئی دانا
بیچ اندھیروں کے یعنی نیچے زمین کے اور نہ کوئی گیلی چیز اور نہ کوئی سوکھی چیز سے مراد
انسان اور جن ہیں یا عالم روح اور عالم بدن مگر بیچ لوح محفوظ کے لکھی ہے
وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى أَجَلٌ مُّسَمًّى
اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ روح قبض کرتا ہے تمہاری - یعنی سلاتا ہے تمکو
بیچ رات کے اور جانتا ہے جو چیز کہ کسب کرتے ہو تم بیچ دن کے پس اٹھاتا ہے تمکو
بیچ دن کے تا یہ کہ تمام کی جاوے مدت نام رکھے گئے یعنی موت پہنچی ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پس طرف اُسی کے ہے بازگشت تمہاری پس ع ۵ ۱۳
خبر دیگا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰىٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ اور اللہ
غالب قہر کرنے والا ہے اوپر بندوں اپنے کے اور بھیجتا ہے اوپر تمہارے نگہبان
فرشتوں کو کہ اعمال آدمیوں کے لکھتے ہیں تا جب تک کہ جسوقت آتی ہے ایک
تمہارے کو موت روح قبض کرتے ہیں اُس کی فرشتے ہمارے یعنی عزرائیل
اور اور فرشتے قبض کرنے والے روح کے کوتاہی نہیں کرتے ہیں روح کھینچتے ہیں

یا دیر نہین کرتے ہین وقت اجل کے سے ۞ **فائدہ** حدیث شریف مین آیا
ہے کہ روح قبض کرنے والے فرشتے مددگار عزرائیل کے جو وہ ہوتے ہین سات
فرشتے عذاب کے اور سات فرشتے رحمت کے عزرائیل روح نکال کر جو مومن
ہے رحمت کے فرشتون کو دیتا ہے اور جو کافر ہے عذاب کے فرشتون کو دیتا ہے
ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۞ پس
پھیرے جاتے ہین آدمی بعد موت کے طرف اللہ کے خدا انکا برحق ہے خبردار
ہو کر جانو تم کہ واسطے اسی کے ہے حکم روز قیامت کے اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا
ہے ۞ **فائدہ** روایت مین ہے کہ اللہ مقدار دودھ دوہنے ایک بکری کے
حساب تمام آدمیون کا اور جنون کا کرے گا باوجود بہت ہونے جنون اور آدمیون
کے اور باوجود کثرت اعمال انکے کے اور یہ دلیل ہے اوپر کمال قدرت کے
قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۞ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کون نجات دیتا ہے
تمکو سختیون جنگل اور دریا کے سے دعا کرتے ہو تم اسکو از روئے ظاہر اور پوشیدہ کے
کہ قسم ہے اللہ کی البتہ اگر نجات دے گا ہمکو ان سختیون سے ہر آئینہ ہو وینگے ہم
شکر کرنے والون سے قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۞
کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللہ نجات دیتا ہے تمکو سختیون جنگل اور دریا
کے سے اور نجات دیتا ہے تمام دکھون اور غم سے پھر تم شرک کرتے ہو کہ دوا سے
ہوا یا کسی کی مدد سے ہوا یا رجوع کرتے ہو تم طرف شرک کے کہ عبادت بتون کی ہے
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ
کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللہ قادر ہے اوپر اس کے کہ بھیجے اوپر تمہارے
عذاب کو اوپر تمہارے سے مانند طوفان نوح کی اور پتھر برسنا اوپر قوم لوط کے یا بھیجے
عذاب کو نیچے پانون تمہارے کے مانند فرعون اور قارون کے ۞
فائدہ بعضون نے کہا ہے کہ عذاب اوپر کا حاکم ظالم ہین اور عذاب نیچے کا غلام
لونڈی خدمتگار ہین بدمعاش یا بڑون سے اور چھوٹون سے مراد ہے أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا
وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۞ یا ملا وے اللہ تمکو

گروہ گروہ اور ہر گروہ مخالف دوسری کے ہووے اور مخالفت سبب قتال کا ہووے اور چکھاوے اللہ بعضے تمہارے کو دکھ اور سختی بعضے کے یعنی قتل دیکھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیونکر پھیرتے ہین ہم آیتون کو شاید کہ آدمی سمجھین ✤

فائدہ حدیث مین واقع ہوا ہے کہ حقتعالی نے آٹھ امتون کو عذاب آسمانی سے ہلاک کیا ہے جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود وغیرہ کے جب سے آنحضرت پیدا ہوئے کہ رحمت تھی آسمان کا عذاب موقوف ہوا اور اس امت مرحومہ کا عذاب یہ مقرر کیا کہ ایک گروہ کو اوپر دوسرے کے تعینات اور غالب کرے کہ ان کو قتل کرکر مال اور اسباب ان کا لوٹا کرین اور عورتین اور لڑکے قیدی کرین اور یہ تعینات کرنا چار قسم ہے یا گروہ مسلمانون کے کو اوپر مسلمانون کے یا کافرون کو اوپر کافرون کے یا کافرون کو اوپر مسلمانون کے یا مسلمانون کو اوپر کافرون کے ✤

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اور جھٹلایا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کو یا قرآن کو قوم تیری نے کہ قریش ہین اور حالانکہ خدا یا قرآن برحق ہے اور سچ ہے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین ہون مین اوپر تمہارے نگہبان اور سزاول کہ تمام کام تمہارے کرون مین یا تمکو جھٹلانے سے منع کرون مین یا اوپر تمہارے عذاب لاؤن بیچ واسطے ہر چیز کے کہ ایک قرارگاہ ہے یعنے واسطے ہر عمل کے جزا ہے اور قریب ہے کہ جانوگے تم وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اور جسوقت دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان آدمیون کو کہ گفتگو اور طعنہ زنی کرتے ہین بیچ آیتون ہماری کے پس منھ پھیر لے تو ان سے اور پاس ان کے نہ بیٹھ جب تک کہ گفتگو کرین بیچ اور بات کے سوائے قرآن سے وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور اگر بھلاوے تجکو شیطان منھ پھیرنا طعنہ کرنے والون سے پس نہ بیٹھ تو پیچھے یاد کرنے خدا کے ساتھ گروہ ظلم کرنے والون کے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

شان نزول سبب نزول اس آیت کا یہ تھا کہ جسوقت مسلمان کافر کے ساتھ بیٹھتے تھے کافر اسی وقت طعنہ زنی اور ٹھٹھا قرآن کا شروع کرتے حقتعالی نے فرمایا

کہ جس وقت کافر دین کو ٹھٹھا کرتے قرآن سے دیکھو تم فی الحال اٹھ جایا کرو تو تم مسلمانون
نے کہا کہ یا رسول اللہ ہمکو طواف کعبہ کا اور بیٹھنا مسجد حرام کا ضرور ہے ۔ اور
کافر بھی مسجد مین ہمیشہ ہوتے ہین اور ٹھٹھا قرآن کا اور مسلمانون کا کرتے ہین
اور ہم اُن کی مجلس کو چھوڑ نہین سکتے ہین اور ٹھٹھا کرنے سے منع نہین کر سکتے ہین
آیا ہم گنہگار ہوتے ہین یا نہین ہوتے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمَا عَلَى الَّذِينَ
يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ اور نہین ہے
اوپر پرہیزگار نے والون کے ٹھٹھے سے حساب ٹھٹھا کرنے والون کے سے کوئی چیز
یعنی پرہیزگار نے والون کو گناہ نہین ہے ولیکن اوپر اُن کے لازم ہے نصیحت کرنا
ٹھٹھا کرنے والون کو شاید کہ وہ پرہیز کرین اس عمل سے اور شرارتون وَذَرِ
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ
نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ اور چھوڑ دے تو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن لوگون کو کہ پکڑا ہے دین اپنے کو کھیل اور مشغولی یعنی
بنیاد دین اپنے کی اوپر کھیل اور مشغولی کی رکھی ہے کہ بندگی بتون کی ہے یا دین
پیغمبر کے کو کھیل اور مشغولی پکڑی ہے یا عید اپنی کو کہ وقت بندگی کا ہے کھیل اور
مشغولی مین ادا کرتے ہین اور بہلاوا یا اُن کو زندگی دنیا کی نے کہ انکار قیامت کا
کیا اور نصیحت دلا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے تا یہ کہ نہ پہنسے
اور رسوا نہو وے کوئی کافر ساتھ اُس چیز کے کہ کسب کیا ہے نہین ہے واسطے
اُس کے سوائے اللہ کے سے کوئی کارساز اور نہ شفاعت کرنیوالا وَإِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ
مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ اور اگر بدلہ دیگا وہ نفس ٹھٹھا یا گناہ پر بدلہ ع ۱۰ ۱۴
تلیا جاوے گا اُس سے وہ گروہ وہ کوئی ہین کہ پہنسائے گئے ہین عذاب مین ساتھ
اُس چیز کے کہ کسب کیا تہا برے عملون سے واسطے اُن کے پینا ہے دوزخ مین
پانی گرم سے اور عذاب درد دینے والا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ کفر کرتے تھے دنیا مین
قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَانَا اللَّهُ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا بندگی کرین ہم سوائے اللہ کے

اس چیز کی کہ نہ فایدہ دیوے ہمکو اور نہ ضرر کرے ہمکو اور پھیرے جاویں ہم اوپر
ایڑیوں اپنی کے یعنی مرتد ہو جاویں ہم پیچھے اس کے کہ راہ سیدھی دکھائی ہمکو
اللہ نے اسلام کی کَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ مانند اس
کسی کے کہ لے گئے اس کو شیطان بیچ زمین کے دور راہ سیدھی سے جس حال
میں کہ حیران ہونے والا ہے لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا واسطے اس
گمراہ کے یار ہیں کہ شفقت سے اسکو بلاتے ہیں طرف راہ سیدھی کے کہ آ تو
طرف ہماری اور شیطان اس کو طرف اپنی کھینچتے ہیں وہ فکرمند ہے کہ کس طرف کو
جاوے اگر شیطانوں کی طرف جاوے ہلاکی میں پڑے اور اگر یاروں کی طرف
آوے نجات پاوے فائدہ حقتعالی نے مثال فرمائی ہے کہ جو کوئی مرتد ہو جاتا ہے مانند
اس کی ہے کہ ٹھگ اسکو درمیان قافلہ کے سے بیچ جنگل خطرناک کے لے گئے اور
رفیق اسکے کہ مومن ہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں اور شیطان اس کو طرف
گمراہی کے کھینچتے ہیں اگر یاروں کی طرف آوے نجات پاوے اگر شیطانوں
کی طرف رہے کافر ہو کر مرے قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق راہ اللہ کی وہی سیدھی
راہ ہے یعنی اسلام اور حکم کئے گئے ہیں ہم تا فرمانبرداری کریں ہم واسطے
پروردگار عالموں کے وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ
اور حکم کئے گئے ہیں ہم یہ کہ قائم کرو تم نماز کو اور ڈرو تم اللہ سے نماز چھوڑنے
میں اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ طرف اسی کے جمع کئے جاؤ گے تم قیامت
کے دن وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ
اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو واسطے ظاہر
کرنے حق کے اور یاد کرو جس دن کہیگا اللہ قیامت کو کہ ہو جا پس ہو جاوے گی
قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ ارباع ثلثه
الْخَبِیْرُ ۝ بات اللہ کی سچ ہے اور واسطے اسی کے ہے بادشاہی جس دن
پھونکا جاوے گا بیچ صور کے جاننے والا غیب کا اور عالم ظاہر کا اور اللہ
حکمت خبردار ہے ٭ فائدہ اوپر جو فرمایا کہ مسلمان کو چاہیے کہ کافروں کو

کہیں کہ ہم دیوانے کی طرح بھٹکتے تھیں اس پر آ گئے قصہ فرمایا حضرت ابراہیم
علیہ السلام کا کہ جب اپنے نزدیک معبود برحق پالیا پھر قوم کے بہکانے نہ بہکے
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اور یاد کراے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے مکہ والوں کے
قصہ ابراہیم کا جسوقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے کہ نام اس کا آزر
تھا آیا پکڑتا ہے تو بتوں کو خدا اپنا تحقیق میں دیکھتا ہوں تجکو اور قوم تیرے کو
بیچ گمراہی ظاہر کے وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝ اور جس طرح دکھائی ہمنے ابراہیم کو گمراہی قوم اسکے کی
اسی طرح دکھاتے تھے ہم ابراہیم کو عجائبات آسمانوں کی اور زمینوں کی اور
تا ہیکہ ہووے ابراہیم یقین کرنے والوں سے عجائبات آسمانوں کی چاند اور سورج
اور ستارے ہیں اور عجائبات زمینوں کی درخت اور پہاڑ ہیں ۔

فائدہ روایت میں ہے کہ اللہ نے حضرت ابراہیم کو اوپر پتھر بلند کے
کھڑا کیا اور آسمان اور زمین کو کنگورہ عرش کے سے تا تحت الثریٰ تک کھول دیا
ابراہیم نے قدرت کاملہ کو دیکھا اور یقین کیا ۔

معالم التنزیل میں آیا ہے کہ نمرود بیٹا کنعان کا بادشاہ تمام روے زمین کا
تھا۔ بابل میں بیٹھا تھا ایک رات خواب دیکھا کہ ایک ستارہ اس شہر سے
نکلا ہے کہ روشنی جمال اس کی سے نور چاند اور سورج کا نیست نابود ہو گیا ہے
نہایت ڈر سے چونکا اور تعبیر پوچھی حکیموں نے اور تعبیر دینے والوں نے کہا کہ
بیچ اسی برس کے بابل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ ہلاکی تیری اور بادشاہت
تیری کی اوپر ہاتھ اسکے کے ہوگی اور اب تک وہ لڑکا پشت پدر کی سے بیچ شکم
ماں کے نہیں آیا ہے ۔ نمرود نے حکم کیا کہ زنیاں شوہر اور زن کے جدائی کریں
اور سفراول تعینات کی ۔ آزر نے کہ محرموں اور مقربوں نمرود کے ہی تھا ایک رات
ساتھ عورت اپنی کے پوشیدہ موکلوں سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہو گئی ۔ صبح کو
نجومیوں نے نمرود سے کہا کہ آج کی رات وہ لڑکا بیچ شکم ماں کے پہنچا ہے ۔ نمرود
غصہ ہوا اور فرمایا کہ اوپر ہر حاملہ کے موکل تعینات کریں کہ اگر لڑکا پیدا ہو قتل کریں

ابراہیمؑ کی ماں کا حمل ظاہر نہ تھا کسی نے متوجہ ہونا نہ کیا جب تک کہ وقت جننے کا پہنچا ماں ابراہیمؑ کی ڈر گئی کہ اگر بیٹا جنونگی قتل کرینگے بہانہ سے شہر کے باہر گئی۔ اور ایک غار مین پہاڑ کے ابراہیمؑ کو جن کر اور کپڑے مین لپیٹ کر اسی جگہ رکھا اور دروازہ غار کا پتھر سے بند کیا۔ آزر سے کہا کہ ڈر سے لوگون کے جنگل مین گئی تھی۔ اور لڑکا جنا مین نے اسی وقت مرگیا زمین مین دفن کیا مین نے۔ آزر نے یقین کیا۔ دوسرے دن ماں ابراہیمؑ کی غار مین آئی دیکھا کہ ابراہیمؑ دو انگلیان اپنی چوستا ہے ایک مین سے دودھ اور ایک مین سے شہد باھر نکلتا ہے۔ خوش دل ہو کر شہر کو آئی۔ آخر قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو پستان عنایت الٰہی سے دودھ پیا تھا ایک دن مین ایسا بڑھتے تھے کہ اور لڑکے ایک مہینے مین اور ایک مہینے مین بڑھتے تھے مانند ایک برس کی۔ جسوقت ابراہیمؑ خلیل اللہ پندرہ مہینے کے ہوئے جوان پندرہ برس کے مقابل ہوئے۔ جب ابراہیمؑ بڑے ہوئے۔ ماں ابراہیمؑ کی نے آزر سے کہا کہ بیٹا تیرا کہ مین نے اس دن خبر موت کی جھوٹھ دی تھی۔ اب غار مین جوان خوبصورت ہوا ہے۔ پس آزر غار مین آیا اور اپنے بیٹے کو دیکھ کر خوشحال ہوا۔ اور ماں کو ابراہیمؑ کی کہا کہ اس لڑکے کو غار سے باہر لا تو ملازمت نمرود کی کرے۔ ماں ابراہیمؑ کی غار سے باہر لائی کے ابراہیمؑ نے دیکھے اور ماں سے پوچھا کہ یہ کیا ہین ماں نے خبر دی ابراہیم نے کہا کہ البتہ کوئی پیدا کرنے والا اور روزی دینے والا ان کا ہے پھر ماں سے پوچھا کہ پروردگار میرا کون ہے ماں نے کہا کہ مین ہون پروردگار تیرا ابراہیمؑ نے کہا کہ پروردگار تیرا کون ہے ماں نے کہا کہ باپ تیرا ابراہیم نے کہا کہ پروردگار اسکا کون ہے ماں نے کہا نمرود ہے ابراہیم نے کہا کہ پروردگار نمرود کا کون ہے۔ ماں نے ڈانٹا کہ ایسی باتین نہ کہہ کہ خطرہ ہے اور اس زمانے مین بعضے ستارہ کو پوجتے تھے اور بعضے سورج کو اور بعضے بتون کو اور ایک جماعت پرستش نمرود کی کرتی تھی ابراہیم خلیل اللہ ماں کے ساتھ شہر کو روانہ ہوئے مغرب کے وقت نیچے غار کے ریوڑ بکریون کے اور گھوڑون کے اور اونٹون کے

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ پس جسوقت کہ اندھیری ہوئی ابراہیم کے رات دیکھا ابراہیم نے ایک ستارہ کو کہ زہرہ تھا یا مشتری تھا

کنارہ مغرب کی طرف کو پوجنے والون نے سجدہ کیا اُس ستارہ کو ابراہیم نے کہا کہ
یہ ستارہ پروردگار میرا ہے یعنی قوم میری خدا اس ستارہ کو کہتی ہے فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ
لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ پس جسوقت ڈوب گیا ستارہ کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ دوست
نرکہون گا مین ڈوبنے والون کو یعنی خدا نکہون گا کہ خدا تغیر اور تبدل سے پاک ہے
تہوڑی راہ اور چلے ابراہیم چودہوین رات تہی فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ پس جسوقت دیکہا ابراہیم
نے چاند کو چمکنے والا اور پوجنے والون نے سجدہ کیا ابراہیم نے کہا کہ آیا یہ ہی پروردگار
میرا تمہارے گمان مین پس جسوقت کہ ڈوب گیا چاند کہا ابراہیم نے قسم ہے البتہ
اگر راہ سیدہی نہ کہاوے مجکو پروردگار میرا مقرر ہوجاؤن مین قوم گمراہون سے
وہان سے بہی ابراہیم آگے چلے تا نزدیک شہر کے پہنچے آفتاب طلوع کرتا تہا۔
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا
تُشْرِکُوْنَ پس جسوقت دیکہا ابراہیم نے سورج کو جہلکتا اور پوجنے والون نے
سجدہ کیا کہا ابراہیم نے کہ یہ پروردگار میرا ہے یہ بہت بڑا ہے روشنی اور جسم
مین پس جسوقت غروب ہوگیا آفتاب کہا ابراہیم خلیل اللہ نے کہ اے قوم میری تحقیق
مین بیزار ہون اُس چیز سے کہ شرک کرتے ہو تم اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ تحقیق مین نے متوجہ کیا منھ اپنے کو
واسطے اُس ذات پاک کے کہ پیدا کیا ہے آسمانون کو اور زمینون کو رغبت کرنیوالا
ہون مین طرف دین حق کے اور نہین ہون مین شرک کرنے والون سے +

فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ جب ابراہیم خلیل اللہ شہر مین آئے۔ مان نمرود کی رو برو
لائے اور وہ ایک مرد بدشکل تہا۔ ابراہیم نے دیکہا کہ اوپر تخت کے بیٹہا ہے اور غلام
اور لونڈیان خوبصورت آس پاس تخت کے صف باندہے ہین۔ ابراہیم نے
مان سے پوچہا کہ یہ کون ہے کہ جس کے دیکہنے کو لائی ہے تو مجکو۔ مان نے کہا کہ یہ خدا
سب کا ہے ابراہیم نے کہا کہ یہ آس پاس تخت کے کون ہین۔ مان نے کہا کہ یہ بندے
اِس کے ہین۔ ابراہیم خلیل اللہ نے بے اختیار ہوکر ہنسے اور کہا کہ اے مان یہ کیسا
خدا ہے کہ بندون کو خوبصورت پیدا کیا ہے اور آپ بدصورت ہے چاہیے کہ خدا

خوبصورت ہووے بندوں سے وحاجّه قومه قال اتحاجّونّی فی الله وقد هدٰىن
+ + اور جھگڑا کیا ابراہیم سے قوم اس کی نے بیچ توحید کے کہا ابراہیم نے کہ آیا
جھگڑتے ہو تم مجھسے بیچ ایک ہونے اللہ کے اور حالانکہ تحقیق سیدھی راہ دکھائی ہے مجھکو
اللہ نے طرف توحید کی قوم نے ڈرایا ابراہیم کو کہ تو ہمارے خداؤن سے ٹھٹھا کرتا ہے
کچھ بلا تجھکو پہنچا دیوینگے ابراہیم نے کہا ولا اخاف ما تشرکون به الا ان یشاء
ربی شیئا وسع ربی کل شیء علما اور نہین ڈرتا ہون مین اس چیز
سے کہ شریک کرتے ہو تم ساتھ اس کے یعنی تمہارے بتون سے نہین ڈرتا ہون مین
مگر جو چیز کہ چاہے پروردگار میرا بلا کو کہ بسبب بتون کے پہنچے کچھ مجھکو کشادہ ہے پروردگار
میرا تمام چیزون کو ازروے علم کے افلا تتذکرون آیا پس نصیحت نہین پکڑتے ہو تم
اور فرق درمیان عاجز کے اور قادر کے نہین جانتے ہو تم وکیف اخاف ما اشرکتم
ولا تخافون انکم اشرکتم بالله ما لم ینزل به علیکم سلطنا اور کیونکر ڈرون مین
اس چیز سے کہ شریک کیا ہے تمنے اور نہین ڈرتے ہو تم کہ تحقیق تمنے شریک کیا ہے ساتھ
اللہ کے اس چیز کو کہ نہین بھیجی اتاری اللہ نے ساتھ اسکے اوپر تمہارے کوئی حجت
اور دلیل کہ اس کو شریک ٹھہراؤ فای الفریقین احق بالامن ان کنتم وقف لازم
تعلمون پس کونسا دونون فرقون کا کہ مومن اور مشرک ہین لائق زیادہ ہین
ساتھ امن کے عذاب سے جواب دو تم مجھکو اگر ہو تم کہ جانتے ہو کہ جو قادر سے ڈرا چاہیے
الذین امنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم اولئک لهم الامن وهم مهتدون ع ۹ ۱۴ ۱۵
جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور نہین ملایا اپنے ایمان اپنے کو ساتھ شرک کے وہ گروہ
واسطے ان کے امن ہے عذاب ہمیشگی سے اور وہی گروہ راہ سیدھی پانے والے ہین
وتلک حجتنا اتینها ابرهیم علی قومه نرفع درجت من نشاء ان ربک حکیم
علیم اور یہ دلیل پکڑنا ابراہیم کا ستارے ڈوبنے والون سے اوپر
توحید کے حجت ہماری تھی کہ دی تھی ہمنے وہ حجت ابراہیم کو اوپر قوم اسکے کے بلند
کرتے ہین ہم درجے جس کسی کے کہ چاہتے ہین ہم علم اور حکمت مین تحقیق پروردگار تیرا
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محکم کار جاننے والا ہے ووهبنا له اسحق ویعقوب
کلا هدینا ونوحا هدینا من قبل اور بخشا ہمنے ابراہیم کو بیٹا اسحاق

اور پوتا یعقوب ہر ایک کو دونوں سے راہ سیدہی دکھائی ہمنے اور نوح کو سیدہی راہ دکھائی ہمنے آگے ابراہیم سے وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اور اولاد نوح کی سے ہدایت کی ہمنے داؤد کو اور بیٹے اسکے سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ اور ہارون کو وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہین نیکی کرنے والون کو وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور راہ دکھائی ہمنے زکریا اور یحییٰ کو اور عیسیٰ اور الیاس کو تمام یہ پیغمبر نیکون سے تہے وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور راہ دکھائی ہمنے اسمٰعیل کو اور الیسع کو۔ اور یونس کو اور لوط کو اور تمام پیغمبرون کو بزرگی دی تہی ہمنے اوپر عالم کے لوگون کے وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور راہ دکھائی ہمنے بعضون کو باپ دادون پیغمبرون کے سے اور اولاد اُن کی سے اور بہائیون اُن کے سے اور پسند کیا ہمنے اُن کو اور راہ دکہائی ہمنے اُن کو طرف راہ سیدہی کے ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ دین پیغمبرون کا راہ اللہ کی ہے راہ دکھاتا ہے اللہ ساتھہ اس دین کے جس کسی کو چاہتا ہے بندون اپنے سے اور اگر شرک کرتے وہ پیغمبر باوجود اس فضیلت اور کمال کے البتہ ناچیز ہوجاتے اُن سے جو چیز کہ عمل کرتی تہی نیکیون سے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی ہین کہ دی تہی ہمنے اُن کو کتاب اور علم قضیہ فیصل کرنے کا اور پیغمبری فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ پس اگر کفر کیا ساتھہ کتاب اور نبوت کے گروہ قریش کے نے پس تحقیق مقرر کیا ہمنے ساتھہ ایمان لانے ان چیزون کے ایک گروہ کو کہ نہون گے ساتھہ اُن چیزون کے کفر کرنے والے اور وہ گروہ انصار ہین مدینے کے رہنے والے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ وہ گروہ پیغمبرون کا وہ کوئی ہین کہ سیدہی راہ دکھائی ہے اللہ نے اُن کو پس ساتھہ راہ انکی کے پیروی کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مراد توحید اور اخلاق ہے انبیا کے قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ

و آلہ وسلم کہ نہین مانگتا ہون مین تمسے اوپر پیغام پہنچانے خدا کے مزدوری کو کسی پیغمبر نہین ہے مگر یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالم کے لوگون کے وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ اور نہ تعظیم کی یہودیون نے اللہ کی حق تعظیم اُس کی کا جسوقت کہا کہ نہین نیچے آتاری اللہ نے اوپر کسی آدمی کے کچھہ چیز۔ **فائدہ** روایت ہے کہ مالک ابن صیف کہ سردار علما یہودیون کا تھا موٹا بدن کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم دیتا ہون مین تجکو ساتھہ اُس خدا کے کہ توریت اوپر موسیٰ کے نازل کی ہے۔ سچ کہہ کہ توریت مین دیکہا ہے تو نے کہ اللہ دشمن رکھتا ہے موٹے علم والے کو مالک نے کہا کہ یہ خبر توریت مین ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ موٹا تن پرور خود پرست تو ہی ہے۔ مالک غصہ ہوا اور کہا خدا نے کوئی کتاب کسی آدمی کے اوپر نہین آتاری ہے قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِہٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّ هُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَہٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ کَثِیْرًا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کس نے نیچے آتاری ہے وہ کتاب کہ لایا تھا اُس کو موسیٰ علیہ السلام اور وہ توریت ہی روشنی تھی اور رہ راہ دکہانا تہا واسطے آدمیون کے کہ گردانتے تھے تم اُس کو طومار اور ورق اُسے یاری ظاہر کرتے ہو تم احکام اُس کے کو اور چہپاتے ہو تم بہت احکامون اُسکے کو مانند تعریف محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور آیت سنگسار کرنے زانی محصن کی وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُکُمْ قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اور سکہائے گئے تم اے مسلمانون جو چیز کہ نجانتے تھے تم اور نہ باپ اور دادے تمہارے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللہ نے نیچے اُتاری تہی توریت پس چہوڑ دے تو اُن کو کہ بیچ باطل کے کہیلین وَهٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَکٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا اور یہ قرآن کتاب ہے بابرکت بہت فائدہ کی سچ کرنے والی ہے اُس کتاب کو کہ آگے اُس سے تہی یعنی توریت اور تایہ کہ ڈراوے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے والون کو اور جو شہر کہ آس پاس مکے کے ہین وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لاتے ہین

ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہین ساتھ قرآن کے یا پیغمبر کے اور وہ اوپر نمازون اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہین اسواسطے کہ نشان ایمان کا اور ستون دین کا نماز ہے

فائدہ روایت ہے کہ مسیلمہ کذّاب اور اسود ابن عیسی نے دعوی پیغمبری کا کیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسبب جھوٹھ دعوی اُنکے کے غمگین ہوئے آیت آگے کی نازل ہوئی کہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو کہ مین پیغمبر ہون یا کہا کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے اور حالانکہ وحی نہین کی گئی طرف اُس کے کوئی چیز وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اور کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ کہا قریب ہے کہ نازل کرون مین مانند اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے اور یہ بات عبد اللہ بن سعد نے کہی تھی کہ کاتب وحی کا تھا جسوقت یہ آیت نازل ہوئی کہ ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین یعنی البتہ تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کو خلاصہ کیچڑ کے سے بعد اُس کے خون بستہ سے اور مضغہ گوشت سے از روے تعجب کے اوپر زبان اُس کی کے جاری ہوا کہ فتبارک اللہ احسن الخالقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لکھ اسکو کہ یہ آیت ہے عبد اللہ نے شک کیا اور مرتد ہوگیا اور کہا کہ اگر محمد سچّا ہے پس میری طرف بھی وحی کی جاتی ہے جیسے اوپر اُس کے کی جاتی ہے اور اگر جھوٹا ہے مین نے بھی کہا جو کچھ وہ کہتا ہے وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اور اگر دیکھے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کافر ہوتے ہین بیچ سختیون اور ڈبکیون موت کے اور فرشتے عذاب کے کھولنے والے ہوتے ہین ہاتھون اپنے کو واسطے قبض کرنے روح کے اور گرز آگ کے مارتے ہین کہ باہر نکالو تم روحون اپنی کو بدنون سے اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ آج کے دن کہ وقت مرنے تمہارے کا ہے بدلہ دئے جاؤگے تم عذاب خوار اور رسوا کرنے والا بسبب اُس چیز کے کہ کہتے تھے تم اوپر اللہ کے سواے سچ کے یعنی جھوٹھ اور تھے تم آیتون اُسکی سے تکبر ہی اور سرکشی کرنیوالے وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ

اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس اکیلے کہ نہ مال ہے نہ اولاد نہ لشکر نہ حشم خادم
نہ یار نہ مددگار جیسے پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلے بار یان کی پیٹ سے ننگے سر ننگے پانو
اور چھوڑ آئے تم جو نعمت اور بخشش کہ دی تھی ہمنے تمکو پیچھے پیٹھون اپنی کے نہ آگے
پیچھے اور نہ ساتھ لائے تم وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
۱۱ ع ۲ ۱۷ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اور نہیں
دیکھتے ہین ہم ساتھ تمہارے شفیعون تمہارے کو ایسے شفیع کہ گمان کرتے تھے تم
کہ تحقیق وہ بیچ پرورش تمہاری کے شریک خدا کے ہین تحقیق کٹ گیا آپ درمیان
تمہارے اور گم ہوئے تمسے وہ چیز کہ گمان کرتے تھے تم اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ تحقیق اللہ
چیرنے والا دانہ اور گٹھلی کا ہے باہر نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور باہر
نکالنے والا مردے کا ہے زندہ سے یہ زندہ کرنے والا اور مارنے والا تمہارا
اللہ ہے پس کہاں پھرے جاتے ہو تم اُس سے فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ
سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ چیرنے والا صبح کا ہے
اندھیری رات کے سے اور بنایا رات کو قرار اور آرامگاہ خلق کا اور
بنایا سورج اور چاند کو حساب مقرر مہینون کا اور برسون کا یہ کام اندازہ کرنا
غالب جاننے والے کا ہے وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اور اللہ وہ ذات پاک ہی
کہ بنایا واسطے تمہارے ستارون کو تا یہ کہ راہ پاؤ تم ساتھ اُن کے بیچ اندھیرون
جنگل کے اور دریا کے تحقیق جدا جدا بیان کیا ہمنے نشانیون کو واسطے اُس گروہ
کے کہ جانتے ہین وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ
اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا کیا تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے پس تمہارے
قرارگاہ ہے اور جائے امانت مستقر رحم ہے اور مستودع صلب پدر یا مستقر
قبر ہے اور مستودع دنیا ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝ تحقیق
تفصیلوار بیان کیا ہمنے نشانیون قدرت کے کو واسطے اُس گروہ کے کہ سمجھتے ہین وَهُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ نیچے اُتارا ہے
آسمان سے پانی کو پس نکالی ہمنے اُس پانی سے روئیدگی ہر چیز کی پس باہر نکالا
ہمنے اُس سے سبز کھیتی کو کہ باہر نکالتے ہیں ہم اُس کھیتی سے دانہ اوپر تلے ہونیوالے
یعنی بالیں جو کی اور گیہوں کی اور سوا اُس کے وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اور باہر نکالا
ہمنے درخت کھجور کے سے کونپل اور کلی اُس کی سے خوشے نزدیک ہونے والی زمین سے
اور باہر نکالے ہمنے باغ انگوروں سے اور باہر نکالا زیتون کو اور انار کو مانند ہونیوالے
آپس میں بیچ رنگ کے اور نہ مانند ہونے والے بیچ مزے کے اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ
اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ نگاہ کرو تم طرف
میوہ ہر درخت کے جس وقت میوہ دار ہوتا ہے کیا چھوٹا اور بے مزہ میوہ ہوتا ہے
اور نگاہ کرو جس وقت پکتا ہے میوہ اُس کا کیا خوش شکل اور مزہ دار ہوتا ہے
تحقیق بیچ ان چیزوں کے تمکو البتہ نشانیاں قدرت کی ہیں واسطے اُس گروہ کے
کہ ایمان لاتے ہیں وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ
۱۲ ع عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ اور مقرر کیا کافروں اور مجوسیوں نے واسطے اللہ کے
۱۸ شریک جنوں کو اور حالانکہ پیدا کیا ہے اللہ نے جنوں کو اور چیرا اور ظاہر کیا واسطے
اللہ کے بیٹوں اور بیٹیوں کو جہالت سے اور پاک ہے اللہ اور بلند ہے اللہ
جس چیز سے کہ صفت کرتے ہیں ۔ فائدہ مجوسیوں نے کہا تھا کہ شیطان
شریک خدا کا ہے نیکی کو خدا پیدا کرتا ہے اور اُس کو یزدان کہتے تھے اور بدی کو
شیطان پیدا کرتا ہے اور اُسکو اہرمن کہتے تھے بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ عجائب پیدا
کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیونکر اور کہاں سے ہووے اُسکو بیٹا اور حالانکہ
نہیں ہے واسطے اُس کے جورو اور پیدا کیا ہے سب چیز کو اور وہ ساتھ
سب چیز کے جاننے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ یہ تمہارا اللہ پالنے والا تمہارا ہے نہیں ہے کوئی
خدا سوا اُس کے پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس بندگی کرو تم اُس کی اور وہ اوپر

سب چیز کے نگہبان ہے لَا تُدۡرِکُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ یُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ
وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ نہین پاتے ہین اُس کو آنکھین اور وہ پاتا ہے آنکھون والون کو
اور اللہ باریک بین خبردار ہے ❊ **فائدہ** یعنی آنکھ مین یہ قوت نہین کہ اُس کو
دیکھ لے مگر جو وہ آپکو دکھاوے اسواسطے کہ لطیف ہے قَدۡ جَآءَکُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّکُمۡ
فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ وَمَنۡ عَمِیَ فَعَلَیۡهَا وَمَآ اَنَا عَلَیۡکُمۡ بِحَفِیۡظٍ ۝ تحقیق آئین تمکو بینائیان
یعنی نشانیان روشن پروردگار تمہارے سے پس دیکھا پس فائدہ واسطے ذات
اُسکی کے ہے اور جو کوئی اندھا ہوا پس ضرر اوپر اُس کے ہے اور نہین ہون مین
اوپر تمہارے نگہبان کہ تمسے نیک عمل کراؤن مین وَکَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ وَ
لِیَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ اور اسی طرح پھیرتے ہین ہم آیتون کو
اور تا یہ کہ نہ کہین مکے والے کہ سبق لیا ہے اور سیکھا ہے تونے کسی اور سے اور
تا یہ کہ بیان کرین ہم قرآن کو واسطے اُس گروہ کے کہ جانتے ہین کہ یہ کلام خدا کے
ہین آدمی کے نہین ہین ❊ **فائدہ** قریش گمان کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم دو غلامون سے سیکھتے ہین کہ نام اُن کا جبیر اور یسا رتھا روم کے
بندی سے پکڑے آئے تھے اِتَّبِعۡ مَآ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِکِیۡنَ پیروی کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس
چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے نہین ہے کوئی خدا
سوائے اللہ کے اور منھ پھیر لے تو شرک کرنے والون سے اور اُن کی بات نہ سُن تو
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشۡرَکُوۡا وَمَا جَعَلۡنٰكَ عَلَیۡهِمۡ حَفِیۡظًا وَمَآ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ
اور اگر چاہتا اللہ توحید اُن کی نہ شریک کرتے کسی کو اور نہین مقرر کیا ہمنے تجکو اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کافرون کے نگہبان اور نہین ہے تو اوپر اُنکے سزا دینے والا
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ اور نہ
گالی دو تم اُن بتون کو کہ پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے سے پس گالی دین گے کافر
اللہ کو نادانی سے ❊ **شان نزول** سبب نزول اس آیت کا یہ تھا
کہ جسوقت نازل ہوئی کہ انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم یعنی تحقیق تم
اے کافرو اور جو چیز کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے ایندھن دوزخ کا ہے

قریش نے کہاکہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زبان اپنی بند کر لے تو گالی دینی بتون
ہمارے کے سے اور نہین تو ہم تیرے خدا کو ہجو کرین گے اور بعضی روایت مین ہی کہ
مسلمان بتونکو کافرون کے روبرو گالی دیتے تھے حضرت نے فرمایا کہ جو گالی دیگی اُسکو ہی گالی دوتم یا یہ کہ جو گالی کے لائق نہین ہے
اُس کو گالی مد دیوین کَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اسی طرح آرائش دی ہے ہمنے واسطے ہر اُمت کے عمل
اُن کے کو پس طرف پروردگار اُن کے کے ہے بازگشت اُن کی پس خبر دے گا اُن کو
ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے تھے ✱ **فائدہ** روایت ہے کہ سردار قریش کے
نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہاکہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو خبر دیتا ہے
کہ موسی علیہ السلام عصا اوپر پتھر کے مارتا تھا بارہ چشمہ پانی کے جاری ہوتے تھے
اور عیسی علیہ السلام مُردون کو زندہ کرتا تھا اس طرح کی کوئی نشانی تو لاوے
جب ایمان لاوین ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا نشانی
چاہتے ہو تم سردارون نے کہاکہ دعا کر تو پہاڑ صفا کا سونے کا ہو جاوے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ اگر یہ معجزہ دکھلاؤن مین تمکو سچ مانو گے تم
مجکو۔ سردارون نے قول و قرار کیا اور سخت قسمین کھائین کہ اگر یہ معجزہ دکھلاوے تو
تابعداری تیری کرین ہم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا کہ دعا کرین ناگاہ
جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہاکہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ہم تیری دعا سے
پہاڑ صفا سونے کا کردیوین پس اگر کافر ایمان نہ لاوین یا جاوین کہین عذاب
جڑ اُکھاڑنے کا اوپر اُن کے نازل ہوگا اگر چاہے تو یہ معجزہ ظاہر کرین ہم لیکن عذاب
پیچھے ہے اور اگر چاہے تو دعا نکر کافر توبہ کرین فرمائشون سے آنحضرت صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے دوسری بات اختیار کی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اور قسمین کھائین سردارون قریش
کے نے ساتھ اللہ کے سخت تر قسمون اپنے کی کہ البتہ اگر آوے اُن کو کوئی
نشانی البتہ مقرر ایمان لاوین گے ہم ساتھ اُس کے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کہ نہین ہین نشانیان مگر نزدیک اللہ کے اور کیا چیز خبر دیتی ہے تمکو

اے مسلمانوں کہ تحقیق وہ نشانی جس وقت کہ آوے نہ ایمان لاویں گے کافر ◆
وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اور پھیرتے ہیں ہم دلوں ان کے کو ایمان سے اور آنکھوں ع ۱۰
ان کی کو دیکھنے حق کے سے پس آخر ایمان نہ لاویں گے جیسے کہ ایمان نہ لائے تھے ۱۱
قرآن کے یا چاند پھٹنے کے اول بار اور چھوڑتے ہیں ہم کافروں کو بیچ سرکشی ان کی کے
کہ حیران ہوویں ◆ **فائدہ** یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سنکر
انصاف سے قبول کرتے ہیں اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ
حیلہ بنالے فرعون ان نشانیوں پر ایمان نہ لایا ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆

جزء ۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝
اور اگر تحقیق نازل کرتے ہم طرف کافروں کے فرشتوں کو اور باتیں کرتے ان سے
مُردے اور جمع کرتے ہم اوپر ان کے تمام چیزوں کو کہ دنیا میں ہیں گروہ گروہ
تا شاہدی دیویں اوپر ایک ہونے اللہ کے اور رسالت پیغمبری کی نہ تھی کافر
کہ ایمان لاویں مگر یہ کہ چاہے اللہ ولیکن بہت کافروں کی جہالت کرتے ہیں
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى
بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا اور جیسے کہ تیرے دشمن ہیں اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اسی طرح مقرر کیا تھا ہم نے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن شیطان
آدمیوں کے اور جنوں کے کہ وسواس ڈالتے تھے بعضے ان کی طرف بعضوں کی
جھوٹھ باتیں بنائی ہوئیں واسطے پھسلانے کے وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝ اور اگر چاہتا پروردگار تیرا ایمان کافروں کا نہ کرتے کافر
دشمنی پیغمبروں کی پس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کو
اور جو چیز کہ جھوٹھ جوڑتے ہیں وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ اور تا یہ کہ کان رکھیں طرف اس کی
دل ان لوگوں کی کہ نہیں ایمان لاتے ہیں ساتھ آخرت کے اور تا یہ کہ پسند کریں

اس جھوٹھ کو اورتا یہ کہ کسب کریں جو چیز وہ کسب کرنے والے ہیں گناہوں سے
فائدہ یہ کئی آیتیں اس پر اتریں کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور
اللہ کا مارا نہیں کھاتے فرمایا کہ ایسی فریب کی باتیں طرح شیطان سکھاتے ہیں انسانوں کو
شبہ ڈالنے کو عقل کا حکم نہیں حکم اللہ کا ہے آگے کھول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا
سب کا اللہ ہے ولیکن اس کے نام کو برکت ہے جو اس کے نام پر ذبح ہوا سو
حلال ہے جو بغیر اسکے مر گیا سو مردار اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا وَّھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ
الْکِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّکَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا الٰہی سوائے
اللہ کے ڈھونڈھوں میں قضیہ چکانے والا درمیان اپنے اور تمہارے اور حالانکہ
اسی نے نازل کیا ہے طرف تمہاری کتاب کو بیان کیا گیا ہے اس میں حق اور باطل
اور جنکو دی ہے ہمنے کتاب توریت اور انجیل یعنی علماء یہود کے جانتے ہیں کہ
تحقیق قرآن نازل کیا گیا ہے پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ سچ کے پس نہو تو
شک کرنے والوں سے وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِهٖ ۚ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور تمام ہوئی حجت پروردگار تیرے کی توحید اور
نبوت میں از روئے سچ کے اور عدل کے اور نہیں ہے کوئی بدل کرنے والا
واسطے احکاموں اسکے کے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے وَاِنْ تُطِعْ اَکْثَرَ مَنْ
فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝
اور اگر فرمانبرداری کرے گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت ان لوگوں کی
کہ بیچ زمین مکے کے ہیں یعنی قریش گمراہ کر دیویں گے تجکو راہ اللہ کی سے نہیں پیروی
کرتے قریش مگر گمان کی کہ باپ دادے ہمارے برحق تھے اور نہیں ہیں قریش
مگر جھوٹھ بولتے ہیں کہ شریک خدا کا ہے اور بعضے جانور خدا نے حرام کئے ہیں اِنَّ
رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ مَنْ یَّضِلُّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۚ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۝ تحقیق پروردگار
تیرا وہی دانا تر ہے اس کسی کو کہ گمراہ ہوتا ہے راہ اس کی سے اور وہی دانا تر
ہے ساتھ راہ پانے والوں کے فَکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْهِ اِنْ کُنْتُمْ بِاٰیٰتِهٖ
مُؤْمِنِیْنَ ۝ پس کھاؤ تم اے مسلمانوں اس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام

اللہ کا اوپر اُس کے وقت ذبح کے اگر ہو تم ساتھ آیتوں اللہ کی کے ایمان لانیوالے
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اور کیا ہے تمکو کہ نہیں کہاتے ہو تم اُس جانور سے کہ ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر
اُس کے وقت ذبح کے اور تحقیق بیان کی اللہ نے واسطے تمہارے جو چیز کہ
حرام کی ہے اوپر تمہارے اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝ مگر جو چیز کہ بیقرار کئے جاؤ تم طرف اُسکی
حرام چیزوں سے وہ حلال ہو جاتی ہے اور تحقیق بہت آدمی گمراہ کرتے ہیں
خلق کو ساتھ آرزوؤں اپنی کے نادانی سے تحقیق پروردگار تیرا ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم وہی دانا تر ہے ساتھ حد سے گذرنے والوں کی وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ
وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ اور چھوڑو
تم اے آدمیو ظاہر گناہ کا اور باطن گناہ کا تحقیق جو کوئی کہ کسب کرتے ہیں گناہ
ظاہر اور باطن کا قریب ہے کہ جزا دیئے جاوینگے ساتھ اُس چیز کے کسب
کرتے ہیں ۔ **فائدہ** بعضوں نے کہا ہے کہ گناہ ظاہر کا نکاح حرام
عورتوں کا ہے اور گناہ باطن کا زنا ہے یا گناہ ظاہر کا جو ہاتھ پانوں سے ہووے
اور گناہ باطن کا جو دل سے ہووے یعنے خطرہ بر آوے یا گناہ ظاہر کا طلب
نعمت دنیا کے اور گناہ باطن کا طلب نعمت آخرت کے اسواسطے کہ دونوں سبب
مشغول کا ہیں یا گناہ ظاہر کا جو خلق دیکھے اور گناہ باطن کا جو خلق نہ دیکھے یا گناہ
ظاہر کا قول اور فعل بری ہیں اور گناہ باطن کا عقائد فاسدہ یا گناہ ظاہر اور
باطن کا شکر نعمت ظاہر اور باطن کا نکرنا جیسے فرمایا ہے ۔ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً یعنی تمام کیا اللہ نے اوپر تمہارے نعمت ظاہر کی اور
باطن کی وَلَا تَاكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝ اور نکہاؤ تم اُس
چیز سے کہ نہیں ذکر کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اُس کے وقت ذبح کے اور تحقیق
وہ حرام ہے اور تحقیق شیطان البتہ وسوسہ ڈالتا ہے طرف دوستوں اپنے کے
کہ کافر ہیں تا یہ کہ جھگڑیں تم سے کہ جو اللہ مارے حرام ہو اور جو تم مارو حلال ہو

اور اگر فرمانبرداری کروگے تم کافروں کی تحقیق تم البتہ مشرک ہو جاؤ گے ٭
فائدہ تفسیر مین آیا ہے کہ مشرکون نے کہا تھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو بکری کہ مرجاتی ہے مارنے والا اس کا کون ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پیدا کیا تھا مشرکون نے کہا کہ تعجب ہے کہ جس بکری کو صحاب تیر لئے ماریں یا شکاری کتے ماریں حلال اور پاک ہووے اور جس بکری کو خدا مارے وہ حرام اور ناپاک ہووے مسلمانون کے دل مین وسواس ہوا یہ آیت نازل ہوئی اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ آیا اور جو کوئی کہ تھا مردہ کفر اور جہالت اور گمراہی سے پس زندہ کیا ہمنے اس کو اسلام سے اور گردانا ہمنے واسطے اس کے نور ایمان کا کہ چلتا ہے ساتھ نور کے بیچ آدمیون کے کَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ مانند اس کسی کے ہے کہ صفت اسکی یہ ہے کہ بیچ اندھیری کے ہے نہین ہے باہر آنے والا ان سے اسی طرح آرائش دی گئی ہے واسطے کافرون کے جو چیز کہ عمل کرتے ہین ٭

شان نزول یہ آیت امیر حمزہ اور ابوجہل کے حق مین نازل ہوئی ہے کہ ابوجہل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن بہت ایذا دی اور بے ادبی نہایت کی اور گوبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ڈالا اور امیر حمزہ اس دن شکار کو گئے تھے جس وقت آئے شکارگاہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیحرمتی ابوجہل کی سے شکایت کی امیر حمزہ غصہ ہو کر ابوجہل کے پاس گئے اور کمان اوپر سر اسکے کے زور سے مارے کہ کمان ٹوٹ گئی اور کلمہ شہادت کا پڑھا اور بتون کو برا کہا اور مسلمان ہوئے اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ آیت حضرت عمر اور ابوجہل کے حق مین ہے کہ دونون آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایذا مین تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ یا اللہ دونون مین سے ایک کو ایمان نصیب کر حضرت عمر کے حق مین قبول ہوئی اور صاحب نور کے ہوئے اور ابوجہل تاریکیون کفر کی مین قید رہا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اور جس طرح کئے کے سردار گنہگارون

اسی طرح مقرر کیا تھا ہمنے بیچ ہر شہر کے بڑون کو گنہگار اُس شہر کے تا یہ کہ مکر کرین
بیچ اُس شہر کے پیغمبرون سے اور مکر نکرتے تھے مگر ساتھ ذاتون اپنی کے کہ وبال
مکر کا اوپر اُنہین کے تھا اور خبر نرکھتے تھے کہ اوپر ہمارے ہوگا عذاب اُس کا
فائدہ ابوجہل نے کہا تہا کہ ہمکو سب طرح کی شرافت ہے اب درمیان ہمارے
پیغمبر پیدا ہوا ہے کہ اُس کی وحی آسمان سے آتی ہے ہم راضی ہونگے جب تک
اوپر ہمارے بہی آسمان سے وحی آوے جیسے اوپر اُس کے آتی ہے اور ولید ابن
مغیرہ نے کہا تھا کہ اگر پیغمبری برحق ہے مین محمد ہی کے لائق زیادہ ہون کہ عمر مین بہی
بڑا ہون اور مال بہی بہت ہے یہ آیت نازل ہوئی وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن
نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ اور جسوقت
آتی ہے کوئی آیت قرآن سے یا معجزہ آتا ہے کفار قریش کو کہتے ہین ہرگز ایمان
نلاوینگے ہم جب تک کہ دی جاوین ہم مانند اُس معجزہ کے کہ دے گئے ہین
پیغمبر اللہ کے اللہ دانا تر ہے جس مکان مین کہ رکہتا ہے پیغامون اپنون کو کہ عمر اور
مال کے اوپر موقوف نہین ہے پیغمبری سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ
وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ قریب ہے کہ پہنچیگی اُن لوگون کو کہ
کہ کفر کیا ہے خواری اور رسوائی نزدیک اللہ کے ہے اور عذاب سخت بہیجے گا بسبب
اُس چیز کے کہ مکر کرتے تھے پیغمبر سے اور مسلمانون سے فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ
يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ پس جو کوئی کہ چاہتا ہے اللہ یہ کہ راہ سیدہی دکہاوے
اُس کو کہولتا ہے دل اُس کے کو واسطے قبول اسلام کے اور جس کو چاہتا ہے
اللہ کہ گمراہ کرے اُس کو راہ سیدہی سے کر دیتا ہے اُس کو یعنی دل اُس کے کو
تنگ۔ بنہایت تنگ قبول اسلام سے گویا کہ چڑہتا ہے وہ بیچ آسمان کے بہاگنے کو
قبول کرنے حق کے سے كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
جیسے تنگ کرتا ہے دل کافرون کا اسی طرح تعینات کرتا ہے پلیدی کو یعنے
عذاب اور لعنت کو اوپر اُن کے کہ ایمان نہین لاتے ہین • **فائدہ** اور فرمایا
تہا کہ کافر قسمین کہاتے ہین کہ ایک آیت دیکہین تو البتہ یقین لاوین اور آپ فرمایا تھا

وقف لازم
وقف غفران

کہ ہم نہ دینگے ایمان تو کیونکر لاوین گے بیچ مین مردہ حلال کرنے کے لیئے حیلے نقل
کیئے اب اسبات کا جواب فرمایا کہ جس کی عقل اس طرف چلے کہ اپنے بات نہ چھوڑے
جو دلیل دیکھے حیلہ بنالے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جس کی عقل چلے انصاف پر اور
حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگون مین نشان ہین گمراہی کے ان کو
کوئی آیت اثر نکرے گی وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ اور یہ اسلام راہ پروردگار تیرے کی ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سیدہی تحقیق بیان کیا ہمنے آیتون قرآن کی کو واسطے اس گروہ کے کہ
نصیحت پکڑتے ہین ✦ **فائدہ** یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا
سیدہی راہ ہے لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
واسطے نصیحت پکڑنے والون کے گہر سلامتی کا ہے یعنی بہشت ذخیرہ نزدیک پروردگار
انکے کے اور اللہ یاری کرنے والا اور کارساز اور مددگار ان کا ہے ساتھ اس
چیز کے کہ عمل کرتے تھے بیچ ماننے پیغمبرون کے سے وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس دن
جمع کرے گا اللہ جنون اور آدمیون کو تمام اور گنہگار کہ اے گروہ جنون کے
بہتون کو لیا تمنے آدمیون سے یعنی گمراہ کیا اور کہین گے دوست شیطانون کے
آدمیون مین سے کہ اے پروردگار ہمارے فائدہ مندی لی بعضے ہمارے نے
ساتہہ بعضے کے فائدہ مندی آدمیون کی جنون سے یہ ہے کہ طرف آرزوون نفس کے
راہ دکہائی آدمیون کو اور فائدہ مندی جنون کی آدمیون سے یہ ہے کہ تابعدار
جنون کے ہوگئے آدمی وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ اور کہین گے کہ پہنچے ہم وقت اپنے کو کہ
وقت مقرر کیا تھا تونے واسطے ہمارے اب ہمارا کیا حال ہے کہیگا اللہ کہ
آگ دوزخ کی جائے لیٹنے تمہارے کی ہے اور مکان تمہارا ہے ہمیشہ رہنے
والے ہو تم بیچ اس کے مگر جب تک چاہے اللہ کہ آگ مین نرہو اور ٹہنڈک کی دوزخ
مین جاؤ تم تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باحکمت جاننے والا ہے

فائدہ دنیا میں انسان بت پوجتے ہیں وہ فی الحقیقت جن ہیں اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دیں گے اُن کو نیازیں چڑھاتے ہیں جب آخرت میں وہ جن اور انسان برابر پکڑے جاویں گے تب یون عذر کریں گے کہ ہمنے پوجا نہیں لیکن آپس کی کاروائی کرتے تھے اور یہ جو فرمایا کہ آگ میں رہا کریں مگر جو چاہے اللہ سواسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم ہے تو اسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے لیکن ایک چیز چاہ چکا وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ

ع ۱۵ ۲

بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اور اسی طرح تعینات کرتے ہیں ہم بعضے ظالمونکو اوپر بعضون کے دنیا مین ساتھ اس چیز کے کہ کسب کرتے ہین گناہون سے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اے گروہ جنون کے اور آدمیون کے آیا نہین آئے تھے تمکو پیغمبر تم مین سے کہ پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیتین میری اور ڈراتے تھے تمکو دیکھنے آج کے دن تمہارے سے یہ جو دن ہے قیامت کا قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ کہین گے جواب مین کہ شاہدی دی ہمنے اوپر ذاتون اپنی کے یعنی اقرار کیا ہمنے کفر کا اور پھسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کے نے اور شاہدی دین گے اوپر ذاتون اپنی کے کہ تحقیق وہ تھے کفر کرنے والے ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ یہ بھیجنا پیغمبرون کا اسواسطے ہے کہ نہین ہے پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلاک کرنے والا شہرون کا ساتھ ظلم کے اور حالانکہ رہنے والے اُس شہر کے بیخبر ہو دین کہ پیغمبر اُن کے پاس نہ آیا ہو وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ اور واسطے ہر عمل کرنے والے کے مراتب ہین ثواب اور عذاب سے جس چیز سے کہ عمل کیا ہے اور نہین ہے پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیخبر جس چیز سے کہ عمل کرتے ہین آدمی وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ اور پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے پرواہ ہے بندگی بندون کی سے صاحب

رحمت کا اگر چاہے دور کرے تمکو اور خلیفہ اور جانشین تمہارا کرے پیچھے تمہارے جس چیز کو چاہے پیدائش اپنی سے جیسے کہ پیدا کیا تمکو اولاد قوم دوسری کے سے اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ٭ تحقیق جو چیز کہ وعدہ کیے جاتے ہو تم قیامت اور حساب سے البتہ آنے والی ہے بیشک اور نہیں ہو تم عاجز کرنے والے اللہ کے کہ قیامت نکرنے دو تم اسکو قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ اور کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے قوم میری کہ قریش ہو عمل کرو تم اوپر حالت اپنی کے کہ حالت کفر ہے اور ایذا دینی میرے کی ہے تحقیق مین بھی عمل کرنے والا ہون پس قریب ہے کہ جانو گے تم اس کسی کو کہ ہوگے واسطے اس کے نکوئی آخرت کی تحقیق چھٹکارا نپاوینگے کافر عذاب سے ٭ **شان نزول** روایت ہے کہ مشرک عرب کے بیچ مین کھیتی کے ایک لکیر کھینچتے اور آدھی کھیتی واسطے اللہ کے اور آدھی واسطے بتون کے مقرر کرتے تھے اور اسی طرح چارپایون کو قسمت کرتے بعضے واسطے خدا کے اور بعضے واسطے بتون کے ٹھیراتے جو حصہ کہ خدا کا ہوتا مہمانون کو اور فقیرون کو دیتے اور جو حصہ کہ بتون کا ہوتا مجاورون اور خادمون کو دیتے اور اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا بدل کرتے ساتھ حصہ بتون کے اور اگر حصہ بتونکا بہتر ہوتا اوپر حال اپنے کے رکھتے اور کہتے کہ خدا تونگر ہے بہتر نہوا نہوا اور اگر حصہ بتونکا حصہ خدا مین ملجاتا تمام بتونکا کردیتے اور کہتے کہ یہ محتاج ہین حق تعالی نے اس حال سے خبر دی آگے کی آیت بین کہ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا اور مقرر کیا مشرکون نے واسطے اللہ کے اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے کھیتی سے اور چارپایون سے حصہ پس کہا کہ یہ حصہ واسطے اللہ کے ہے ساتھ جھوٹھ گمان اپنے کے اور یہ حصہ واسطے بتون ہمارے کے ہے فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ پس جو حصہ کہ واسطے بتون انکے کے ہوتا نہ پہنچتا طرف اللہ کی اور جو حصہ کہ ہوتا واسطے اللہ کے پس وہ پہنچتا طرف بتون انکے کے یعنی بہتر واسطے بتون کے ہوتا بری چیز ہے کہ حکم کرتے ہین ٭

فائدہ اب جاننا چاہیے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اس کی راہ مین جنکو دلوا دے انکو

دیا اُس کا فائدہ اِس کو نہین پہنچتا اُس کی حکم برداری ہے اور چیز سے فقیر کو
فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھہ دے
اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اُس بزرگ کو اپنی جگہہ
ٹھیراوے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ مین جنکو کہا اُن کو دے تو حکم برداری اللہ
کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اُس شخص کے بدلے اُس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہہ ٹھیراوے
کہ چیز اس کی کر دے پھر اُس کی چیز لوگون کے کام آئی تو اُس کو ثواب ہوا یہ صورت
مشکوک ہے پہلی صورت بیشک ہے وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ
أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ اور اسی طرح آرائش دی ہے واسطے
بتون کے مشرکون سے قتل کرنے اولاد اُنکے کے شریکون اُنکے نے لِيُرْدُوهُمْ
وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ تا یہ کہ
ہلاک کرین اُن کو اور اس واسطے کہ پوشیدہ کرین اوپر اُن کے دین اُن کے کو اور
اگر چاہتا اللہ نکرتے مشرک قتل اولاد کو بس چھوڑ دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم اُن کو اور اُس چیز کو کہ جھوٹھ بولتے ہین وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا
إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ اور کہا مشرکون نے کہ یہ حصہ بتون کا
چارپائے اور کھیتی حرام ہے کہ کھاوے اُس کو مگر جو کوئی کہ چاہین ہم یعنی خادم بتخانہ
کے ساتھہ گمان اپنے کے وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ اور کہا مشرکون نے کہ یہ چارپائے
ہین کہ حرام کیے گئے ہین پیٹھین اُن کے واسطے بوجھہ کے اور سواری کے
اور چارپائے ہین قربانی بتون کی کہ نہین ذکر کرتے ہین نام اللہ کا اوپر ذبح کرنے
اُنکے کے واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے جلدی بدلہ دیگا اللہ اُنکو
ساتھہ اُس چیز کے کہ جھوٹھ جوڑتے ہین وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا اور کہا مشرکون نے کہ جو چیز بیچ پیٹون
ان چارپایون کے ہے سو خالص ہے اور حلال ہے واسطے مردون ہمارے کے
اور حرام کیا گیا ہے اوپر عورتون ہماری کے وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ
شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ اور اگر بچہ مردہ کا ہوتا

مردہ پس وہ بیچ اس کے شریک ہوتے مرد اور عورت دونوں کہا تو قریب ہے
کہ بدلہ دیگا اللہ ان کو صفت کرنے ان کے کا تحقیق اللہ باحکمت جاننے والا ہے
فائدہ ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اسکے پیٹ میں سے بچہ نکلا اگر
زندہ نکلے تو مرد کھاویں اور عورتیں نہ کھاویں اور مردہ نکلے تو سب کھاویں بے سند
مسئلہ بنایا سخت گناہ ہے اس پر ان کو الزام دیا ہمارے دین میں مرد اور عورت کا
کچھ فرق نہیں اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے بغیر ذبح مردار اور اگر مردہ نکلے
اور معلوم ہو کہ جان پڑی تھی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہیں قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭقَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ۝ تحقیق زیانکاری کی ان لوگوں نے کہ قتل کیا اولاد اپنی کو
بیعقلی اور بے علمی سے بعضے عرب بیٹیوں کو قتل کرتے تھے کہ بڑی ہوں گی تو دہیز
دینا پڑے گا اور حرام کیا اس چیز کو کہ رزق دیا ہے ان کو اللہ نے حلال جانوروں سے
واسطے جھوٹھ جوڑنے کے اوپر اللہ کے تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ تھے راہ پانیوالے
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ اور اللہ وہ ذات پاک ہے
کہ پیدا کیا باغوں انگوروں کے کو چھتا کئے گئے اور بغیر چھتا کئے گئے زمین وغیرہ اور
بعضوں نے کہا ہے کہ معروشات وہ ہے کہ آدمیوں نے ہاتھ سے بویا ہو اور غیر
معروشات وہ ہے کہ پہاڑوں میں اور جنگلوں میں اگا ہو وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا
اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اور پیدا کیا درخت کھجور کو
اور کھیتی کو کہ جدا جدا ہیں میوے اس کے اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو کہ مانند
ایک دوسرے کے ہیں پتے اس کے اور مانند نہیں ہے مزہ میوے اس کے کا
کوئی میٹھا ہے کوئی کھٹا ہے کوئی میانہ ہے كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ کھاؤ تم میوے ہر ایک کے
سے کچا بھی اور پکا بھی جس وقت میوہ پیدا کرے اور دو تم حق میوے کا اور کھیتی کا دن
کاٹنے اسکے کے یعنی صدقہ نہ زکوٰۃ اس واسطے کہ زکوٰۃ مدینہ میں فرض ہوئی ہے
اور یہ آیت مکے میں اتری ہے ثابت ابن قیس اصحاب تھا کہ پانسو درخت کھجور
کے تھے جھاڑی سب کے کاٹے اور تصدق کئے آیت نازل ہوئی کہ ولا تسرفوا

یعنی زیادتی نکرو اور حد سے نگذرو صدقہ دینے مین تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا
حد سے گذرنے والون کو وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ہ اور پیدا کیا اللہ نے چارپایون سے بوجھ
اٹھانے والا مانند اونٹ اور گائے کی اور پیدا کیا لائق ذبح کرنے کے مانند
بکری اور دنبے کے کھاؤ تم جس چیز سے کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے اور پیروی
نکرو تم قدمون شیطان کے کہ حلال کو حرام کرو اور حرام کو حلال تحقیق شیطان واسطے
تمہارے دشمن ظاہر ہے ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط پیدا کیا اللہ نے
چارپایون سے آٹھ فرد دنکو کہ چار جوڑے ہین بھیڑ سے دو کو پیدا کیا نر اور مادہ
اور بکری سے پیدا کیا دو کو نر اور مادہ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا دو
نرون کو حرام کیا ہے اللہ نے یا دو مادہ کو حرام کیا ہے یا اس چیز کو شامل ہین اوپر
اس کے بچہ دان دو ماداؤن کے یعنے بھیڑ اور بکری کے نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط خبر دو تم مجکو ساتھ علم کے اگر ہو تم
سچ بولنے والے اور پیدا کیا اللہ نے اونٹ سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہی
اور پیدا کیا گائے سے دو فردون کو کہ نر اور مادہ ہے قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ط کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ آیا دو نر حرام کئے تھے اللہ نے یا دو مادائین حرام کین تھین یا حرام کیا تھا
جو چیز کہ شامل ہین اوپر اس کے بچہ دان دو ماداؤن کے یعنی اونٹنی کی اور گائے کی
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا آیا تھے تم حاضر اور موجود جسوقت کہ
وصیت کی تھی اللہ نے تمکو ساتھ اس حرام کرنے کے

شان نزول سبب نزول اس آیت کا یہ تہا کہ عوف ابن مالک آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال کیا
تو نے جو کچھہ کہ حرام کیا تہا باپ دادون ہمارے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ تمہارے باپ دادون کی حرام کی سے حرام نہین ہوتا عوف نے
کہا یہ آیت نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حقتعالی نے

چارپایون کو واسطے کہانے کے اور نفع کے پیدا کیا ہے پس تم بعضے جانورون کو بحیرہ
اور سائبہ اور وصیلہ اور حامہ ٹہیرا کر حرام کرتے ہو اور یہ حرام کرنا تمہارا بسبب
نر کے ہے یا مادہ کے ہے یا پیٹ کے بچے کے ہے۔ عوف خاموش ہوا کہ اگر
کہتا ہون کہ حرام کرنا بسبب نر کے ہے پس تمام نر چاہیے حرام ہووین اور کہتا ہون کہ
بسبب مادہ کے ہے پس تمام مادائین حرام ہووین اور اگر بسبب بچہ کے ہے پس
چاہیے کہ تمام بچے حرام ہووین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مالک
بات کیون نہین کرتا ہے تو عوف نے کہا کہ تو بات کہہ مین سنون گا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت اُس کی روبرو پڑھی فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے ع۱۷ ۴ ۴
کہ جوڑا اوپر اللہ کے جھوٹھ کو حرام اور حلال مین تا یہ کہ گمراہ کرے آدمیون کو ساتھ
نادانی کے تحقیق اللہ سیدہی راہ نہین دکہاتا ہے گروہ ظلم کرنے والون کو مراد
عمرو بن لحی ہے کہ بنیاد اِس قاعدہ کی رکھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ مین نے اُس کو دوزخ مین دیکہا ہے کہ دوزخ والے بدبو آنتون اُسکی
سے دکھ مین تھے مشرکون نے جس وقت یہ آیت سنی کہا کہ تمام چارپاے حلال ہو گئے
پس حرام کونسا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ نہین پاتا ہون مین بیچ اُس چیز کے کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے
حرام کیا گیا اوپر کہانے والے کے کہ کہاتا ہے اُس کو مگر یہ کہ ہووے وہ چیز مردار یا خون
بہتا ہوا یا گوشت خوک کا پس تحقیق گوشت خوک کا پلید ہے نجس اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ یا ذبح کیا گیا ہو
از روے فسق کے کہ آواز کی گئی ہو وقت ذبح اُسکی کے واسطے سواے اللہ کے
یعنی واسطے بتون کے ذبح کیا گیا ہووے پس جو کوئی بیقرار ہووے طرف کھانے
اُن چیزون کے نہ ظلم کرنے والا ہو اور نہ حد سے گذرنے والا ہو کھانے مین حرام کے
پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ اور اوپر اُن لوگون کے کہ یہودی ہوئے تھے حرام کیا تھا ہم نے

ہر جانور صاحب ناخونکا مانند اونٹ یا شتر مرغ کی وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا
إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ اور گائے سے اور بکری سے
حرام کیا ہمنے اوپر اُن کے چربیان دونون کی مگر جو چربی کہ اٹھاتی ہین پیٹھین اُن دونونکی
یا جو چربی کہ لگی ہوتی آنتون سے یا جو چربی کہ ملی ہوتی ساتھ ہڈیون کے وہ حلال تھی
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۞ یہ حرام کرنا اُن چیزون کا بدلہ دیا تھا
ہمنے اُن کو ساتھ ظلم اُنکے کے اور تحقیق ہم البتہ سچ بولنے والے ہین تمام چیزون مین
فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
پس اگر جھٹلا دین تجکو کافر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن چیزون مین پس کہہ کہ
پروردگار تمہارا صاحب رحمت کشادہ کا ہے جلدی نہین پکڑتا ہے تمکو عذاب مین
باوجود جھٹلانے تمہارے کے اور پھیر انجا دے گا عذاب اُس کا گروہ گنہگارون کے سے
سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ
شتاب ہے کہ کہین گے وہ لوگ کہ شرک کیا ہے اگر چاہتا اللہ کہ شرک نکرتے ہم اور
نہ باپ دادے ہمارے اور نہ حرام کرتے ہم کسی چیز سے یعنی اللہ نے ہمارا شرک
اور حرام کرنا چاہا ہے یہ بات ٹھٹھے سے کہتے تھے كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ
ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۞ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگون نے کہ آگے اُن سے
تھے جب تک کہ چکھا عذاب ہمارا کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ہے نزدیک
تمہارے کچھ علم سے پس باہر لاؤ تم اُس کو واسطے ہمارے نہین پیروی کرتے ہو تم
مگر گمان کی اور نہین ہو تم مگر جھوٹھ بولتے ہو تم ۞ فائدہ کافرون کا شبہ ہے
کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہمکو کرنے نہ دیتا اُس کا جواب فرمایا
کہ اگلون کو گناہ پر کیون پکڑا معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے
اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ۞ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر تمہارے پاس حجت نہین ہے پس واسطے اللہ کے
ہے حجت پہنچنے والی نہایت صحت کو پس اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تم سب کو قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ
الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ کہہ اے محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ لاؤ تم شاہدون اپنے کو ایسے شاہد کہ شاہدی دیوین کہ تحقیق
اللہ نے حرام کیا ہے ان چیزون کو پس اگر شاہدی دیوین جھوٹی کہ خدا نے حرام کیا ہے
پس تو نہ شاہدی دے ساتھ اُن کے وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
ع ۱۴ ۸ ۵ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اور پیروی نکر تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم آرزوون اُن لوگون کی کہ جھٹلایا اُنھون نے آیتون ہماری کو اور پیروی نکر تو
اُن کی کہ ایمان نہین لاتے ہین ساتھ آیتون ہماری کی اور وہ ساتھ پروردگار اپنے
کے برابر کرتے ہین بتون کو بندگی مین قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ آؤ تم پڑھون مین جو چیز کہ حرام کی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر تمہارے اور
وہ دس چیزین ہین اوّل یہ ہے کہ شریک نکرو تم ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور دوسری
نیکی کرو تم ساتھ مان اور باپ کے نیکی کرنا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج اور قتل نکرو تم اولاد اپنی کو سبب محتاجگی اور
فقیری کے سے ہم روزی دیتے ہین تمکو اور اُن کو وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج اور نزدیک نجاؤ تم بیحیائیونکی جو بیحیائی کہ ظاہر ہی اُس سے
اور جو بیحیائی کہ پوشیدہ ہے مراد بیحیائیون سے زنا ہے اور اسباب اُس کے
فائدہ سردار عرب کے پوشیدہ آدمیون سے زنا کرتے تھے اور اوباش اور
بے باک ظاہر زنا کرتے تھے حقتعالی نے فرمایا کہ نزدیک نجاؤ تم دونون قسم زنا کی
بعضون نے کہا ہے کہ بیحیائی ظاہر کی شراب ہے اور باطن کی زنا ہے یا بیحیائی
ظاہر کی جو ہاتھ پاؤن سے ہوا اور باطن کی جو نیت سے ہو وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ اور قتل نکرو تم
اُس ذات کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اُس کا مگر ساتھ سچ کے کہ قصاص ہووے
یا مرتد ہووے یا زانی محصن ہو ان تینونکا قتل سچ ہے اور درست ہے یہ چار تھے
اور ایک امر وصیت کی ہے تمکو اللہ نے اور حکم کیا ہے ساتھ نگاہ رکھنے اُسکے کے
شاید کہ تم عقل مین لاؤ اور جانو کہ سیدھی راہ یہی ہے وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج اور نزدیک نجاؤ تم

مال یتیم کے مگر ساتھ اُس خصلت کے کہ وہ نیکتر ہی یعنی ضایع ہونے سے نگاہ
رکھو اور سوداگری سے زیادہ کرو اور آپ ہی نکھاؤ اور کسی اور کو ندو جبتک
کہ پہنچے یتیم قوت اپنی کو یعنی بالغ ہووے اور پورا کرو تم میاپنے کو اور ترازو کو
ساتھ عدل اور برابر ہونیکے پیچھے نزول ہونے اس آیت کے اصحابون نے کہا
کہ یا رسول اللہ ہم قادر نہین ہین کہ تولنے ترازو کے بین دو پلڑے برابر ہوویں
کہ ایک بال برابر جھکے نہین آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا کہ نہین تکلیف دیتے
ہین ہم کسی آدمی کو مگر موافق طاقت اُسکے کی یعنی اگر تولنے اور ناپنے بین بے قصد
تقصیر ہو جاوے اور عزیمت اُس کے عدل کی ہو معاف کرینگے ہم اور جسوقت
بات کہو تم حکومت بین یا گواہی بین پس سچ کہو تم اگرچہ گواہی دیا گیا صاحب ناتے کا
ہووے رعایت ناتے کی نکرو اور ساتھ قول اللہ کے وفا کرو ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ یہ تین امر اور ایک نہی وصیت کی اللہ نے تمکو
ساتھ اُس کے شاید کہ تم نصیحت پکڑو وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ
اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدہی بہشت کو پس پیروی کرو تم اُس کی اور پیروی
نکرو تم اور راہون کی پس جدا کرینگے وہ راہین تمکو راہ اللہ کی سے یہ احکام
تمکو وصیت کی ہے اللہ نے ساتھ اُس کے شاید کہ تم پرہیز کرو گمراہی سے عبد اللہ
بن مسعود سے نقل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واسطے ہمارے
ایک لکیر سیدہی کھینچے اور فرمایا کہ یہ لکیر راہ اللہ کی ہے اور داہین اور بائین
اُس کی لکیرین کھینچین اور فرمایا کہ یہ راہین ہین کہ اوپر ہر راہ کے ایک شیطان موکل
ہے کہ بلاتا ہے اپنی طرف ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْٓ اَحْسَنَ
پس دی ہمنے موسی کو توریت واسطے تمام کرنے نعمت کے اوپر اُس کسی کے کہ
نیک کرے عمل کو وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ اور واسطے بیان کرنے ہر چیز کے دین سے اور ہدایت
اور بخشش تھی شاید کہ بنی اسرائیل ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے ایمان لاوین

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۙ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ
اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ
اور یہ قرآن کتاب ہے کہ نیچے بھیجا ہم نے اس کو بابرکت پس پیروی کرو تم اسکی
اور ڈرو تم مخالفت اسکی سے شاید کہ تم رحم کیے جاؤ تا یہ کہ نکہو تم کہ سوائے اس کے
نہیں ہے کہ نیچے بھیجی گئی تھی کتاب اوپر دو گروہوں کے آگے ہمسے کہ یہود اور
نصاریٰ تھے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے ان کے سے البتہ بیخبر کہ ہماری زبان عربی تھی
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ یا نکہو تم کہ اگر تحقیق اتارے جاتے اوپر ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم
بہت راہ پانے والے ان سے پس تحقیق آئیں تمکو حجتیں روشن پروردگار تمہاری
طرف سے اور ہدایت اور بخشش آئی فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ۝ پس کون بڑا ظالم ہے اس کسی سے جھٹلایا آیتوں اللہ کی کو۔ اور
روگردانی کی ان سے قریب ہے کہ بدلہ دینگے ہم ان کو کہ روگردانی کرتے ہیں
آیتوں ہماری سے برا عذاب بسبب اس چیز کے کہ روگردانی کرتے تھے هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ
نہیں انتظار کرتے ہیں کافر بعد جھٹلانے قرآن اور پیغمبر کے مگر یہ کہ آویں ان کو
فرشتے واسطے قبض ارواح کے یا فرشتے عذاب کے آویں یا آوے حکم پروردگار
تیرے کا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ نشانیاں قیامت کی ہیں دجال کا
نکلنا اور دابۃ الارض کا اور عیسےٰ کا نیچے اترنا اور ظہور امام مہدی کا اور یاجوج
ماجوج کا یا آوے بعضی نشانیوں پروردگار تیرے کی کہ وہ طلوع آفتاب ہے
مغرب کی طرف سے يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ
تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ جس دن آویگی بعضی نشانیوں پروردگار
تیرے کی کہ طلوع آفتاب ہے مغرب سے فائدہ نکریگا کسی آدمی کو ایمان اسکا
کہ ایمان نلایا تھا آگے اس سے یا کسب نکیا تھا بیچ ایمان اپنے نیکی کا +
فائدہ حدیث میں آیا ہے کہ جس رات کہ صبح کو آفتاب مغرب سے طلوع کریگا

وہ رات لمبی ہوگی اور درازی اس کی تہجد اور وظیفہ پڑھنے والے معلوم کرینگے
کہ جسوقت وظیفہ سے فارغ ہون گے اور انتظار صبح کا کرین گے صبح نہ نکلے گی
پھر وظیفہ شروع کرین گے جب تمام ہوگا اور نشان صبح کا ظاہر نہوگا جانین گے
کہ کچھہ اسرار الٰہی ظاہر ہوگا روتا اور توبہ اور استغفار کرین گے جب تک کہ صبح
مغرب کی طرف سے ظاہر ہوگی اور آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا بے روشنی
تمام خلق دیکھے گی ایمان بیقرار نیکا ہوجاوے گا اور قبول نہوگا اور دروازے
توبہ کے بند ہون گے اور یہ احوال جب ہوگا کہ ایک سو بیس برس قیامت کے رہن گے
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ انتظار کرو تم
ان نشانیون کی تحقیق ہم بھی انتظار کرنے والے ہین کہ برا حال کس کا ہوگا ہمارا یا
تمہارا اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ تحقیق جن لوگون نے کہ پراگندہ کیا دین اپنے کو
اور ہو گئے گروہ گروہ نہین ہے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے بیچ
کسی چیز کے یعنی تو ان سے بیزار ہے سوائے اس کے نہین کہ حکم ان کا طرف
اللہ کے ہے پس خبر دیگا اللہ ان کو ساتھ اس چیز کے کہ کرتے تھے مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ
جو کوئی لاتا ہے ایک نیکی کو پس واسطے اسکے دس نیکیان ہین اور جو کوئی لاتا ہے ایک
بدی کو پس بدلہ ندیا جاوے گا مگر مانند اس کے اور وہ ظلم نکئے جاوین گے
قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق ہدایت
کی ہے مجکو پروردگار میرے نے طرف راہ سیدہی کے کہ دین قائم ہے ملت
ابراہیم کی درحالانکہ رغبت کرنے والا تھا ابراہیم تمام دینون سے طرف دین
حق کے اور نہ تھا ابراہیم شرک کرنے والون سے قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَ
مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق نماز میری اور
قربانی میری اور حج میرا اور جینا اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے کہ پروردگار جہان والونکا ہے
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ نہین ہے کوئی شریک

واسطے اُس کے اور ساتھ اسی بات کے حکم کیا گیا ہون مین اور مین پہلا مسلمانون کا ہون اسواسطے کہ اسلام پیغمبر کا سب سے اول ہے قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا سوائے اللہ کے ڈھونڈھون مین کسی اور خدا کو اور حالانکہ وہی پروردگار سب چیز کا ہے اور نہین کسب کرتا ہے کوئی آدمی گناہون کا مگر او پر اُسی کے ہے عذاب اُس کا اور نہ اُٹھاوے گا کوئی اُٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ پس طرف پروردگار تمہارے کے رجوع کرنا تمہارا ہے پس خبر دے گا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ اُس کے اختلاف کرتے تھے تم مقدمہ دین کے سے وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ نصف ۲۰ ع ۱۱ اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ مقرر کیا ہے تمکو خلیفے زمین کے اور بلند کیا ہے بعضے تمہارے کو اوپر بعضون کے از روے درجون کے یعنے بعضون کو بزرگ اور توانگر کیا ہے تا یہ کہ آزماوے اللہ تمکو بیچ اُس چیز کے کہ دی ہے تمکو مال اور جاہ سے تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد عذاب کرنے والا ہے ناشکرون کو اور بےصبرون کو اور تحقیق وہی البتہ بخشنے والا ہے مہربان شکر اور صبر کرنے والون کو

سورۃ الاعراف مکیۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وہی مائتان وست آیات

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ یہ حروف نام قرآن کا ہے یا نام اس سورۃ کا ہے یا ہر حروف اشارت ہے طرف اسم الٰہی کے الف سے مراد اللہ ہے اور لام سے لطیف اور میم سے ملک اور صاد سے صبور یا معنی یہ ہین کہ مین اللہ ہون دانا تر کہ جدا کرتا ہون حق کو باطل سے یہ قرآن کتاب ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بھیجی گئی ہے طرف تیرے پس چاہیئے کہ نہووے بیچ دل تیرے کے تنگی پہنچانے اُسکے سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اسواسطے کہ ڈراوے تو ساتھ قرآن کے اور
نصیحت ہے واسطے ایمان لانے والون کے اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا
تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ پیروی کرو تم اوس چیز کی کہ نیچے
اتاری گئی ہے طرف تمہارے پروردگار تمہارے سے اور پیروی نکرو تم سوائے
قرآن کے دوستون کو کہ بہت ہین تھوڑی نصیحت پکڑتے ہو تم وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝ اور بہت شہرون سے ہین کہ ہلاک
کیا ہمنے اون کو پس آیا اوس شہر والون کو عذاب ہمارا رات کو مانند قوم لوط کی یا دن کو
آیا عذاب کہ وہ دوپہر کو سونے والے تھے مانند قوم حضرت شعیب کی فَمَا كَانَ
دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ پس نہ تھے دعا کرنے
اون کی جسوقت کہ آیا اون کو عذاب ہمارا مگر یہ کہ کہا تحقیق ہمین تھے ظلم کرنے والے اوپر
ذاتون اپنی کے کہ پیغمبرون کو جھٹلایا تھا ہمنے اقرار کرین گے ساتھ گناہ اپنے کے اور
حالانکہ اقرار سبب خلاصی کا نہوگا عذاب سے فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ پس البتہ پوچھین گے ہم روز قیامت کے اون
لوگون کو کہ بھیجے گئے تھے پیغمبر طرف اون کی کہ کیا قبول کیا تمنے اون کو اور البتہ
پوچھین گے ہم پیغمبرون کو کہ کیا فرمانبرداری کیے گئے تم فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ
وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝ پس البتہ بیان کرین گے ہم اوپر پیغمبرون کے اور امتون کے
ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب ہونے والے بیخبر احوال خلق کے سے
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اور تولنا
عملون کا روز قیامت کے سچ ہے یعنے تولنا صحیفون اعمال کا ✽ ابن عباس
نے کہا ہے کہ درازی ڈنڈی ترازو کی پچاس ہزار برس کی راہ کی ہے اور
دو پلڑے ہین ایک نور کا ہے اور ایک تاریکی کا ہے نور کے پلڑے مین
نیکیان دہری جاوین گی اور تاریکی کے پلڑے مین بدیان پس جو کوئی کہ بھاری
ہوگا پلڑا نیکیون اوس کی کا اور بھاری ہونے کا نشان یہ ہے کہ اوپر کو جاویگا پس
وہ گروہ وہی نجات پانے والے ہین وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ اور جو کوئی کہ ہلکی ہون گی نیکیان اوس کی اور

نشان ہلکا ہونے کا یہ ہے کہ نیچے کو آوے گا پلڑا کہ دوزخ نیچے ہین اور بہشتین
اوپر ہین پس وہ گروہ وہ کوے ہین کہ زیان کیا انہون نے ذاتون اپنی کو ساتھ
اس چیز کے کہ ساتھ آیتون ہماری کی ظلم کرتے تھے یعنی جھٹلاتے تھے ❊

فائدہ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہین موافق وزن کے وہی کام ہے کہ صدق
سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو اُس کا وزن بڑھ گیا اور دکھاوے کو
یا ریس کو کیا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا آخرت مین وہ کاغذ
تولین گے جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو برے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے
تو پکڑا گیا وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق مکان دیا ہمنے تمکو اے آدمیو بیچ زمین کے اور مقرر ع ۱۰ ۸
کیا ہمنے واسطے تمہارے بیچ زمین کے سبب زندگی کا کہ کسب ہے اور سوداگری
ہے تھوڑا شکر کرتے ہو تم نعمتون کا وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ اور البتہ تحقیق
پیدا کیا ہمنے تمکو نطفہ سے پس صورتین بنائین ہمنے تمہاری پس حکم کیا ہمنے فرشتونکو
کہ سجدہ تعظیم کا کرو تم آدم کو پس سجدہ کیا تمام فرشتون نے مگر شیطان نے کہ نہ تھا سجدہ
کرنے والون سے قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ کہا اللہ نے شیطان سے کہ کس چیز نے منع کیا تجکو کہ
سجدہ نکرے تو آدم کو جسوقت حکم کیا مین نے تجکو کہ سجدہ کر کہا شیطان نے کہ مین
بہتر ہون آدم سے پیدا کیا ہے تو نے مجکو آگ سے کہ جوہر لطیف علوی نورانی
ہے اور پیدا کیا ہے تو نے آدم کو کیچڑ سیاہ سے کہ کثیف تاریک ہے ❊

فائدہ شیطان نے مغالطہ کہا یا کہ قیاس کیا بہتیری آگ کا خاک سے سو واسطے
کہ آگ خیانت کرنے والی ہے کہ جو چیز ڈالین نیست و نابود کر دیتی ہے اور خاک
امانتدار ہے اور آگ متکبر ہے اور خاک متواضع ہے اور خاک نقش پذیر ہے
اور آگ نقش سوز ہے قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝ کہا اللہ نے شیطان کو کہ پس نیچے اُتر تو آسمان
سے یا بہشت سے یا درجہ بلند سے پس لائق نہین ہے تجکو یہ کہ سرکشی کرے تو

بیچ بہشت کے پس باہر نکل تو تحقیق تو ذلیل اور خوار ہونے والون سے ہے ٭
قَالَ اَنۡظِرۡنِیۡۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الۡمُنۡظَرِیۡنَ ۞ کہا شیطان
نے کہ فرصت دے تو مجکو تا جس دن کہ اٹھائے جاوین قبرون سے اور نفخ صور
ہووے جب تک موت نہ ہوے تو مجکو کہا اللہ نے کہ تحقیق تو فرصت دیئے گیون سے
ہے بیچ لوح محفوظ کے یعنے تو ارادہ گمراہ کرنے آدمیون کا رکہتا ہے پس جبتک
آدمی جیتے رہین گے تو بہی جیتا رہیگا قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَیۡتَنِیۡ لَاَقۡعُدَنَّ
لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کہا شیطان نے کہ پس قسم ہے بہکانے تیرے کے
مجکو البتہ بیٹھون گا مین واسطے بہکانے آدمیون کے راہ تیرے مین کہ سیدہی
ہے یعنی اسلام سے ان کو باز رکہون گا ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمِنۡ
خَلۡفِهِمۡ وَعَنۡ اَیۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِیۡنَ پس البتہ آؤن گا مین آگے
آدمیون کے سے کہ قیامت اور بہشت اور دوزخ کو بہلادون گا اور پیچہے
اُنکے سے آؤن گا کہ دنیا کو اُن کی آنکہون مین آرائش دون گا اور داہنے
اُن کے سے آؤنگا کہ نیکون سے غرور مین ڈالون گا اور بائین اُن کے سے آؤنگا
کہ برائیان اُن کی دل مین شیرین کرون گا اور نپاوے گا تو اے خدا بہت
آدمیون کے کو شکر کرنے والے قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ
نصف
مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ کہا اللہ نے کہ باہر نکل تو بہشت سے
یا آسمان سے عیب کیا گیا رحمت سے قسم ہے البتہ جو کوئی تابعداری تیری کریگا
آدمیون مین سے قسم ہے کہ البتہ بہرین گے ہم دوزخ کو تم سب سے
وَیٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُکَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَیۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ٭
فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ اور کہا ہمنے بعد نکلنے شیطان کے بہشت سے
آدم کو کہ اے آدم قرار پکڑ اور ساکن ہو تو اور جورو تیری کہ حوا ہے بہشت مین
پس کہاؤ تم دونون جس مکان سے کہ چاہو تم میوے اور نعمتین بہشت کی اور
نزدیک نجاؤ تم اس درخت کے کہ گیہون ہے یا انگور ہے یا بہسن ہے اگر نزدیک
جاؤگے تم پس ہوجاؤگے تم دونون ظلم کرنے والون سے فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّیۡطٰنُ
لِیُبۡدِیَ لَهُمَا مَا وٗرِیَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا پس وسواس دلایا آدم اور حوا کو

شیطان نے تا یہ کہ ظاہر کر دیوے واسطے اُن کے جو چیز کہ چھپائی گئی تھی اُن دونون سے ستر اُنکے سے بہشت والون نے ستر اُن کا نہ دیکھا تھا اور آپس مین ایک دوسرے نے بھی نہ دیکھا تھا شیطان نے جانا کہ گناہ کئے سے لباس اُن کا چھینے گا پس چاہا کہ گناہ مین ڈالے کہ لباس اُن کا دور ہووے اور کھلنے ستر کے سبب فرشتون مین رسوا ہووین سانپ اور مور کی مدد سے بہشت مین آیا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ اور کہا کہ نہین منع کیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے کھانے اِس درخت کے سے مگر اسواسطے کہ نہو جاؤ تم فرشتے نیک صورت بے پرواہ غذا سے یا نہو جاؤ تم دونون ہمیشہ رہنے والون سے بہشت مین کہ موت نہ آوے تمکو حضرت آدم نے کھانے مین درخت کے تامل کیا شیطان نے اور تدبیر کی وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ اور قسم کھائی اور قسم دلائی دونون کو کہ تحقیق مین واسطے تم دونون کے البتہ خیر خواہی کرنے والون سے ہون اور شفقت سے کہتا ہون مین کہ اس درخت سے کھالو تم کہ ہمیشہ جیو اور مرو نہین تم آدم نے جانا کہ خدا کی قسم کوئی جھوٹھ نہین کھاتا ہے فریب مین آگئے پس نیچے گرایا دونون کو شیطان نے ساتھ پھسلانے کے فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ پس جس وقت چکھا دونون نے میوہ درخت منع کئے گئے کا ظاہر ہو گیا اور کھل گیا واسطے دونون کے ستر دونون کا کہ پوشاک بہشت کی دونون کے بدن سے گر پڑی ستر ظاہر ہوا شرمندہ ہوئے اور شروع کیا دونون نے کہ چپکاتے تھے اوپر اپنے پتون بہشت کے سے مشہور یہ ہے کہ انجیر کے پتے جوڑ کر ستر اپنا ڈھانکا دونون نے اور چارون طرف بھاگتے تھے شرمندگی سے وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ اور پکارا دونون کو پروردگار اُن کے نے کہ آیا منع کیا تھا مین نے تم دونون کو کھانے اِس تمہارے درخت کے سے اور کہا تھا مین نے تم دونون کو کہ تحقیق شیطان واسطے تم دونون کے دشمن ظاہر ہے ٭

فائدہ روایت مین ہے کہ بھاگتے وقت اللہ نے کہا کہ مجھ سے بھاگتے ہو تم آدم نے کہا

کہ بلکہ مارے شرم کے جناب تیری سے بھاگتا ہون مین قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا
وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ کہا آدم اور حوا نے
کہ اے پروردگار ہمارے ظلم کیا ہمنے ذاتون اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو
ہمکو اور رحم نکریگا تو اوپر ہمارے البتہ ہوجاوینگے ہم زیانکارون سے
قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝
کہا اللہ نے آدم اور حوا اور مور اور سانپ اور شیطان کو کہ نیچے اترو تم سب طرف
زمین کے بعضا تمہارا واسطے بعضے کے دشمن ہے اور واسطے تمہارے بیچ
زمین کے قرارگاہ ہے اور فائدہ مندی ہے تا وقت قیامت تک قَالَ فِيهَا
تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝ کہا اللہ نے کہ بیچ زمین کے جیوگے تم ع ۱۵ ۹
اور بیچ اسی کے مروگے تم اور اسی سے باہر نکلوگے تم روز قیامت کے
يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ط اے بیٹو
آدم کے تحقیق نیچے اتارا ہے ہمنے اوپر تمہارے لباس کو کہ ڈہانپتا ہے ستر
تمہارے کو اور نازل کیا ہے تجمل اور آرائش کو وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
اور لباس پرہیزگاری کا وہ بہتر ہے یعنے لباس تواضع کا کہ پشمینہ ہے اور موٹا
کپڑا ہے وہ بہتر ہے لباس نرم اور مکلف سے کہ تکبر کرنے والے پہنتے ہین اور
بعضون نے کہا ہے کہ لباس پرہیزگاری کا زرہ اور رچلتہ ہے کہ لڑائی مین زخم
نہ لگے اور یا لباس پرہیزگاری کا بندگی ہے کہ عیب آدمی کے پوشیدہ ہوتے ہین
یا پاکدامنی اور حیا اور خوف الٰہی ہے ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ
یہ لباس کا نازل کرنا نشانیون فضل اور رحمت اللہ کی سے ہے کہ آدمیون کا ع ۱۵ ۹
ستر ڈھکے اور محتاج پتے چپکانے کے نہووین مانند آدم اور حوا کے شاید
کہ آدمی نصیحت پکڑین ✤ **فائدہ** یعنے دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے
اتروائے پھر ہمنے تمکو دنیا مین تدبیر لباس کی سکھادی اب وہی لباس پہنو
جس مین پرہیزگاری ہو یعنے مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے
اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے اور عورت بہت باریک نہ پہنے کہ لوگون کو
بدن نظر آوے اور اپنی زینت نہ دکھاوے

✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اے بیٹو آدم کے تحقیق نہ ڈالے تمکو شیطان اور نکر نکرے تجکے جیسے باہر نکلوایا تھا ان باپ تمہارے کو کہ آدم اور حوا ہیں بہشت سے کہ چھینلیا تھا شیطان اُن دونوں سے لباس اُن دونوں کا تا کہ دکھاوے اُن دونوں کو ستر اُن کا اِنَّهٗ یَرٰىکُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ تحقیق شیطان دیکھتا ہے تمکو اور لشکر اسکا یعنی اُس مکان سے کہ نہیں دیکھتے ہو تم انکو کہ انکے بدن لطیف ہیں اور تمہاری بدن کثیف ہیں ایسے دشمن سے ڈرتے رہو تم تحقیق ہمنے مقرر کیا ہے شیطانوں کو دوست اُن لوگوں کے کہ ایمان نہیں لاتے ہیں واسطے جنسیت اور دوستی شیطانوں کی کافروں سے ۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ اور جس وقت کرتے ہیں کافر بیحیائی کو کہتے ہیں کہ پایا ہے ہمنے اوپر اس بیحیائی کی باپ دادوں اپنے کو اور اللہ نے حکم کیا ہے ہمکو ساتھ اس بیحیائی کے قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تحقیق اللہ نہیں حکم کرتا ہے ساتھ بیحیائیوں کے اور حکم کرتا ہے ساتھ نیک عملوں کے آیا کہتے ہو تم اوپر اللہ کے جو چیز کہ نہیں جانتے ہو تم قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ حکم کیا ہے پروردگار میرے نے ساتھ عدل کے کہ توحید ہے اور سیدھا کرو تم مونہوں اپنے کو نزدیک ہر مسجد کے اور بندگی کرو تم اس کی در حالیکہ خالص اور پاک کرنے والے ہو تم واسطے اللہ کے دین کو کَمَا بَدَاَکُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۔ جیسے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے تمکو پہلی بار دوسری بار بھی پیدا کیے جاؤگے تم یا جیسے کہ پہلے پیدا کیا تمکو زمین سے دوسری بار زمین میں جاؤگے تم بعد موت کے ایک گروہ کو راہ دکھائی ہے اللہ نے اور ایک گروہ کو راہ نہیں دکھائی ہے لائق ہوئے اوپر اُن کے گمراہی تحقیق پکڑا تھا انہوں نے شیطانوں کو دوست سوائے اللہ کے ہے اور گمان کرتے تھے کہ تحقیق وہ

ہدایت پانے والے ہین یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَکُمۡ عِنۡدَ کُلِّ مَسۡجِدٍ اے بیٹو
آدم کے پکڑو تم آرائش اپنی کو نزدیک ہر مسجد کے * **فائدہ** روایت ہین ہے
کہ بنی ثقیف اور بعضے مشرک عرب کے مرد اور عورت ننگی ہوکر طواف کعبہ کا کرتے
تھے اور بنی عامر احرام کے دنون مین گھی اور گوشت نکھاتے تھے اور اس بات کو
بندگی اور تعظیم جانتے تھے مسلمانون نے کہا کہ ہم ساتھ اس تعظیم کے لائق ترہین
حقتعالی نے ڈرایا اور فرمایا کہ کپڑے پہن کر نزدیک مسجد کے جاؤ اور بعضون نے
کہاہے کہ آرائش سے مراد شانہ ریش ہے وَّ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّہٗ
لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۚ اور کہاؤ تم احرام کے دنون مین گوشت اور چربی اور پیو تم دود
اور اور چیزین پینے کی اور زیادتی نکرو تم اور حد سے نگذر و تحقیق اللہ دوست نہین
رکہتاہے زیادتی کرنے والون کو زیادتی وہ ہے کہ بیجے رضامندی خدا کی مین
خرچ ہووے * **فائدہ** اپنی رونق یعنے لباس نماز مین فرض ہے مرد کو
کمر سے تا زانو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر لونڈے کو زانو سے نیچے اور بغل سے
اوپر کھلنا معاف ہے اور کپڑا باریک جسمین بدن یا بال نظر آوین معتبر نہین
اور فرمایا کہ مت اُڑاؤ یعنے منع کام مین خرچ نکرو قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ
الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ کسنے حرام کی ہے آرائش اللہ کی کہ کپڑے ہین پاکیزہ باہر نکالے ہین اللہ نے
قدرت اپنی سے واسطے بندون اپنے کے کہ روئی ہے اور کتان ہے اور صوف
ہے اور ریشم ہے اور سونا اور روپا اور کس نے حرام کی ہین پاک چیزین رزق سے
کہ گوشت اور دودہ ہے قُلۡ ہِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا خَالِصَۃً
یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ نعمتین اور آرائش واسطے
اُن لوگون کے ہین کہ ایمان لائے ہین بیچ زندگی دنیا کے کافر بہی اُن کے طفیل
سے شریک ہین اور خالص ہونے والے ہین نعمتین اور آرائش مسلمانون کو
دن قیامت کے کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ اسی طرح بیان
کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے اُس گروہ کے کہ جانتے ہین * **فائدہ** یعنے منع کام
مین خرچ نکرے باقی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانون کی واسطے پیدا

ہوئی دنیا مین کافر بہی شریک ہوگئے آخرت مین فقط اُنہی کو ہے قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ کہہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین حرام کیا ہے پروردگار میرے نے مگر بڑے گناہون کو
جو چیز کہ ظاہر ہے اُن سے مانند کفر کی اور جو چیز کہ باطن ہے اُن سے مانند نفاق کی
اور حرام کیا ہے چھوٹے گناہون کو اور حرام کیا ہے ظلم اور تکبری کو ساتھ ناحق کے
اور حرام کیا ہے یہ کہ شرک کرو تم ساتھ اللہ کے اُس چیز کو کہ نہین نازل کی ہے اللہ نے
ساتھ اُس کے کوئی حجت اور حرام کیا ہے یہ کہ کہو تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نجانو تم جیسے
حرام کرنا جانورون کا اور کہیتی کا اور ننگے ہوکر طواف کرنا کعبہ کا وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اور واسطے
ہر گروہ کے ایک مدت ہے زندگی کے یا واسطے ہر گروہ کے ایک مدت ہے
وعدہ عذاب کے پس جبوقت کہ آتی ہے مدت اُن کی نہ پیچھے ہوتے ہین اُس
مدت سے ایک لحہ اور نہ آگے ہوتے ہین اُس کے سے ایک ساعت یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ
اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اے بیٹو آدم کے اگر آوین تمہارے پاس
پیغمبر تم مین سے کہ پڑہین اوپر تمہارے آیتون میری کو پس جو کوئی کہ پرہیز کریگا
شرک اور جہوٹھ سے اور نیک کرے گا عملون کو پس نہین ہے کچھہ ڈر اوپر اُن کے
اور نہ وہ غمگین ہون گے وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓىٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ اور جن لوگون نے کہ جہٹلایا آیتون ہماری کو اور
سرکشی کی ایمان لانے اُن کے سے وہ گروہ یار آگ دوزخ کی ہین وہ بیچ اُس
آگ کے ہمیشہ رہنے والے ہین فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰیٰتِهٖ اُولٰٓىٕكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ پس کون بڑا ظالم ہے اُس کسی سے کہ
جوڑا اوپر اللہ کے جہوٹھ کو یا جہٹلایا آیتون اُس کی کو وہ گروہ پہنچے گا اُن کو حصہ
عذاب اُنکے کا لوح محفوظ سے کہ مقدر ہوا ہے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْۤا
اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ یہاں تک کہ جب وقت آتے ہیں اُن کو فرشتے ہمارے کہ عزرائیل
ہے اور مددگار اُس کے ہیں قبض کرتے ہیں روحوں اُن کی کو کہتے ہیں فرشتے
قبض کرتے وقت کہ کہاں ہیں وہ بت کہ دعا مانگتے تھے اور بندگی کرتے تھے تم
اُن کی سوائے اللہ کے سے کہیں گے کافر کہ غائب اور گم ہوئے وہ ہم سے
اور شاہدی دیں گے اوپر ذات اپنی کے کہ تحقیق وہ تھے کفر کرنے والے
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ کہا اللہ
فرشتے کہیں گے کہ داخل ہو جاؤ تم بیچ اُن امتوں کے کہ تحقیق گذر گئی ہیں پہلے
تمہارے جنوں اور آدمیوں سے بیچ آگ دوزخ کے كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ ہر بار کہ داخل ہوگا دوزخ
میں ایک گروہ لعنت کریگا ہم گروہوں اپنے کو جیسے یہودی یہودی کو لعنت کرینگے
اور نصاریٰ نصاریٰ کو اور آتش پرست آتش پرست کو تا جب تک پہنچیں گے
دوزخ میں تمام کہیں گے پچھلے اُن کے واسطے اگلوں اپنے کے رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ کہ اے
پروردگار ہمارے ان گروہ نے گمراہ کیا ہم کو پس دیوے تو اُن کو عذاب
دو چند آگ سے کہیگا اللہ کہ واسطے ہر ایک کے دو چند عذاب ہے ولیکن تم
نہیں جانتے ہو ۔ فائدہ یعنے ایک حساب سے پہلی امت کا گناہ
بڑا کہ پچھلوں کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلوں کا بڑا کہ پہلوں کا حال دیکھ سنکر
عبرت نہ پکڑے وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ اور کہیں گے پہلے اُن کے واسطے پچھلوں اُن کے کی ع ۴ ۱۱
پہلوں سے مراد بہکانے والے ہیں اور پچھلوں سے مراد بہکنے والے ہیں
کہیں گے کہ پس نہیں ہے واسطے تمہارے اوپر ہمارے کچھ بزرگی سے
کہ تم کو تخفیف عذاب کی ہووے بلکہ برابر ہیں دونوں کفر میں اور عذاب میں
کہیگا اللہ پس چکھو تم عذاب کو بسبب اس چیز کے کہ کسب کرتے تھے تم کفر سے
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
تحقیق جن لوگوں نے کہ جھٹلایا آیتوں ہماری کو اور سرکشی اور غرور کیا ایمان

لانے ان کے سے نہیں کھولے جاتے واسطے ان کے دروازے آسمان کے لینے واسطے دعا ان کی کے اور نزول رحمت کے یا واسطے چڑھنے اعمالون کے اور روح ان کی کے دروازہ آسمان کا نہیں کھلتا بلکہ سجین مین لیجاتے ہین اور وہ ایک پتھر ہے نیچے ساتوین زمین کے دوزخ کے اوپر ڈھکا ہوا اور مومن کی روح کے واسطے وہ دروازہ کھلتا ہے اور علیین مین لیجاتے ہین کہ اوپر ساتوین آسمان کے ہے وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ط اور نہ داخل ہونگے جھوٹلانے اور تکبر کرنے والے بہشت مین جب تلک کہ داخل ہووے اونٹ سوئی کے ناکے مین یہ تعلیق بالمحال ہے کہ نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین آوے گا اور نہ کافر بہشت مین جاوین گے وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ اور اسی طرح بدلا دیتے ہین ہم کافرون کو واسطے ان کے آگ دوزخ کی ہے بچھونا ہوگا کہ اوپر اس کے بیٹھین گے اور اوپر ان کے ہے بالاپوش ہوین گے آگ لینے اوپر اور نیچے ان کے آگ ہوگی اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم ظالمون کو وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہین نہین تکلیف دیتے ہم کسی آدمی کو مگر موافق کشادگی طاقت اسکی کی جو ایمان لائے ہین وہ گروہ اصحاب بہشت کے ہین وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہین وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ج اور باہر نکال لین گے ہم جو چیز کہ بیچ دلون بہشتیون کے ہے کینہ اور حسد سے کہ جاری ہون گے نیچے بہشتیون کے سے نہرین واسطے ترو تازگی اور زیادتی لذت کی بہشت والے جو بہشت کو دیکھین گے وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ اور کہین گے کہ تمام ثنا اور تعریف واسطے اس اللہ کے ہے کہ فضل اور کرم اپنے سے راہ دکھائی ہمکو واسطے اس بہشت کے اور نہ تھے ہم کہ راہ پاتے ہم اگر نہ ہدایت کرتا ہمکو اللہ اور یہ شکر اس سبب سے کہ بہشتی جانین گے کہ نعمت ہدایت کے

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کی ساتھ سچ کے اور پکارے جاوینگے کہ آن کے سبب سے ہدایت پائی ہمنے اور پکارے جاوینگے بہشت والے کہ یہ وہ بہشت ہے کہ ورثہ دیئے گئے ہو تم اس کو ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے تھے تم ٭ **فائدہ** بہشت کو ورثہ اسواسطے کہا ہے کہ بخشش بے رنج ہے یا یہ کہ کافرون سے میراث لیوینگے جیسے حدیث مین آیا ہے کہ کوئی آدمی نہین ہے کافر اور مسلمان سے مگر اس کے دو گہر ہین ایک دوزخ مین اور ایک بہشت مین پس قیامت کے روز مکان مومنون کے کہ دوزخ مین ہین کافرون کو ملین گے اور مکان کافرون کے کہ بہشت مین ہین مومنون کے ورثہ مین آوینگے ٭

فائدہ معلوم ہوا کہ نیکون کے دل مین بھی آپس مین خفگی ہوگی جنت کے قریب پہنچکر آپس مین دل صاف ہونگے تب جنت مین جاوینگے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مین اور عثمان رضی اللہ عنہ اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما ان لوگون مین ہین اور جنت کے وارث فرمایا یعنی آدم کی میراث

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا اور پکارینگے بہشت والے بہشت سے دوزخ والون کو کہ تحقیق پایا ہمنے جو وعدہ کیا تھا ہمکو پروردگار ہمارے نے سچ اور درست پس آیا پایا تمنے بھی جو وعدہ کیا تھا پروردگار تمہارے نے سچ اور درست قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝ کہینگے دوزخ والے کہ ہان پایا ہمنے بھی جو وعدہ کیا تھا اللہ نے پس آواز کریگا ایک آواز کرنے والا درمیان بہشتون اور دوزخیون کے اور وہ اسرافیل ہے کہ تحقیق لعنت اللہ کی ہے اوپر ظالمون کے مراد کافر ہین ایسے کہ بند کرتے ہین آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور ڈہونڈھتے ہین اس راہ کو ٹیڑھی کہ عیب کرتے ہین اس کو اور وہ ساتھ آخرت کے کفر کرنے والے ہین ٭

وقف لازم

فائدہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف مین بے انصاف فرمایا اکثر گناہون پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہین مگر ایسون پر وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ اور درمیان بہشتیون اور دوزخیون کے پردہ ہوگا یا دیوار ہوگی کہ باہر نہ نکل سکین اور اسی کو اعراف کہتے ہین بعضون نے کہا ہے کہ اعراف ایک ٹیلہ ہے مشک سفید کا اور اوپر اعراف کے مرد ہون گے کہ پہچانین گے بہشتیون کو اور دوزخیون کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے بہشتیون کا مُنھ سفید ہوگا اور دوزخیون کا مُنھ کالا اور اس مکان کا نام اعراف اسواسطے ہے کہ مرد وہان کے پہچانین گے دونون فرقون کا احوال اور وہ مرد یا پیغمبر ہون گے یا شہید ہون گے یا بہترین مومنون کے یا فرشتے ہون گے اوپر صورت مردون کے اور رہونا اُن کا اوپر اعراف کے واسطے بزرگی اور فضیلت کے ہوگا تماشا دونون فرقون کا دیکھ کر بہشت کو جاوین گے فائدہ ابن عباس نے کہا ہے کہ اعراف بلند مکان ہے پل صراط سے زیادہ کہ وہان امیر حمزہ اور عباسؓ اور علیؓ اور جعفر طیارؓ کھڑے ہون گے دوستون خدا کے کو پہچانین گے تازگی اور سفیدی مُنھ کی سے اور دشمنون کو سیاہی مُنھ کے سے اور بعضون نے کہا ہے کہ اوپر اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی یا وہ ہون گے کہ ایک دونون مان اور باپ سے راضی ہوگا اور ایک ناخوش ہوگا اوپر اسی قول کے ہونا اُن کا اُس مکان مین نقصان ثواب کا ہوگا وَنَادَوْا أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ اور پکارین گے اعراف والے بہشتیون کو مبارکبادی سے کہ سلام ہے اللہ کا اوپر تمہارے کہ تم سلامتی سے بہشت مین پہنچے اور اعراف والے ابھی بہشت کو داخل نہون گے اور حالانکہ وہ لالچ رکھین گے کہ بہشت مین آوین ۔ فائدہ آخری بہشت والے صاحب اعراف کے ہون گے بعضون نے کہا ہے کہ صاحب اعراف کے وہ کوئی ہون گے کہ نیکیان اور بدیان اُن کی برابر ہون گی نہ بہشت کو جاوین گے اور نہ دوزخ کو پس جسوقت خلق کو سجدہ کا حکم ہوگا

اور وہ آخری تکلیف ہوگی اعراف والے بہی سجدہ کرین گے شراز و نیکیون
اُن کی کے بھاری ہوجاوے گی اور بہشت مین داخل ہون گے وَاِذَا صُرِفَتْ
ثلث ع ۱۲ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور
جسوقت پہیری جاوین گی آنکہین اعراف والون کی طرف دوزخ والون کے
اور پہیرنے والا ایک فرشتہ ہوگا کہین گے کہ اے پروردگار ہمارے
نہ کر وان تو اور نرکہ ہمکو ساتھ قوم ظلم کرنے والے کے کہ دوزخ والے ہین
یعنی ہمکو دوزخ مین نہ لیجا۔ بہشت مین لیجا وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ اور پکارین گے اعراف والے مردون کو دوزخ
والون سے کہ پہچانین گے اُن کو ساتھ پیشانیون اُن کی کے کہ منہ کالے ہونگے
اور نیلی آنکہین اور وہ مرد سردار کافرون کے ہون گے جیسے ولید بن مغیرہ
اور ابوجہل اور عاص بن وائل اور مانند اُن کی مشرکون سے کہ دنیا مین
کہتے تھے کہ یہ ہرگز نہوگا کہ خدا بلال اور عمار اور صہیب کو بہشت مین لیجاوے
اور ہمکو دوزخ مین اور قسمین کہاتے تھے کہ غلامون کو اور چرواہون کو
اوپر ہمارے بزرگی نہوگی قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ کہین گے اُن کو اعراف والے کہ تم عذاب مین ہو دور نکیا
تمسے عذاب کو مال جمع کرنے تمہارے نے اور جو چیز کہ سرکشی کرتے تھے تم
اُس نے بہی عذاب کو دور نکیا پہر اشارہ کرین گے اعراف والے طرف
بلال اور صہیب اور سلمان کے اور کافرون سے کہین گے کہ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ آیا یہ وہ
گروہ ہے کہ دنیا مین قسم کہاتے تھے ہم کہ نہ پہنچاوے گا اُن کو اللہ رحمت
اپنی اور حالانکہ وہ رحمت سے بہشت مین ہین جسوقت اعراف والے
فارغ ہون گے اِن باتون سے اللہ اُن کو فرماویگا کہ داخل ہوجاؤ تم بہشت
مین کہ نہ ڈر ہے اوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہوگے ۔

فائدہ ابن عباس نے کہا ہے کہ جسوقت اعراف والے بہشت مین آوینگے
دوزخیون کو امید ہوگی بعد ناامید ہونے کے اور کہین گے کہ یا اللہ ہمارے

ناتے دار بہشت مین ہین حکم دے تو ہمکو کہ اُن سے بات کرین ہم حقتعالی حکم دے گا
کہ بہشتی دوزخیون کو دیکھین بہشتی دوزخیون کو نہ پہچانین گے کہ صورتین اُن کی
جلنے سے متغیر ہو جاوین گے دوزخی بہشتیون کو پہچانین گے اور نام لیکر پکارینگے
اور اُن سے کہانا اور پینا بہشت کا مانگین گے جیسے فرمایا ہے حق تعالے نے
وَنَادَىٰ أَصْحٰبُ النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
اور پکارین گے دوزخ والے بہشت والون کو یہ کہ ڈالو تم اوپر ہمارے پانی
بہشت کے سے یا اُس چیز سے دو تم ہمکو کہ رزق دیا ہے تمکو اللہ نے میوون بہشت
کے سے قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَ
غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا کہین گے بہشتی جواب مین دوزخیون کے کہ تحقیق اللہ نے
حرام کیا ہے کہانا اور پینا بہشت کا اوپر کافرون کے وہ کافر کہ پکڑا ہے دین
اپنے کو مشغولی اور کہیل اسواسطے کہ کافر اپنے عید کے دن اُس پاس کعبہ کے
اُن کرتالیان بجاتے تھے اور کہیلتے تھے اور پھسلا دیا اُن کو زندگی دنیا کی نے
اور درازی مہلت کی نے کہ خدا کو بھول گئے اور سمجھا کہ دنیا ہمکا رغدا رہے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝
پس آج کے دن کہ قیامت ہی بھول جاوین گے ہم اُن کو آگ مین دوزخ کے
جیسے کہ وہ بھول گئے تھے دیدارون اپنے کا یہ جو دن ہے اور جیسے کہ ساتھ
آیتون ہماری کے انکار کرتے تھے وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
اور البتہ تحقیق لائے ہین ہم اُن کے پاس کتاب کہ بیان کیا ہے ہمنے اُس کو اوپر
علم کے هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ راہ
دکہانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین نہین انتظار
کرتے ہین کافر مگر بیان کتاب کے کو کہ وعدہ عذاب اور ثواب کا اُس مین
سچ ہے یا جہوٹھ ہے يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَا جس دن کہ آویگا بیان
کتاب کا اور ظاہر ہوگا نشان وعدہ وعید کا کہین گے وہ کوئی کہ بھول گئے
تھے کتاب کو دنیا مین کہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کے ساتھ سچ کے

اور جھٹلانا ہمارا غلط تھا پس آیا ہمیں واسطے ہمارے شفاعت کرنے والے
پس شفاعت کریں ہماری آج کے دن اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ
ع ۶ خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ یا پھیرے جاویں ہم دنیا میں
پس کریں ہم سوائے اُس عمل کے کہ کرتے تھے ہم پہلے یعنی سچ مانیں ہم تحقیق
زیان کیا کافروں نے ذاتوں اپنی کو کہ عمر بت پرستی میں کھوئی اور گم ہو جاویگی
اُن سے وہ چیز کہ جھوٹھ جوڑتے تھے کہ شفاعت کریں گے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ وہ ذات
پاک ہے کہ پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو مدت چھ دن کی میں دنوں دنیا
کی سے اسواسطے کہ پہلے پیدا کرنے زمین آسمان کے سے دن مقرر نہ تھا
کہ طلوع آفتاب سے غروب تک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد
آخرت کے دن ہیں کہ ہر دن ہزار برس کا ہے اور پہلا قول صحیح ہے ۔
فائدہ مدت چھ دن کی میں آسمان اور زمین کو پیدا کرنا فکر اور تامل سے
باوجود قدرت کن سے پیدا کر سکنے دلیل ہے اوپر اختیار قادر مختار کے اور وہی
اوپر قول حکما کے کہ حقتعالی فاعل مختار نہیں ہے عالم خدا سے بے اختیار
پیدا ہو گیا ہے اور اشارہ ہے اوپر رعایت تامل اور فکر کے کہ جلدی کام
شیطان کا ہے ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پس غالب ہوا اوپر پیدا کرنے عرش
کے یا سیدھا ہوا اوپر عرش کے کہ حکم رانی شروع کی یہودی کہتے ہیں کہ سیدھا
لیٹ گیا ماندگی سے اوپر عرش کے یہ مسئلہ متشابہات سے ہے کہ ایمان لایا
چاہیے اور کھوج نہ نکالیے کہ کیونکر سیدھا ہوا اوپر عرش کے يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۔ ط چھپاتا ہے
اللہ روشنی اُن کی کو اندھیری رات کے سے اور چھپاتا ہے اندھیری رات کی کو
روشنی دن کی سے ڈھونڈ لیتا ہے دن رات کو اور رات دن کو جلدی یعنی ایک
کے پیچھے ایک آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستاروں کو کہ تابعدار کیے گئے ہیں
ساتھ حکم اللہ کے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ خبردار ہو کہ جانو
کہ واسطے اسی کے ہے پیدا کرنا اور حکم جاری ہے یا خلق سے مراد عالم اجسام ہے

اور امر سے مراد عالم ارواح ہے پس بابرکت اور بڑا خدا ہونے میں ہے اللہ پروردگار جہان والوں کا اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ دعا مانگو تم پروردگار اپنے سے رو کر اور پوشیدہ یعنی ظاہر اور باطن رو ناں نشان محتاجگی کا ہے اور پوشیدہ دعا کرنا نشان اخلاص کا ہے اور خالص کرنے والا نا امید نہیں ہوتا ہے تحقیق اللہ دوست نہیں رکھتا ہے بلکہ دشمن رکھتا ہے زیادتی کرنیوالونکو دعا میں اور زیادتی دعا میں یہ ہے کہ دعا بد کرے اسکے حق میں کہ لائق دعا بد کے نہو و یا دعا میں شور اور فریاد کرے یا ایسی چیز خدا سے مانگے کہ لائق اسکے نہو و جیسے مرتبہ پیغمبر کا دعا مانگے کہ مجھکو پیغمبر کر دے یا مجھکو آسمان کے اوپر چڑھاوے وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ اور فساد نکرو تم بیچ زمین کے کفر اور ظلم سے پیچھے اصلاح ہونے اسکی کے عدل اور ایمان سے اور دعا مانگو تم اللہ سے از روئے ڈر اور امید کے یعنی ڈر قبول نہونیکے سے اور لالچ قبول ہونے کے سے تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی کرنے والوں سے کہ نیک عمل کرتے ہیں ⁂ فائدہ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ یعنے اسلام میں رسوم کفر کے نہ داخل کرو اور پکارو ڈر اور توقع سے یعنے اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور نا امید بھی مت ہو وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا اور اللہ ذات پاک ہے کہ بھیجتا ہے بادوں چار طرف کے کو خوشخبری دینے والیاں آگے مینھ کی جب تک جس وقت کہ آٹھاتی ہیں بادیں بادلوں بھاری کو پانی سے فائدہ علما نے کہا ہے کہ کوئی بوند اوپر زمین کے نہیں گرتی ہے مگر چار و بادیں عمل کرتے ہیں پروا باؤ بادلوں کو زمین سے آٹھاتی ہے اور شمالی باؤ بادلوں کو جمع کرتی ہے اور جنوبی بوندیں برساتی میں لاتی ہے اور پچھوا بعد برسنے کے بادلوں کو متفرق کرتی ہے سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہانکتے ہیں ہم بادلوں کو واسطے زمین مردہ کے پس بھیجے اتار ہمنے ساتھ بادل کے پانی کو اوپر زمین مردہ کے پس باہر نکالا ہمنے ساتھ پانی کے ہر طرح کے میوہ سے كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ جس طرح زمین

مردہ کو روئیدگی سے زندہ کیا ہمنے اسی طرح باہر نکالینگے ہم مردون کو قبرون سے
شاید کہ تم نصیحت پکڑو دوسرا اوپر قیامت کے ایمان لاؤ تم اور اس ظاہر سے اس
باطن کو معلوم کرو ۞ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا
يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ط اور زمین پاک ریت اور پتھر سے باہر نکلتی ہے روئیدگی
اس کی ساتھ حکم پروردگار اسکے کے اور جو زمین کہ ناپاک اور کھاری
اور کنکردار ہے نہین باہر نکلتی ہے گھانس اس کی مگر تھوڑی اور ناکارہ ۞
فائدہ یہ مثال ہے مومن اور کافر کے حق مین تشبیہ دی ہے دل مومن
کی ساتھ زمین پاکیزہ کے اور دل کافر کے ساتھ زمین کھاری کے پس جسوقت
مینہ نصیحت کا بادل کلام الٰہی کے سے اوپر دل مومن کے برسا انوار بندگی
اور عبادت کے اوپر ہاتھ پاؤن کے ظاہر ہوئی اور جسوقت کافر نے سنا کلام
الٰہی کو زمین دل اس کے نے بیج نصیحت کا قبول نکیا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ جیسے یہ مثل بیان کی ہمنے اسی طرح پھیرتے ہین ہم آیتون کو ع ۵ ۱۴
واسطے اس گروہ کے کہ شکر کرتے ہین نعمتون کا ۞ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ
قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ البتہ تحقیق بھیجا تھا ہمنے نوح علیہ السلام کو پچاس برس کے
عمر مین طرف قوم اسکی کے کہ اولاد قابیل کی تھی پس کہا نوح علیہ السلام نے
کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ ہی کی اور کسی کو شریک نکرو تم بندگی مین
نہین ہے واسطے تمہارے کوئی خدا سواے اللہ کے تحقیق مین ڈرتا ہون
اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے کہ روز طوفان ہے یا قیامت ہے
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۞ کہا ایک گروہ اشراف نے
قوم اسکے سے کہ تحقیق ہم البتہ دیکھتے ہین تجکو اے نوح علیہ السلام اوپر گمراہی ظاہر
کے کہ ہمکو بہت خداؤن کی عبادت سے پھیر کر ایک خدا کی عبادت کو کہتا ہی
قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۞ کہا نوح نے
جواب مین کہ اے قوم میری نہین ہے ساتھ میرے گمراہی لیکن مین رسول ہون پروردگار جہانون
کی طرف سے أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۞

پہنچاتا ہوں میں تمکو پیغام پروردگار اپنے کی اور نصیحت کرتا ہوں میں واسطے
فائدہ تمہارے کے اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے جو چیز کہ نہیں جانتے تم
قوم نوح کی نے عذاب قوم جھٹلانے والوں پیغمبر کا نہ سنا تھا جسوقت نام
وحی اور پیغام کا سنا تعجب کیا نوح نے کہا أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ
رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ
آیا تمکو ذکر پروردگار تمہارے سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے تو ڈراوے
تمکو عاقبت کفر کے سے اور تا یہ کہ پرہیز کرو تم غصہ اللہ کے سے اور شاید کہ
رحم کیے جاؤ تم فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ پس جھٹلایا قوم نے نوح کو نوح نے دعا کی ع ۸ ۱۵
ہلاکی قوم کی حقتعالی نے حکم کیا کہ کشتی بناوے اور طوفان بھیجا تمام کافر
غرق ہوئے پس نجات دی ہمنے نوح کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ نوح کے تھے
ناؤ میں غرق ہونے سے اور وہ اسی آدمی تھے چالیس مرد اور چالیس عورتیں
اور غرق کیا ہمنے طوفان سے ان لوگوں کو کہ جھٹلایا تھا آیتوں ہماری کو
تحقیق قوم نوح کی اندھی لوگ تھے وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا اور بھیجا ہمنے
طرف قوم عاد کی بھائی ان کے ہود کو اور عاد بیٹا عوص بن ارم بن شام
بن نوح کا ہے تمام قبیلہ کا نام ہے اور نام حضرت ہود کا عابر ہے بیٹا
صالح کا وہ بیٹا ارفخشذ کا وہ بیٹا شام بن نوح کا اور قبیلہ عاد کا قوم
بلند قد تناور تھی اوپر تمام روئے زمین کے ان سے بڑا کوئی نہ تھا بہت آدمی
تھے اور بہت مال تھا عمر کو بت پرستی میں گذارتے تھے حقتعالی نے ہود کو
ان کی طرف بھیجا ہود آئے اور قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ کہا کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہیں ہے
کوئی واسطے تمہارے کوئی بندگی کے لائق سوائے اللہ کے آیا پس نہیں
ڈرتے ہو تم عذاب اللہ کے سے قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ
فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ کہا گروہ اشراف سرداروں کے نے
کہ کافر ہوئی تھی قوم ہود کی سے تحقیق البتہ ہم دیکھتے ہیں تجکو اے ہود بیچ بیعقلی

کی کہ دین قدیمی کو چھوڑتا ہے تو اور دین نیا لاتا ہے تو اور تحقیق ہم البتہ
گمان کرتے ہیں تجھکو جھوٹون سے قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ کہا ہود نے کہ اے قوم میری نہیں ہے ساتھ میرے
بیعقلی اور جہالت ولیکن میں پیغمبر ہون پروردگار جہانیون سے اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ○ پہنچاتا ہون میں تمکو پیغام
پروردگار اپنے کے اور میں واسطے تمہارے نصیحت کرنے والا امانتدار
ہون اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
آیا اور تعجب کیا تمنے یہ کہ آئی تمکو نصیحت پروردگار تمہارے سے اوپر زبان
ایک مرد کے کہ تمہارے ہی نسب سے ہے تا یہ کہ ڈراوے تمکو عذاب اللہ
کے سے وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً اور یاد کرو تم نعمت اللہ کی جس وقت کہ مقرر کیا اور بنایا اسکو
خلیفے پیچھے ہلاک ہونے قوم نوح کی سے اور زیادہ کیا تمکو بیچ پیدائش کے
از روئے درازی کے ف فائدہ روایت میں ہے کہ چھوٹے آدمی کا
قد قوم عاد سے ساٹھ گز کا تھا اور بڑے کا سو گز کا اور آنکھ ہون میں اور ناک
کے نتھنون میں جانور بچے دیتے تھے فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
پس یاد کرو تم نعمتون اللہ کی کو شاید کہ نجات پاؤ تم عذاب سے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ کہا قوم نے حضرت ہود کو کہ آیا آتا ہے تو ہمارے پاس
تا یہ کہ حکم کرے تو ہمکو کہ بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی اور بندگی بتون کی چھوڑ دیں ہم
یہ ہرگز ہونی نہیں تو ڈراتا ہے ہمکو عذاب سے پس لا تو ہمکو وہ عذاب کہ وعدہ
کرتا ہے تو ہمکو اگر ہے تو سچون سے قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ
غَضَبٌ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ کہا حضرت ہود نے کہ تحقیق گرا
اوپر تمہارے عذاب بلند اور غصہ اللہ کا آیا جھگڑتے ہو تم مجھسے بیچ اسقدر
ان ناموں کے کہ نام رکھا ہے ان کا تمنے اور باپ دادون تمہارے نے
یعنی یہ بت کہ ہر ایک کا نام تمنے رکھا ہے بعضے کا نام ساقیا تھا اور پر اس گمان کے

مینھ برسانے والے ہیں اور بعضون کا نام حافظ تھا کہ سفر میں نگہبانی کرتے
ہیں اور بعضے کا نام رازقہ اور سالمہ کہ رزق اور سلامتی احوال کی اُن سے ہے
اور یہ الفاظ نام تھے بھیجنے اسواسطے کہ بت پتھر تھے یہ قدرتیں نہ رکھتے تھے
حضرت ہود نے فرمایا کہ تم مجھسے کیوں لڑتے ہو ان نامون کے واسطے ؕ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝ نہیں نازل
کی اللہ نے ساتھ پوجنے بتون کے کوئی حجت پس انتظار کرو تم عذاب آترنے کا
تحقیق میں بھی انتظار کرنے والون سے ہون ؕ
قائدہ روایت ہے کہ حقتعالی نے تین برس تک مینھ عادیون کا بند کیا
تھا تا آنکہ مبتلائے قحط ہوئے اور اس زمانے میں جو بلا نازل ہوتی توجہ طرف
اُس مکان کے کرتی تھی کہ آب کعبہ ہے اور وہ ایک ٹیلا سرخ ریت کا تھا
مسلمان اور کافر تمام اسی مکان میں رجوع کرتے تھے اور مطلب یاب
ہوتے تھے اور خوف سے خلاصی پاتے تھے۔ قوم عاد نے یہ قصد کیا اس
مکان کا کہ دعا مانگیں جو مینھ برسے قیل اور مرثد کہ سردار تھے ستر آدمیون سے
مکے میں آئے معاویہ بن بکر کے گھر میں اُترے کہ حاکم مکہ کا تھا بعد ضیافت
کے اجازت مانگے کہ کسی مکان متبرک میں دعا کریں مرثد کہ ایک سردارون میں
تھا اور حضرت ہود پر ایمان لایا تھا۔ کہا کہ تمہاری دعا سے مینھ نہ آویگا مگر جسوقت
فرمانبرداری ہودکی کرو تم اور درواز سے توبہ اور استغفار کے سے آؤ تم
اُسوقت اللہ مینھ برساوے گا پس مرثد کو بند کیا اور مکان دعا کی میں نجانے
دیا اور قیل ساتھ قوم اپنی کی اُس مکان میں گیا اور دعا مانگی کہ یا خدا عادیونکو
باران دے جو چاہتے ہیں تین ٹکڑے بادل کے آئے قبلہ کی طرف سے
سفید اور سیاہ اور سرخ اور آواز دی ایک آواز دینے والے نے کہ لے
قیل ان تینون بادلون سے پسند کرلے تو واسطے قوم اپنے کے قیل نے
کالا بادل اختیار کیا کہ مینھ اس کا زیادہ ہوگا اور مکہ سے باہر نکل کر ساتھ قوم
اپنی کے شہر کو چلا جسوقت وادی مغیث میں پہنچا کہ مکان ان کا تھا خوشخبری
ابر کی دی آدمیون کو عادی خوش ہوگئے اور تماشا ابر کا دیکھنے کو گھرون سے

باہر آئے عذاب الٰہی اوپر اُن کے تا نازل ہوا کہ اُس بادل مین تیز باؤ تھی کہ اُسکا
نام صرصر تھی سات راتین اور آٹھ دن مین تمام قوم عاد کو ہلاک کیا اور ہود
ساتھ قوم کے کہ ایمان لائے تھے سلامت رہے جیسے حقتعالیٰ نے نجات مومنون
اور ہلاک کافرون کے سے خبر دی ہے فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ پس نجات دی ہمنے ہود کو
اور اُن لوگون کو کہ ساتھ ہود کے تھے ساتھ رحمت کے کہ ہماری طرف
سے تھی اور کاٹین ہمنے جڑین اُن لوگون کی کہ جھٹلایا تھا آیتون ہماریکو
اور نہ تھی قوم عاد کی ایمان لانے والی اوپر خدا اور رسول کے وَإِلَىٰ
ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا م اور بھیجا ہمنے طرف قوم ثمود کے بھائی اُن کے صالح کو
ثمود بھی قبیلہ ہے عرب سے اور مکان اُن کا حجر تھا درمیان ولایت
شام اور حجاز کے قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ کہا حضرت
صالح نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی بغیر شرک کے نہین ہے واسطے
تمہارے کوئی خدا سوائے اللہ کے ؞ فائدہ ثمود نے نسبت کثرت
عدد کی اور نہایت مال کی اور قوت بدن کی صالح کو جھٹلایا اور کہا کہ کوئی
نشانی ہمکو دکھاؤ تو کہ پیغمبری تیری کو مانین ہم صالح نے کہا کہ کونسی نشانی چاہتے
ہو تم ثمود نے کہا کہ کل کی دن عید ہماری ہے جنگل مین ہمارے ساتھ
چل تو اور بتون کو بھی لیجاوینگے ہم تو اپنے خدا سے دعا مانگیو اور ہم
اپنے خداؤن سے دعا مانگینگے جس کی دعا قبول ہوجاوے اُس کی
تابعداری سب کرینگے دوسرے دن باہر شہر کے نکلے اور بتون سے
دعائین مانگین کچھ تاثیر قبولیت کی ظاہر نہوئی شرمندہ اور رسوا ہو کر
سر نیچے ڈالے جندع بن عمر نے کہ ایک اشرافون قبیلہ ثمود کا تھا اشارہ ایک
پتھر کی طرف کیا اکیلا جنگل مین پڑا تھا اور کہا کہ اے صالح واسطے ہمارے
اس پتھر سے اونٹنی موٹی اونچی قد کی بالون وار حاملہ باہر نکلی صالح نے کہا
کہ اگر حقتعالیٰ اونٹنی اس پتھر سے باہر نکالے کیا کروگے تم ثمود نے کہا کہ
ایمان لاوینگے ہم اور بندگی اللہ تعالیٰ کی کرینگے ہم اوپر اس شرط کے

وقف لازم

قسم کہا ان حضرت صالح نے وضو کیا اور دو رکعتین نماز کی پڑھیں اور خدا سے دعا کی اسی وقت پتھر ہلنے لگا اور مانند اونٹنی کے کہ جننے وقت آواز کرتی ہے پتھر نے آواز کی اور پھٹ گیا ایک اونٹنی جو خوب سنہری رنگ موافق فرمائش ثمود کی باہر نکلی اور اسی وقت بچہ جنا اور برابر اسی کے ہو گیا تمام آدمیوں نے دیکھا جنہوں کو خدا نے توفیق دی ایمان لایا اور باقی اشراف ثمود کے گمراہ رہے

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ صالح نے کہا کہ تحقیق آیا تمکو معجزہ روشن پروردگار تمہارے سے کہ دلیل ہے اوپر کمال قدرت اسکی کے اور پیغمبری میری کے یہ اونٹنی اللہ کے واسطے تمہارے نشانی ہے پس چھوڑ دو تم اسکو کہ کہا وے گھاس بیچ زمین اللہ کے اور نہ چھیڑو تم اسکو ساتھ برائی کے اگر چھیڑوگے تم پس پکڑیگا تمکو عذاب دکھ دینے والا ❊ فائدہ عذاب کے لائق ہونا ثمود کا سبب ضرر دینے اونٹنی کے تھا بلکہ بسبب قائم ہونے اوپر کفر کے بعد دیکھنے معجزہ کے تھا اور اونٹنی کا مارنا نشان سرکشی کا تھا وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا اور یاد کرو تم نعمت کو جسوقت بنایا تمکو خلیفے پیچھے قوم عاد سے اور مکان دیا تمکو بیچ زمین کے کہ بناتے ہو تم زمین نرم اسکی سے محلوں کو واسطے گرمیوں کے اور کھودتے ہو تم پہاڑوں کو واسطے گھروں جاڑوں کے فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ پس یاد کرو تم نعمتوں اللہ کی کو کہ قوت کھودنے پہاڑوں کی ہے اور نہ چلو تم بیچ زمین کے فساد کرنے والے ثمود جواب صالح کے سے روگردانی کر کر معترض مومنوں کے ہوئے قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ کہا اُنھے سے گروہ بزرگوں ان لوگوں نے کہ سرکشی کی تھی قوم صالح کی سے واسطے ان لوگوں کے کہ ضعیف جانا تھا خاص ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ان میں سے کہ آیا جانتے ہو تم کہ تحقیق صالح بھیجا گیا ہے پروردگار اپنے سے قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ کہا ضعیف مومنوں نے کہ تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اس کے توحید اور عبادت سے ایمان لائے ہوئے ہیں

کہا جنہون نے ساتھ اسکے کہ تکبری کی تہی کہ تحقیق ہم ساتھ جس چیز کے کہ ایمان لائے ساتھ اسکے
کفر کرنے والے ہین ؂ **فائدہ** قوم ثمود کی اونٹنی سے تنگ آئی تہی اسواسطے کہ
جس دن باری مواشی قوم کی ہوتی پانی کنوئن کا مواشی کو کفایت نکرتا اور گرمیون کے
دنون مین جنگل مین آتے اور چلتے پھرتے مواشی قوم کے بہاگ کر چھپ جاتے اور اس سبب سے
ان کو ضرر پہنچتا تھا اور دو عورتین تھین کہ ایک کا نام عنیزہ تھا اور دوسرے کا نام صدوقہ تھا
مواشی بہت رکہتی تھین ان کے اوپر یہ بات مشکل ہوئی قدار بن سالف اور مصدع بن دہر کو
تعینات کیا کہ اونٹنی کو پے کرین فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا
يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ پس کوچین کاٹین یعنی چارون پاؤن
گھٹنون تک کاٹی اور قتل کیا اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم پروردگار اپنے کے سے اور کہا
ٹھٹھے سے کہ اے صالح لا تو ہمکو جو چیز کہ وعدہ کرتا ہے تو عذاب سے اگر ہے تو پیغمبرون سے
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ پس پکڑا ان کو بھونچال نے یعنی چیخ
مارنے جبرئیل علیہ السلام کے اونٹنی کے مارنے سے پس صبح کو ہوگئے بیچ گہرون اپنے
کے اوندھی گرنے والی اور مرنے والی فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ پس منہ پھیرا صالح نے ان سے جب
اونٹنی کو مارا اور کہا کہ اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچایا مین نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کا
اور نصیحت کی مین نے تمکو ولیکن دوست نہین رکہتے ہو تم نصیحت کرنے والون کو +
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
اور یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوط بن ہاران کو کہ بہتیجا ابراہیم خلیل اللہ کا تہا
جسوقت کہا واسطے قوم اپنی کے آیا آتے ہو تم بیحیائی کو یعنی اغلام کو نہین پیش دستی کی ہے
تمکو ساتھ اس بیحیائی کے کسی نے عالم کے لوگون سے ؂ **فائدہ** روایت ہے کہ
جسوقت ابراہیم خلیل اللہ بابل سے متوجہ شام کے ہوئے بھتیجے اپنے کو کہ حضرت
لوط تھے موتفکات والون کی طرف بہیجا اور وہ پانچ شہر تھے - سدوما سب مین بڑا شہر تھا
اور دوسرا شہر عامورا تھا - تیسرا شہر داؤما تھا - اور چوتھا شہر صابورا تھا - اور پانچوان
صعودا تھا - ہر شہر مین چار چار لاکھ آدمی تھے حضرت لوط سدوما مین اترے اور خلق کو
خدا کی طرف بلانا شروع کیا انتیس ۲۹ برس تک درمیان ان کے رہے نیکیون کا حکم فرمایا

اور بیحیائیون سے منع کرتے تھے اور بڑی بیحیائی ان کی اغلام تھا حق تعالی نے اس آیت کو
آخر کار ان کی سے خبر دی اِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ تحقیق تم البتہ آتے ہو مردون کو ازروے خواہش کے
سواے عورتون کے سے کہ حلال ہین تمکو تم اوپر راہ حق کے نہین بلکہ تم ایک گروہ ہو
حد سے گذرنے والے وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن
قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ۝ اور نہ تھا جواب قوم لوط کا لوط کو مگر آپس مین کہا سدوما
والون نے ایک دوسرے کو کہ باہر نکالو تم لوط کو اور بیٹیون اسکے کو شہر اپنے سے کہ سدوما سے
تحقیق لوط اور بیٹیان اور تابعدار اس کے ایسے آدمی ہین کہ بہت پاکیزگی کرتے ہین بیحیائیون
سے اور ہمارے ساتھ شریک نہین ہوتے ہین اس عمل مین حق تعالی نے یہ جواب ان کا
پسند نکیا اور عذاب آیا اوپر ان کے کہ جبرئیل علیہ السلام جھوٹے پر کے اوپر پانچون
شہرون کو لے گئے آسمان تک اور وہان سے الٹا دے مارا اور اوپر سے پتھرون کا مینھ
برسا فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ پس نجات دی ہمنے
عذاب سے لوط کو اور اہل اس کی کو اور مومنون کو مگر جورو لوط کی کہ واہلہ نام تھا باقی ماندون سے
تھی شہر مین کفر اپنا چھپاتی تھی حضرت لوط سے اور کافرون کو چوٹ ولاتی تھی اوپر انکار
لوط کے کہ لوط کے ساتھ نہ گئی اور درمیان قوم کے ہلاک ہوئی وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم
ع ۱۰ ۱۲ ۱۴ مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝ اور برسایا ہمنے اوپر ان کے مینھہ پتھرون کا
پس دیکھہ تو اسے دیکھنے والے کہ کیونکر ہوا آخر کار گنہگارون کا وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ اور بھیجا تھا ہمنے
طرف اولاد مدین کے کہ بیٹا ابراہیم خلیل اللہ کا تھا بھائی ان کے شعیب کو کہ بیٹا نکیل کا
تھا کہا حضرت شعیب نے کہ اے قوم میری بندگی کرو تم اللہ کی نہین ہے واسطے تمہارے
کوئی خدا سواے اللہ کے قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ تحقیق آیا تمہارے پاس معجزہ روشن پروردگار تمہارے
سے پس پورا کرو تم ماپنے کو اور ترازو کو اور نہ گھٹاؤ تم آدمیون کو چیزین ان کی *
فائدہ قوم شعیب کی نے دو ماپنے اور دو ترازو مین بنائی تھین ایک دوسری سے
بڑی تھی بڑی سے لیتے تھے اور چھوٹی سے دیتے تھے باوجود کفر کے چوری بھی کرتے

اور معجزہ شعیب کا یہ تھا کہ جس وقت چاہتے کہ اونچے پہاڑ کے اوپر چڑھیں پہاڑ سر اپنا
نیچے جھکاتا تھا کہ تا آسانیت سے اوپر چڑھیں وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ اور فساد نکرو تم ساتھ کفر اور چوری
کے بیچ زمین کے پیچھے اصلاح زمین کے پیغمبروں اور کتابوں سے یہ بہتر ہی واسطے تمہارے
اگر ہو تم ایمان لانے والے ۞ فائدہ قوم شعیب کے شہروں میں کم تولنا اور کم ناپنا
کرتے تھے اور جنگلوں میں قزاقی اور راہزنی کرتے تھے حضرت شعیب نے منع کیا اور
کہا کہ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ اور نہ بیٹھو تم بیچ ہر راہ کے کہ ڈراتے ہو تم آدمیوں کو اور بند کرتے ہو تم
راہ اللہ کی سے اس کسی کو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور ڈھونڈھتے ہو تم راہ اللہ کی کو
ٹیڑھا پن یعنی باطل کرتے ہو اسکو وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور یاد کرو تم نعمت کو جس وقت تھے تم تھوڑے
پس بہت کیا تمکو از روئے عدد کے اور نگاہ کرو تم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنے والوں کا
کہ قوم نوح کی اور عاد اور ثمود کی ہے ۞ فائدہ روایت ہے کہ مدین نے بیٹی
حضرت لوط کی نکاح کی تھی حق تعالی نے اس سے اولاد بہت دی اور دولتمند کر دیا
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ اور اگرچہ ہو ایک
گروہ تم میں سے کہ ایمان لایا ہے ساتھ اس حکم کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے
اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے اور کہا کہ قوت اور دولت ہمکو ہے ہم اوپر
حق کے ہیں اور اگر مومن اوپر حق کے ہوتے دولت اور کشادگی معاش کی ان کو
ہوتی حضرت شعیب نے فرمایا کہ پس صبر کرو تم یا جب تک کہ حکم کرے اللہ درمیان
ہمارے اور قوم ہماری کے اور اللہ بہترین حاکم کرنے والوں کا ہے ۞ ۞ ۞

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ کہا گروہ امرا نے
کہ غرور کیا تھا بندگی اللہ کی سے قوم شعیب کی سے البتہ باہر نکالیں گے ہم تجکو اے شعیب

اور اُن لوگون کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ تیرے شہر اپنے سے یا البتہ پھر و گے تم بیچ دین
ہمارے کے کہ کفر ہے قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِيْنَ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ
عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا کہا حضرت شعیب نے کہ آیا زبردستی کرتے ہو تم
ہمکو اور اگرچہ ہو وین ہم مکروہ جاننے والے پس اگر پھرین ہم بیچ دین تمہارے کے
اور کہین کہ شریک ہے اللہ کا تحقیق جوڑا ہمنے اوپر اللہ کے جھوٹھ کو اگر پھرین ہم بیچ
دین تمہارے کے بعد اسکے کہ نجات دی ہمکو اللہ نے دین تمہارے سے وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ
اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اور
نہین لائق ہے ہمکو یہ کہ پھرین ہم بیچ دین تمہارے کے کہ کفر ہے مگر یہ کہ چاہے اللہ
پروردگار ہمارا مرتد ہونے ہمارے کو کشادہ ہے پروردگار ہمارا سب چیز کو از روے علم کے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ
اوپر اللہ کے توکل کی ہے ہمنے اے پروردگار ہمارے حکم کر تو درمیان ہمارے اور
درمیان قوم ہماری کے ساتھ سچ کے اور تو بہترین حکم کرنے والون کا ہے وَقَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ اور کہا گروہ
اشراف اُن لوگون کے نے کہ کافر ہوئے تھے قوم اُس کی سے قوم و بیری کو کہ البتہ
اگر تابعداری کرو گے تم شعیب کی تحقیق تم اُسوقت زیان کرنے والے ہو گے کہ دین قدیمی کو
چھوڑ کر نیا دین پکڑو تم اسواسطے کہ نفع تمہارا کم تولنے مین اور زیادہ لینے مین ہے اور
شعیب منع کرتا ہے تمکو اس سے فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ پس پکڑا اُن کو بھونچال نے بعد چیخ مارنے جبرئیل علیہ السلام کے پس ہو گئے
بیچ گھرون اپنے کے اوندھی گرنے والی بازن ہے روح اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ جن لوگون نے
کہ جھٹلایا شعیب کو ایسے ہلاک ہوئے کہ گویا ہرگز نہ رہے تھے بیچ اُن شہرون کے یا گھرون کے
جن لوگون نے کہ جھٹلایا شعیب کو وہی تھے زیان کرنے والے دنیا اور آخرت کے
جسوقت حضرت شعیب نے معلوم کیا تھا کہ عذاب آویگا آپ شہر سے باہر نکل گئے تھے
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ پس روگردانی کی اُن سے حضرت شعیب نے اور کہا حسرت سے

کہ اے قوم میری البتہ تحقیق پہنچائے مین نے تمکو پیغام پروردگار اپنے کے اور نصیحت
کی مین نے واسطے تمہارے بس کیونکر غم کھاؤن مین اوپر قوم کافرون کے وَمَآ اَرْسَلْنَا
فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ اور نہین
بھیجا ہمنے بیچ کسی شہر کے کوئی پیغمبر کہ جھٹلایا گیا مگر پکڑا ہمنے اہل اس شہر کی کو ساتھ سختی
اور تنگی اور دکھ اور بیماری کے شاید کہ وہ روناکرین اور نصیحت پکڑین جو بلا اور مصیبت سے
خبردار نہووسے نعمت دیوسے اور تونگری دیوسے اُن کو ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتّٰی عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ پس بدل کیا ہمنے بجائے
بیماری اور سختی کے تندرستی اور سلامتی اور خوشی کو تا جب تک کہ زیادہ ہووے مال
اور آدمیون سے پھر کفر شروع کیا اور کہا کہ تحقیق پہنچے تھے باپ دادون ہمارے کو بیماری
اور خوشی یعنی قدیم سے عادت زمانے کی ہے بسبب کفر اور ایمان کے نہین ہے
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ پس پکڑا ہمنے اُن کو ناگہان یعنی مکان اُن
کے سے پکڑا اور وہ خبر نہ رکھتے تھے ۔ فائدہ بندے کو دنیا مین گناہ کی سزا پہنچتی
رہے تو امید ہے کہ توبہ کرے اور جب گناہ راس آگیا تو یہ اللہ کا بھلاوا ہے پھر ڈر
ہے ہلاک کا جیسے کسی نے زہر کھایا اگل دیوے تو امید ہے اور اگر پچ گیا تو کام آخر ہوا
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓی اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اور اگر تحقیق شہر والے ایمان لاتے اور پرہیز کرتے شرک سے البتہ کھولتے ہم اوپر اُنکے
برکتین آسمان سے ساتھ برسنے باران کے اور برکتین زمین سے وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ ولیکن جھٹلایا انہون نے پیغمبرون کو پس پکڑا ہمنے اُن کو ساتھ
اس چیز کے کہ کسب کرتے تھے کفر اور گناہون سے اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا
بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ آیا بے ڈر ہو گئے شہر والے اس سے کہ آوے اُن کو
عذاب ہمارا رات کو اور حالانکہ وہ سوتے ہون یعنے عذاب ہمارا شبخون کرے وقت غفلت
کے اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ آیا اور بے ڈر ہو گئے
شہر والے یہ کہ آوے عذاب ہمارا پہر دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہون دنیا کے کامون مین
یعنے بعد جھٹلانے پیغمبرون کے بے ڈر نہ رہنا چاہیئے رات کو نہ دن کو اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ
فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ آیا پس امن مین ہو گئے مکر ع ۱۲

اللہ کے سے ناگاہ پکڑتا ہے جائے امن سے پس نہیں بے ڈر ہوتے ہیں عذاب اللہ کے سے
مگر گروہ زیاں کرنے والے دونوں جہان کے اَوَلَمْ یَهْدِ لِلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ
بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ
آیا اور نہیں بیان کیا اللہ نے واسطے اُن لوگوں کے کہ وارث ہوتے ہیں زمین کو پیچھے ہلاک
ہونے اہل اُسکی کے یہ کہ اگر چاہیں ہم پہنچاویں ہم اُن کو بدلہ گناہوں اُن کے کا اور مہر کریں ہم
اوپر دلوں اُنکے کے پس وہ نہ سنیں تِلْكَ الْقُرٰی نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وہ شہر ہیں مانند احقاف اور حجر اور مؤتفکات کے کہ
قصہ کرتے ہیں ہم اوپر تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خبروں اُن کی سے اور البتہ
تحقیق آئے تھے پیغمبر اُن کے ساتھ معجزوں کے جیسے ہود اور صالح اور لوط ہیں فَمَا كَانُوْا
لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكٰفِرِیْنَ
پس نہ تھے کہ ایمان لاویں پیچھے آنے پیغمبروں کے بسبب اُس چیز کے کہ جھٹلایا تھا آگے آنے
پیغمبروں کے سے یعنے ہمیشہ تھے اوپر جھٹلانے کے اور صلاحیت قبول ایمان کی نہ رکھتے تھے
اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ اوپر دلوں کافروں کے وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِیْنَ اور نہ پایا ہم نے بہت امت گذشتہ کو
وفا کرنا عہد کے سے کہ روز ازل کے کیا تھا یا جو عہد کہ وقت مصیبت کے کرتے ہیں
کہ اگر دور ہو گے ایمان لاویں گے ہم اور تحقیق پایا ہم نے بہت اُن کے کو قول توڑنے والے بدکار
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا فَانْظُرْ
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ پس بھیجا ہم نے پیچھے بہت پیغمبروں کے موسیٰ کو ساتھ معجزوں
اپنے کے طرف فرعون کے کہ نام اُس کا قابوس تھا اور طرف اشرافوں گروہ فرعون کے
پس ظلم کیا اُنہوں نے ساتھ معجزوں کے کہ ایمان نہ لائے پس دیکھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ کیونکر ہوا آخر کار فساد کرنے والوں کا فائدہ حضرت موسیٰ مصر سے
بھاگ کر مدین میں صحبت حضرت شعیب کی میں پہنچے اور بیٹی حضرت شعیب کی کہ صفورا
نام تھا نکاح کے بعد اُسکے پھر قصد مصر کے جانے کا کیا راہ میں وادی ایمن میں پیغمبر ہوئے
اور عصا اور ید بیضا دو معجزے ملے حکم الٰہی ہوا کہ مصر کو جاؤ اور فرعون کو خدا کی طرف
بلاؤ اور سرکشی اور دعویٰ خدائی سے منع کرو حضرت موسیٰ مصر میں آئے بعد مدت کے

وفات فرعون کی میسر ہوئی وَقَالَ مُوسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ اے فرعون تحقیق میں بھیجا گیا ہوں پروردگار عالموں کے طرف تیری حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ لائق ہوں میں پیغمبری کے اور اوپر اس کے کہ نہ کہوں میں اوپر اللہ کے مگر سچ کو تحقیق آیا ہوں میں تمہارے پاس ساتھ حجت روشن کے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس بھیج تو ساتھ میرے بیٹوں یعقوب کے کو زمین مقدسہ میں کہ وطن ان کا ہے اور خدمتگاری اپنی نکر وا تو ان سے ❋ **فائدہ** روایت میں ہے کہ فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام لونڈی اپنا کیا تھا اور سبب اس کا یہ تھا کہ جسوقت حضرت یعقوب ساتھ اولاد اپنی کے مصر میں آئے اور جائے قرار اپنی کے اولاد ان کی بہت ہوئی حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی وفات ہوئی اور ملک ریان کہ بادشاہ مصر کا تھا مر گیا بیٹا اس کا کہ مصعب نام تھا بادشاہ مصر کا ہوا بنی اسرائیل کو حرمت رکھتا رہا اور ایذا دیتا تھا وہ بھی مر گیا ولید بیٹا اس کا کہ فرعون تھا موسیٰ کا تھا بادشاہ مصر کا ہوا اور دعوی خدائی کا کیا بنی اسرائیل نے متابعت اس کی قبول نکی۔ فرعون نے کہا کہ باپ تمہارا کہ یوسف تھا غلام زرخرید نوکر دن میرے کا تھا پس تم غلام زادے میرے ہو یہ کہہ کر سب کو غلام اپنا کیا تا جب تک کہ حضرت موسیٰ آئے اور کہا کہ بنی اسرائیل کو چھوڑ دے تو قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ کہا فرعون نے موسیٰ کو کہ اگر ہے تو کہ لایا ہے کوئی نشانی اوپر دعوی پیغمبری اپنی کے پس لا تو اسکو اگر ہے تو سچوں سے اور معجزہ اپنا دکھا تو فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ پس ڈالا حضرت موسیٰ نے عصا اپنے ہاتھ سے پس ناگاہ عصا اژدہا ہو گیا ظاہر کہ کسی کو شک نرہا اژدہا ہونے اس کے میں ❋ **فائدہ** روایت میں ہے کہ ایک اژدہا منھ کھولے ہوئے بارہ کوس کا لنبا زرد رنگ بالو ندار بن گیا درمیان دو جبڑوں اسکے کے اسّی گز کا فرق تھا اور اونچا ہوا زمین سے مقدار ایک کوس کی اور اوپر دم کے کھڑا ہو گیا نیچے کا جبڑا اوپر زمین کے رکھا اور اوپر کا اوپر کنگورے محل فرعون کے رکھا اور متوجہ ہوا فرعون کی طرف کہ نگل جاوے اور ایک **روایت** میں ہے کہ تخت فرعون کے کو نیچے دو دانتوں کے لیا تھا فرعون کود کر بھاگا اور مکان ضرور

کہدیا اوپر پیٹ چل گیا ایک دن مین چار سو باز - اور حملہ کیا اژدہے نے طرف آدمیون کے
تمام بھاگے پچیس ۲۵ ہزار آدمی اژدحام سے مارے گئے فرعون نے چیخ ماری اور شور کیا کہ اے
موسےٰ قسم کہتا ہون مین کہ اوپر تیرے ایمان لاؤن گا اور بنی اسرائیل کو چھوڑ دون گا اور
قسم دیتا ہون مین تجھکو خدا کی کہ عصا اپنے کو پکڑلے حضرت موسیٰ نے گردن اژدہے
کی پکڑ لی - عصا پھر ہوگیا فرعون اوپر تخت کے بیٹھا اور کہا کہ کوئی دوسرا معجزہ ہے تو دکہا
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہے اور ہاتھ بغل مین کیا وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ ع ۱۳
لِلنّٰظِرِيْنَ ۵ اور کھینچا موسیٰؑ نے ہاتھ اپنے کو بغل سے پس ناگاہ وہ ہاتھ سفید چمکتا تھا
واسطے دیکھنے والون کے کہ روشنی اُس کی غالب تھی روشنی آفتاب کی سے فرعون نے
اشرافون کو جمع کیا اور پوچھا قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۵
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ کہا گروہ اشرافون کے نے قوم فرعون کی سے
کہ تحقیق موسیٰؑ البتہ جادوگر دانا ہے جادو کے علم مین کہ لکڑی کو اژدہا بناتا ہے اور ہاتھ کو
چمکتا دکھاتا ہے - چاہتا ہے کہ باہر نکالے تمکو زمین تمہاری سے کہ مصر ہے - فرعون نے کہا
کہ پس کیا حکم کرتے ہو تم مجکو اور تدبیر کیا ہے قَالُوْا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۵
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۵ کہا گروہ اشرافون نے فرعون کو کہ ڈہیل دے تو یا قید کر تو موسیٰ
کو اور بھائی اُس کے کو کہ ہارون ہے اور جلدی نکرا اور بھیج تو شہرون مین جمع کرنے والے انکو کہ لاوین
تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو فائدہ روایت مین ہے کہ کسی زمانے مین ایسے جادوگر
نہین ہوئے کہ زمانے موسےٰ کے مین تھے اور مدائن مین دو بڑے جادوگر تھے جسوقت آدمی
فرعون کے اُن کے بلانے کو آئے اپنی مان سے کہا کہ ہمکو اوپر قبر باپ ہمارے کے لے چل
مان لے گئی اپنے باپ کو آواز دی کہ ہمکو بادشاہ مصر کے نے بلایا ہے کہ دو آدمی اوسکے
پاس بے لشکر اور بے ہتھیار آئے ہین اور اُس کو تنگ کیا ہے اور ایک عصا رکہتے ہین کہ
جس وقت زمین پر ڈالتے ہین اژدہا ہو جاتا ہے جو کچھ آوے آگے نگل جاتا ہے اور فرعون
چاہتا ہے کہ ہمکو مقابلہ اُن کا کروا دے قبر والے نے جواب دیا کہ جسوقت سو دین وہ دونون
دیکہو تم کہ عصا اژدہا بنتا ہے یا نہین بنتا ہے اگر بنتا ہے جانو کہ جادوگر نہین ہے اور مقابلہ انکا
نکرو تم اسواسطے کہ جادو جادوگر کا سوتے وقت بے اثر ہو جاتا ہے تمام عالم اگر چاہے مقابلہ اُن
دونکا نکرسکے دونون جادوگر ساتھ شاگردون اپنے کے ستر ہزار تھے ہر ایک سے مصر مین آئے

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ اور آئے جادوگر
فرعون کے پاس۔ فرعون کو دیکھتے ہی کہا کہ تحقیق واسطے ہمارے البتہ مزدوری ہے
اگر ہوئے ہم غالب ہونے والے اوپر موسیٰ کے قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝
کہا فرعون نے کہ ہاں ہے تمکو مزدوری اگر غالب ہوگے تم اوپر موسیٰ کے اور تحقیق تم البتہ
نزدیکیوں سے ہوگے یعنے ہر وقت پاس آؤگے تم جادوگروں نے مصر میں آنکر احوال
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دیکھا کر سوتے تھے اور عصا اژدہا بنکر نگہبانی کرتا تھا ڈر گئے
اور فکرمند ہوئے اور خطرہ دل میں رکھتے تھے کہ فرعون نے حضرت موسیٰ کو بلایا اور مقرر ہوا
کہ جادوگر مقابلہ کریں اور مجلس مقابلہ کی تیار ہوئی جادوگر اپنی لکڑیاں اور رسیاں لیکر
میدان میں آئے اور فرعون اوپر تخت کے تماشا دیکھنے کو بیٹھا اور آدمی تمام شہر کے حاضر
ہوئے ستر ہزار جادوگر ایک طرف صف باندھ کر کھڑے ہوئے جادوگروں نے ادب کیا اور
قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ کہا کہ اے موسیٰ یا یہ کہ
اول ڈالے تو عصا اپنے کو اور یا یہ کہ ہم ہوویں پہلے ڈالنے والے لکڑیوں اپنی کو
قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَاءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ
کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے از روئے خُلق کے کہ تمہیں ڈالو پہلے پس جسوقت ڈالا
جادوگروں نے لکڑیوں اور رسیوں اپنی کو جادو کیا آنکھوں آدمیوں کی کو اور بہت ڈرایا
آدمیوں کو اور لائے جادو بڑا ۞ **فائدہ** روایت میں ہے کہ جادوگروں نے
لکڑیوں کو اندر سے خالی کیا تھا اور پارہ بھر دیا تھا اور اوپر گندک لپیٹی تھی اور نیچے سے
زمین کھود کر آگ روشن کی تھی گرمی آگ کی نے نیچے سے زور کیا اور اوپر گرمی آفتاب
کی نے زور کیا تمام شکلیں ہلنے لگیں اور ایسا دکھائی دیا کہ تمام میدان سانپوں سے بھر گیا ہے
وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ اور وحی کی
ہمنے طرف موسیٰ کے کہ ڈال تو عصا اپنے کو جونہی ڈالا موسیٰ نے اژدہا منھ
کھولے ہوئے بن گیا پس ناگاہ وہ اژدہا نگلتا تھا اس چیز کو کہ جھوٹ جوڑ کر خلق کو دکھاتے تھے
اور وہ چالیس گز میں رسیوں کی اور لکڑیوں کی تھیں جسوقت وہ اژدہا نگل گیا اور منھ
طرف تماشہ بینوں کی کیا تمام آدمی بھاگے اور بہت خلق اس انبوہ میں ہلاک ہوئی حضرت موسیٰ نے پکڑ لیا
پھر عصا ہوگیا فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

پس ثابت ہوا سچ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اور باطل ہوئی جو چیز کہ عمل کرتے تھے
جادوگر پس عاجز ہوئے اُس مکان میں کہ موسیٰ علیہ السلام غالب ہوا تھا اور پھرے اُس
مکان سے خوار اور ذلیل ہونے والے نا امید اور بے مراد وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ اور ڈالے گئے جادوگر
اوپر مونہوں کے سجدہ کرنے والے اللہ کو کہا کہ ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے
فرعون نے کہا کہ میں رب العالمین ہوں جادوگروں نے کہا کہ رب موسیٰ اور ہارون کا
قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي
الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ کہا فرعون نے جادوگروں
کہ آیا ایمان لائے تم ساتھ موسیٰ کے آگے اس سے کہ حکم دوں میں تمکو تحقیق یہ عمل مکر پوشیدہ ہے
کہ بنایا ہے اسکو تمنے تدبیر سے بیچ شہر مصر کے آگے آنے وعدہ گاہ سے تمنے ساتھ موسیٰ
کے موافقت کی ہے اور یہ حیلہ بنایا ہے اسواسطے کہ باہر نکالو تم شہر مصر سے اہل
اس کی کو کہ قبطی ہیں پس قریب ہے کہ جانوگے تم سزا اس عمل کی مجملاً ڈرایا اور آگے
مفصل بیان کیا کہ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ البتہ کاٹوں گا میں ہاتھوں تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو خلاف
حکم کرنے سے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹوں گا پیچھے البتہ اوپر سولی کے چڑہاؤں گا
میں تم سب کو واسطے رسوائی کے اور نصیحت پکڑنے اوروں کے قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا
مُنْقَلِبُونَ کہا جادوگروں نے فرعون کو کہ ہمکو موت سے کیا ڈراتا ہے تو کہ مشتاق
موت کے ہیں ہم سب جیسے پیاسا پانی کا مشتاق ہے اسواسطے کہ بعد موت کے تحقیق
ہم طرف پروردگار کے پھرنے والے ہیں وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا
ع ۱۴ ۱۸ جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ اور نہیں دشمنی کرتا ہے تو ہمسے مگر اسواسطے
کہ ایمان لائے ہیں ہم ساتھ نشانیوں قدرت پروردگار اپنے کی جسوقت آئیں وہ نشانیاں
ہمارے پاس بسبب موسیٰ کے جادوگروں نے فرعون کی طرف سے منہ پھیرا اور خدا کی
طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ اسے پروردگار ہمارے بہا تو اوپر ہمارے اس مصیبت میں
صبر کو کہ بیصبری نکریں ہم اور وفات دے تو ہمکو مسلمان ثابت اوپر ایمان کے وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ
قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ

اور کہا سرداروں نے گروہ فرعون کے سے کہ آیا چھوڑتا ہے تو موسیٰؑ کو اور قوم اسکی کو
تا یہ کہ فساد کریں زمین مصر کی بیں اور چھوڑے موسیٰؑ تجھکو اور خداؤں تیرے کو قائل
روایت میں ہے کہ فرعون خلق کو اپنی بندگی کا حکم کرتا تھا اور آپ ستارے کو پوجتا تھا
اور اپنی صورت کے بت بنوا کر قوم کو دیئے تھے کہ اسکو پوجا کرو تم کہ وہ بت تمکو مجھسے
نزدیک کریں سرداروں نے رغبت دلائی فرعون کو اوپر قتل موسیٰؑ اور قوم اُس کے
کی فرعون نے جانا کہ موسیٰؑ کو تو قتل نکر سکونگا میں قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ
وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُوْنَ ۝ کہا فرعون نے قریب ہے کہ قتل کرینگے ہم بیٹوں
اُن کے کو جیسے آگے قتل کرتے تھے تلاش موسیٰؑ کی میں اور جیتا چھوڑینگے ہم بیٹیوں
اُن کی کو خدمت ہماری کریں اور تحقیق ہم اوپر اُن کے غالب ہونے والے ہیں
اور وہ مغلوب ہیں جو وقت یہ ڈرانا فرعون کا بنی اسرائیل کو پہنچا بیقرار ہو کر طرف
حضرت موسیٰؑ کے التجا کی قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ
لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام
نے واسطے قوم اپنی کے مدد مانگو تم ساتھ اللہ کے اور صبر کرو تم اوپر ایذا فرعون کے
تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے میراث اوسکو جس کسی کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور
نیکی عاقبت کے واسطے پرہیزگاروں کی ہے حضرت موسیٰؑ نے اشارہ کیا طرف ہلاکی
فرعون کے بنی اسرائیل نسمجھے اور شکایت کی قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ کہا بنی اسرائیل نے کہ ایذا دیئے گئے ہم قبطیوں سے آگے اس سے ع۱۵ ۵
کہ آوے تو ہمارے پاس بدیں سبب کہ آدھے دن بندگی اور خدمت اپنی کرواتا تھا اور آدھے
دن چھوڑ دیتا تھا اور نہ ایذا دیے گئے ہم پیچھے اس سے کہ آیا تو ہمکو تمام روز خدمت
کرواتا ہے کہا موسیٰؑ نے کہ قریب ہے اور امید ہے کہ پروردگار تمہارا ہلاک کرے
دشمن تمہارے کو کہ فرعون ہے پس نظر کرے گا اللہ کہ کیونکر عمل کرتے تھے تم کفر
اور ایمان سے وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ۝ اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہمنے آل فرعون کے کو ساتھ قحط اور
خشک سالی کے اور ساتھ نقصان کرنے بعضے میووں کے شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں اور کفر سے

بازآوین فاذا جاءتهم الحسنة قالوا لنا هذه وان تصبهم سيئة يطيروا بموسى ومن معه پس جسوقت کہ آئی اُن کو فراخی اور ارزانی سے کہتے کہ واسطے ہمارے ہے یہ نیکی اور ارزانی اور ہم لائق اُس کے ہین اور اگر اُن کو پہنچے بُرائی قحط اور بلا سے بد فالی اور بد شگنی لیتے ساتھ موسیٰ کے اور جو کوئی ساتھ اُس کے تھے مومنون سے اور کہتے کہ یہ بلا شامت اُن کی سے ہے الا انما طائرهم عند الله ولكن اكثرهم لا يعلمون خبردار ہو جاؤ کہ تحقیق بد فالی اُن کی نزدیک اللہ کے ہے کہ اعمال بُرے کرتے ہین شامت اُس کی سے اللہ بلا بھیجتا ہے ولیکن بہت اُن کی نہین جانتے ہین کہ بلا شامت عملون کے سے ہے + فائدہ یعنے شومی قسمت بد نہے سو اللہ کی تقدیر سبب سے بھلائی اور بُرائی کا اثر ہو گا آخرت مین اُسکا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی اُن کے کفر سے تھی کیونکر کافر بھی دنیا مین عیش کرتے ہین اصل حقیقت تھی سو فرماتے کہ دنیا کے احوال موقوف بر تقدیر ہین وقالوا مهما تاتنا به من اية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين اور کہا فرعونیون نے موسیٰ کو کہ جب لاتا ہے تو ہمارے پاس کسی نشانی کو کہ تو اُسکو معجزہ جانتا ہے قحط اور بیماری سے تا یہ کہ جادو کرے تو ہمکو ساتھ اُس کے پس نہین ہین ہم واسطے تیرے ایمان لانے والے جب قبطیون نے نہایت انکار کیا فارسلنا عليهم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم پس بھیجا ہمنے اوپر اُن کے طوفان پانی کا اور ٹڈیان بھیجین اور چچڑیان یا جوئین بھیجین اور سینڈکین اور لہو بھیجا + فائدہ روایت مین ہے کہ سات دن تک مینہ برسا اور گھر قبطیون کے ڈوبے عاجز ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ دعا کر جو مینہ بند ہووے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو چارون طرف پھیرا بادل جاتے رہے اور مینہ کھل گیا - پھر سرکشی کی - حق تعالیٰ نے ٹڈیون کو بھیجا کہ تمام کھیتیان اور درخت کھا گئین - پھر چچڑیون یا جوون کو بھیجا کہ تمام چیزون مین اور پانی مین بھر گئین - پھر سینڈکون کو بھیجا کہ تمام کھانے اور پینے مین پھیل گئین - پھر لہو کو بھیجا کہ تمام پانی دریا نیل کا اور پانی تمام کنوئون کا اور مشکون کا لہو ہو گیا قبطی بنی اسرائیل کے آدمی سے کہتے کہ تو اپنے مُنہ مین کلی پانی کی لیکر میرے مُنہ مین ڈال دے بنی اسرائیل کا آدمی پانی مُنہ مین لیکر قبطی کے مُنہ مین ڈالتا لہو ہو جاتا جیسے مولوی روم نے فرمایا ہے + ع آب نیل است و بقبطی خون نمود +

قوم موسیٰ را نہ خون بود آب بود ❊ اور فرق ہر عذاب مین ایک مہینے کا تھا اور سات
دن تک عذاب رہا تھا اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ نشانیان
تھین جدی جدی یعنی ایک ہفتے تک عذاب رہا تھا اور ایک مہینے تک امن تھا پس تکبری
اور غرور کیا اور رہی وہ قوم گناہ کرنے والی وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا یٰمُوْسَی ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ع اور جسوقت گرتا تھا اوپر اُن کے عذاب تھا اولون ڈکورسے
کہتے تھے کہ اے موسے دعا کر تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اُس چیز کے
کہ قول کیا ہے نزدیک تیرے کہ دعا تیری قبول کرون گا مین اگر دور کریگا تو ہمسے عذاب کو
البتہ ایمان لاوین گے ہم واسطے تیرے اور البتہ چھوڑ دین گے ہم ساتھ تیرے
بنی اسرائیل کو کہ جہان چاہے تو لیجا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤی اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ پس جسوقت کہ دور کیا ہمنے اُن سے عذاب کو دعا
موسیٰ کی سے تا ایک مدت تک کہ وہ پہنچنے والے اُس مدت کے تھے ناگاہ وہ قول
توڑتے تھے فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۝ پس بدلہ لیا ہمنے اُن سے پس غرق کیا ہمنے اُن کو دریائے
قلزم مین کہ نزدیک مصر کے ہے بسبب اسکے کہ جھٹلایا تھا اُنہون نے نشانیون قدرت
ہماری کو اور رہتے تھے اُن نشانیون سے بیخبر ❊ **فائدہ** یہ سب بلائین اتر آئین ایک ایک
ہفتہ کے فرق سے اوّل حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تمپر یہ بلا بھیجے گا
وہی بلا آتی پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے اُن کی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر
ہوجاتے آخر کو وبا پڑی نصف شب کو سارے شہر مین ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لگے
مردون کے غم مین حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لیکر شہر سے نکل گئے پھر کئی روز کے بعد فرعون
پیچھے لگا دریائے قلزم پر جا پکڑا وہان یہ قوم سلامت گذر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت
غرق ہوا وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا اور میراث دی ہمنے اُس قوم کو کہ ضعیف اور ناتوان گنی جاتی تھی مشرق
کے طرفین زمین کی اور مغرب کی طرفین زمین کی وہ زمین کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ
اُس زمین کے بہتات میوون کی سے یا پیغمبرون سے وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰی

علیٰ بنی اسرائیل بما صبروا ودمرنا ما کان یصنع فرعون وقومہ وما
ربع کانوا یعرشون اور تمام ہوا وعدہ پروردگار تیرے کا کہ نیک تر ہے اوپر بنی اسرائیل
کے بسبب صبر کرنے انکے کے اور ہلاک کئے اور ڈھا دی ہمنے جو چیز کہ بناتا تھا
فرعون اور قوم اس کی سلیس محلون سے اور قلعون سے اور جو چیز کہ چھتے بناتے تھے
انگورون کی اور عمارتون کی وجاوزنا ببنی اسرائیل البحر فاتوا علیٰ قوم یعکفون
علیٰ اصنام لھم اور پار اتار دیا ہمنے دریا سے صحیح سلامت بنی اسرائیل کو
پس گذرے اوپر ایک قوم کے کہ قبیلہ بنی لخم کے تھے ولایت رقہ مین کہ مجاوری
کرتے تھے اوپر بتون کے کہ واسطے ان کے تھے قالوا یموسی اجعل لنا الھا کما
لھم الھۃ کہا بنی اسرائیل نے کہ اے موسیٰ بنا تو ہمارے واسطے مورت خدا کی کہ جیون ہم
اسکو جیسے اس شہر والون کو خدا ہین اور پوجتے ہین ان کو قال انکم قوم تجھلون
ان ھؤلاء متبر ما ھم فیہ وبطل ما کانوا یعملون کہا حضرت موسیٰ نے
کہ تحقیق تم ایک قوم ہو کہ نادانی کرتے ہو کہ غیر خدا کو بندگی روا رکھتے ہو تحقیق یہ گروہ بت
پوجنے والے ہلاک کی گئی ہے جو چیز کہ بیچ اس کے ہین یعنی بت ان کے ہمارے ہاتھ
سے ٹوٹین گے اور جھوٹھ ہے جو چیز کہ عمل کرتے ہین بت پرستی سے قال اغیر
اللہ ابغیکم الھا وھو فضلکم علی العلمین کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
کہ آیا سوائے اللہ کے ڈھونڈھون مین تمہارے واسطے کسی خدا کو اور حالانکہ اسی نے
بزرگی دی ہے تمکو اوپر عالم کے لوگون کی نعمت دینے سے واذ انجینکم من اٰل فرعون
یسومونکم سوء العذاب یقتلون ابناءکم ویستحیون نساءکم وفی
ذلکم بلاء من ربکم عظیم اور یاد کرو تم اے بنی اسرائیل جس وقت ع ۱۶ ۱۲ ۱
نجات دی ہمنے تمکو آل فرعون کی سے کہ چکھاتے تھے تمکو سختی عذاب کی قتل کرتے تھے
بیٹون تمہارے کو اور جیتا چھوڑتے تھے عورتون تمہاری کو واسطے خدمت اپنی
کے اور بیچ اس کے نعمت تھی یا آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے بڑی ۹
فائدہ روایت مین ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو وعدہ کیا
تھا کہ بعد ہلاک ہونے فرعون کے ایک کتاب لاؤن گا مین نزدیک حق تعالی کے سے
اور جو چیز چاہیے تمکو اس مین مفصل بیان ہوگا۔ پس جس وقت دریا سے نجات پائی

اور فرعون غرق ہوا بنی اسرائیل نے طلب اُس کتاب کی کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی مین عرض کیا کہ وہ کتاب عنایت ہووے حکم ہوا کہ تیس دن روزے رکھ پیچھے اُس کے کوہ طور پر آ تو ہم باتین کرین گے تجھسے حضرت موسیٰ نے تیس دن روزے رکھے اکتیسوین دن کوہ طور کو متوجہ ہوئے کراہیت جانی کہ مین حق تعالیٰ سے باتین کرونگا اور مُنہ میرے سے روزے کی بو آوے واسطے دور کرنے بو روزے کی مسواک کی فرشتون نے کہا کہ ہم تجھسے بو مشک کی سونگھتے تھے مسواک سے دور کی تو نے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گنہگاری اُس کی دس روزے اور رکھ جیسے فرمایا ہے کہ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً اور وعدہ کیا ہمنے موسیٰ سے تیس راتون کا واسطے کتاب دینے کے ذیقعدہ کے مہینے سے اور تمام کیا ہمنے اُن تیسون کو ساتھ دس کے پس تمام ہوا وقت وعدے پروردگار اُس کے کا چالیس راتین وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اور کہا موسیٰ علیہ السلام نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے کہ مین کتاب لینے جاتا ہون کوہ طور پر اور تو خلیفہ میرا ہو بیچ قوم میری کے اور اصلاح کا ہون کی کر تو اور پیروی نکر تو فساد کرنے والون کی وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ اور جسوقت کہ آیا موسیٰؑ واسطے وقت مقرر ہمارے کے اور بات کی اُسکو پروردگار اُس کے نے بیواسطہ غیر کی * فائدہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کیا اور کپڑے پاکیزہ کئے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ گرد اگرد کوہ طور کے پچیس کوس تک اندھیرا ہو جاوے جسوقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اندھیرے مین قدم رکھا شیطان اُن کے کوان سے دور کیا اور کراماً کاتبین کو بھی جدا کیا اور آسمانون کو دکھایا کہ فرشتے ہوا مین کھڑے ہین اور عرش عظیم کو ظاہر کیا پس حق تعالیٰ نے باتین کین * فائدہ روایت مین ہے کہ چوبیس ہزار باتین کین اور بعضون نے کہا ہے کہ چالیس رات اور دن باتین کین شیطان کو اُس زمین سے باہر نکال دیا تھا شیطان نے زمین مین غوطہ مارا اور درمیان دونون قدم موسیٰؑ کے نکلا اور وسواس دلایا کہ یہہ تین باتین شیطان نے کین ہین خدا نے نہین کی ہین حضرت موسیٰؑ نے سوال دیکھنے کا کیا اور قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ کہا موسیٰؑ نے

کہ اے پروردگار میرے دکھا تو مجکو ذات اپنی کہ نظر کرون مین طرف تیری کہا اللہ نے کہ نہ دیکھے گا تو مجکو دنیا مین اسواسطے کہ جو کوئی دنیا مین مجکو دیکھتا ہے مرجاتا ہے اور طاقت نہین لاتا ہے وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ لیکن نظر کر تو طرف پہاڑ زبیر کے کہ بلندتر پہاڑون مدین کا ہے اور قوت تحمل کی تجھسے زیادہ رکھتا ہے پس اگر قرار پکڑے اور ثابت رہے پہاڑ وقت تجلی کے پس شتاب ہے کہ دیکھے گا تو مجکو اور طاقت دیکھنے کی لا سکے گا تو فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا پس جسوقت کہ روشنی کی پروردگار اُس کے نے یعنے نور اپنا یا نور عرش کا سوئی کے ناکے برابر ظاہر کیا واسطے پہاڑ کے کر دیا پہاڑ کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسی بیہوش ہو کر دہشت اُس کی سے * **فائدہ** روایت مین ہے کہ ستر ہزار پردون کے پیچھے سے سوئی کے ناکے برابر نور ظاہر کیا تھا اور اُس ساعت مین جو دیوانہ زمین کے اوپر تھا ہشیار ہو گیا اور جو بیمار تھا تندرست ہو گیا اور تمام زمین سرسبز ہو گئی اور پانی کھاری میٹھے ہو گئے اور بت اوپر منھ کے گر پڑے اور آگین آتش پرستون کی سرد ہو گئین پہاڑ باوجود اوس عظمت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور چھہ پہاڑ اُس سے جدا ہوئے - تین پہاڑ مدینہ مین آن پڑے احد اور قاف اور رضوی اور تین مکہ مین آن پڑے ثور اور ثبیر اور حرا - دوپہر ڈھلے جمعرات کے دن عرفہ کے سے تا دوپہر ڈھلے جمعہ تک حضرت موسیٰ علیہ السلام بیہوش پڑے رہے اور فرشتے پانون سے ٹھوکرین مار مار جاتے تھے اور کہتے تھے کہ اے بیٹے عورت حیض والے کی تو نے لالچ کیا تھا دیکھنے رب العزت کا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ٥ پس جسوقت ہوش مین آیا موسی نے کہا کہ پاک جانتا ہون مین تجکو اس سے کہ دنیا مین دیکھا جاوے تو توبہ کی مین نے طرف تیرے ایسے سوالون سے اور مین پہلا ایمان لانے والون کا ہون اوپر عظمت اور جلال تیرے کے حق تعالی نے واسطے تسلی حضرت موسی علیہ السلام کے فرمایا کہ قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلَتِیْ وَبِكَلَامِیْ فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ٥ کہا اللہ نے کہ اے موسیٰ تحقیق مین نے پسند کیا ہے تجکو اوپر آدمیون کے ساتھ پیغامون اپنے کے اور ساتھ بات کرنے اپنے کے تجھسے پس لے تو جو چیز کہ دی ہے مین نے تجکو احکامون سے اور رہو تو شکر کرنے والون سے اوپر اس بخشش کے

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور لکہا تہا ہمنے
واسطے موسی کے بیچ تختون کے ہر چیز سے نصیحت اور بیان کرنا واسطے ہر چیز کے کہ محتاج
ہو وین دین مین اور تختے تو تہے یاقوت سرخ سے اور بعضون نے کہا ہے کہ سبز زمرد سے
تہے اور درازی ہر تختے کی چہہ گز کی تہی فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا
سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ پس لے تو اے موسی تختون کو کہ اوپر
ان کے توریت لکہی ہے ساتہ قصد تمام کے اور حکم کر قوم اپنے کو کہ لیوین نیکتر تختون کا
یعنے عمل کرین اوپر عزیمت کے نہ اوپر رخصت کے کہ رخصت نیک ہے اور عزیمت نیکتر ہے
قریب ہے کہ دکہاؤن گا مین تمکو اے بنی اسرائیل گہر بدکارون کے کہ دوزخ مین ہین
یا تمکو ولایت شام کی بیچ لاؤن گا اور مکان اگلے بیفرمان لوگون کے دکہلاؤن گا مین کہ
تم نصیحت پکڑو اور بے فرمانی نکرو یا فرعون کے مکان مصر مین خراب اور خالی ہوے
دکہاؤن گا سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
قریب ہے کہ پہیرون گا مین آیتون اپنی سے دل ان لوگون کے کہ غرور کرتے ہین زمین مین
ناحق وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ
سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا اور اگر دیکہین یہ سرکشی کرنیوالے
تمام معجزون کو ایمان نلاوین ساتہ ان کے اور اگر دیکہین راہ ہدایت کی نہ پکڑین اس کو راہ
اور اگر دیکہین راہ گمراہی کی پکڑین اس کو راہ اور پیروی اس کی کرین ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ یہ پہیرنا دلون کا اس سبب سے ہے کہ تحقیق جہٹلایا انہونے
انہون نے آیتون ہماری کو اور تہے آیتون ہماری سے غافل ہونے والے سرکشی اور دشمنی سے
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا
ع مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور جنہون نے جہٹلایا ہے آیتون ہماری کو کہ قرآن ہے اور
اور جہٹلایا دیدار آخرت کے کو ناچیز اور باطل ہوگئے عمل ان کے جزا ندی جاویگی
مگر جو چیز کہ عمل کرتے تہے دنیا مین وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ اور پکڑا یعنے بنایا اور اس کو خدا جانا قوم موسی کی نے
پیچہے جانے موسی کے کوہ طور کو گہنے قبطیون کے سے بچہڑا بدن بے روح واسطے
اس کے آواز تہی بچہڑے کی ❊ فائدہ روایت مین ہے کہ جب رات بنی اسرائیل

شہر مصر سے باہر نکلے تھے کہ حال اُن کا قوم فرعون کی بجانے بہانہ کیا کہ ہماری ہاں شادی ہے اور فرعونیوں سے گہنا سونے کا اور روپے کا عاریت لیا فرعون غرق ہو گیا اور وہ گہنا بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا۔ جسوقت حضرت موسیٰ کوہ طور کو گئے اور ہارون کو اپنا خلیفہ کر گئے سامری ہارون کے پاس آیا اور کہا کہ یہ گہنا عاریت کا کہ بنی اسرائیل کے پاس رہ گیا ہے خرید فروخت کرتے ہیں اور حالانکہ تصرف کرنا اُن کو اُس میں حرام ہو کہ اُس تا میں غنیمتیں حلال نہیں تھیں مومنوں کو ہارون نے کہا کہ تمام گہنا زمین میں گاڑ دیویں سامری نے کہ سنار کاریگر تھا زمین سے نکال کر آگ میں گلایا اور قالب میں ڈال کر گائے کا بچہ بنایا بدن بے روح اور جسوقت فرعون غرق ہوتا تھا حضرت جبرئیل علیہ السلام گھوڑے کے اوپر سوار ہو کر آئے تھے سامری نے ایک مٹھی خاک کی سم کے نیچے سے اُٹھالی تھی اسی خاک سے بچھڑے کے منھ میں ڈالی۔ حق تعالی نے زندہ کر دیا اور بولنے لگا بنی اسرائیل سنکے جو آواز سجدہ کیا اور خدا جانا بچھڑے کو اَلَمْ یَرَوْا اَنَّهٗ لَا یُكَلِّمُهُمْ وَلَا یَهْدِیْهِمْ سَبِیْلًا اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ۝ آیا اور نہیں دیکھا ہے بنی اسرائیل نے کہ تحقیق بچھڑا انہیں بات کرتا ہے اُن سے اور امر و نہی نہیں کرتا ہے اور نہ کہتا ہے اُن کو راہ سیدھی پکڑا بنی اسرائیل نے بچھڑے کو خدا اور تھے ظلم کرنے والے وَلَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَیَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ اور جسوقت کہ گری تھی پشیمانی بیچ ہاتھوں اُنکے یعنے بچھڑے کے پوجنے سے پشیمانی ہاتھ آئی اور دیکھا بنی اسرائیل نے کہ تحقیق گمراہ ہوئے ہم کہا ندامت سے کہ البتہ اگر رحمت نکرے گا اوپر ہمارے پروردگار ہمارا اور نہ بخشے گا گناہ ہمارا البتہ ہو جاویں گے ہم زیان کاروں سے وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ اور جسوقت کہ پھرا موسیٰ کوہ طور سے طرف قوم اپنی کے غصہ ناک اور غمگین گمراہ ہونے اُن کے سے کہا کہ بری خلافت کی تمنے میرے پیچھے میرے سے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗٓ اِلَیْهِ آیا جلدی کی تمنے پوجنے بچھڑے کے سے حکم پروردگار اپنے کے اور میری راہ نہ دیکھی تمنے اور ڈال دیا تختوں کو کہ توریت اوپر اُن کے کہدی تھی مانند نقش نگینہ کے بعضے تختے ٹوٹ گئے چھہ حصہ اوپر

وقف لازم

آسمان کے اٹھ گئے اور ایک حصہ باقی رہا اور پکڑا موسیٰ نے ہارون سر بہائی اپنے کو کھینچتا ہا طرف اپنی زور سے مارے غصہ کے کہ شاید ہارون نے منع کرنے مین تقصیر کی ہوگی قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِیْ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ کہا ہارون نے کہ اے بیٹے مان میری کے تحقیق قوم نے ضعیف جانا مجکو اور اکیلا پایا اور قریب تہی کہ قتل کرین مجکو بہت منع کرنے میرے سے پس خوش نکر تو ساتھ میرے دشمنون کو وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور نکر تو مجکو ساتھ قوم ظلم کرنے والی کے کہ مین نے سستی نہین کی ہے منع کرنے مین ❊ **فائدہ** حضرت ہارون اور ان کی اولاد حضرت موسیٰ کی امت مین امام تہے لیکن جب ان کی جاے خلیفہ ہوئے تو امت حکم مین نہ رہی خلافت اور کی قسمت مین تہی خلیفہ وہ کہ امت کو دین اور دنیا کے بند و بست مین رکھے جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق ان کے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منظور ہو سو امت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاوین توریت مین امام کے لوازم دیکھے تو معلوم ہو قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ کہا موسیٰ نے پیچہے سننے اس بات کے کہ ع
اے پروردگار بخش تو مجکو اور بہائی میرے کو اور داخل کر تو ہم دونون کو بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا رحم کرنے والون کا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِيْنَ تحقیق جن لوگون نے کہ پکڑا ہے بچہڑے کو خدا اپنا قریب ہے کہ پہنچیگا ان کو غصہ پروردگار ان کے سے کہ وہ قتل کرنا ایک دوسرے کا ہے اور پہنچے گی ان کو خواری بیچ زندگی دنیا کے کہ جزیہ ہے اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم جہوٹھ جوڑنے والون کو وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور جن لوگون نے کہ کیا ہے عمل بدیون کا شرک سے اور گناہون سے پیچہے توبہ کی ہے بعد اس کے اور ایمان لائے ہین تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچہے توبہ اور ایمان کے البتہ بخشنے والا مہربان ہے وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ اور جو وقت تہما اور ٹہیرا موسیٰ سے غصہ پکڑا انکہ مین تختیون کو

اور بیچ نوشتہ اسکے کے راہنمائی تہی اور بخشش تہی واسطے ان لوگون کے کہ وہ واسطے
عذاب پروردگار اپنے کے ڈرتے ہین وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا
لِّمِیْقَاتِنَا اور پسند کیا موسیٰ علیہ السلام نے قوم اپنی سے ستر مردون کو واسطے وعدہ گاہ
ہمارے کے ✤ **فائدہ** روایت مین ہے کہ حق تعالی نے حضرت موسیٰؑ کو فرمایا تہا کہ ستر آدمی
علماے بنی اسرائیل کے سے ساتھ اپنے کوہ طور کے اوپر لاؤ کہ بندگی بچہڑے کی سے توبہ اور
عذر خواہی کرین ✤ اور ایک **روایت مین** ہے کہ بنی اسرائیل نے آپس مین
کہا کہ خدا نے موسی علیہ السلام سے باتین نہین کی ہین اور جو چیز کہ اوپر تختون کے ہے
کلام موسی کی ہے حق تعالی نے فرمایا کہ اے موسیٰ ستر آدمیون کو بنی اسرائیل سے اوپر
کوہ طور کے لا تو تا کلام میرے سنین اور گواہ ہوین حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر
اوپر کوہ طور کے آئے جب نزدیک پہنچے کوہ طور سے ایک بادل آیا کہ درمیان موسیٰ کے
اور قوم کے حائل ہوگیا۔ موسیٰ علیہ السلام پردے ابر کے اندر آئے اور قوم سجدے
مین گری حق تعالی نے موسیٰ سے باتین کین اور امر اور نہی فرمایا پس جسوقت
بادل کھل گیا موسیٰ باہر آئے اور کہا قوم سے کہ سنے تمنے کلام پروردگار میرے کے
قوم نے کہا کہ سنے ہمنے ولیکن کلام کرنے والا معلوم نہوا ہم ایمان جب لاوین کہ خدا کو
ظاہر دیکھین نزدیک اسی بات کے ایک بجلی گری سب کو جلا دیا حضرت موسیٰ علیہ السلام
بیقرار ہوئے فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ پس جسوقت کہ پکڑا ان کو بجلی نے یا پکڑا انکو
آواز ہیبت ناک نے کہ لرزہ اوپر بدن کے پڑا اور بند بند جدے ہوگئے کہ تمام وحشت
اس کی سے مرگئے حضرت موسیٰ ڈر گئے کہ بنی اسرائیل مجکو قتل کی تہمت کرین گے کہا
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ
اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ کہا موسیٰؑ نے کہ اے پروردگار میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا انکو
آگے آنے کوہ طور کے سے اور مجکو بہی ہلاک کرتا ان کو بندگی کرنی بچہڑے کی سے ہلاک کرتا
اور مجکو قتل کرنے قبطی کے سے ہلاک کرتا آیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اس چیز کے کہ کی ہے
بیعقلون نے ہم مین سے نہین ہے یہ کام مگر آزمائش تیری ہی سے بندون کو کہ ان کو کلام
اپنے سنانے کر لالچ دیکہنے کا ہوا اور بچہڑے مین آواز پیدا کردی کہ اسکی طرف متوجہ ہوئے تُضِلُّ بِهَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ○

گمراہ کرتا ہے تو ساتھ آزمائش کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو اور راہ دکھاتا ہے تو جس کسی کو کہ چاہتا ہے تو ہی یار اور کارساز ہمارا ہے پس بخش تو ہمکو اور رحم کر تو ہمکو اور تو بہتر ہے بخشنے والا یکا ہے وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ اور لکھ تو واسطے ہمارے اور ثابت کر بیچ اس دنیا کے نیکی کو کہ بندگی ہے یا روزی حلال ہے اور بیچ آخرت کے کہ بخشش ہے یا بہشت اور دیدار ہے تحقیق ہمنے رجوع کی ہے طرف تیرے قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ کہا اللہ نے کہ عذاب میرا صفت اس کی یہ ہے کہ پہنچاتا ہوں میں اس کو جس کسی کو چاہتا ہوں میں اور رحمت میری کشادہ ہو گئی ہے سب چیز کو پس قریب ہے کہ لکھوں گا میں رحمت کو اور ثابت کروں گا واسطے ان کے کہ پرہیز کرتے ہیں شرک سے اور دیتے ہیں زکوٰۃ کو اور واسطے ان کے کہ ساتھ آیتوں ہماری کے ایمان لاتے ہیں ہمیں یوں منظور تھا کہ یہ رحمت ہمارے واسطے ثابت ہے حق تعالیٰ نے امید ان کی قطع کی اور واسطے اس امید کے ثابت کیا اور فرمایا کہ

فائدہ شاید حضرت موسیٰ نے اپنی امت کے حق میں دنیا اور آخرت کی بھلائی جو مانگی مراد یہ تھا کہ سب امتوں پر مقدم رہیں دنیا اور آخرت میں فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہیں سو عذاب تو جس پر چاہیں ان کو پہنچتا ہے اور رحمت سب کو شامل ہے لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے ان کے نصیب میں جو اللہ کی ساری باتیں یقین کریں گے یعنے آخری امت کہ سب کتابوں پر ایمان لاویں گے حضرت موسیٰ کی امت میں سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے اور پہنچا اس نعمت کو اور حضرت موسیٰ کی دعا ان کو لگی الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وہ لوگ کہ تابعداری کرتے ہیں رسول نبی ناخواندہ کی وہ رسول کہ پاتے ہیں اہل کتاب صفت اور نام اس کا لکھا ہوا نزدیک اپنے بیچ توریت کے اور انجیل کی توریت میں تھا کہ احمد الضحوک

القتال یرکب البعیر ویلبس الشملة احمد بہت ہنسنے والا خونی خلق قتل کرنے والا کافروں کا سوار ہو گا اونٹ پر اور پہنے گا ایک چادر کہ شامل ہو تمام بدن کو اور انجیل میں تھا کہ انی ذاہب الی ربی وربکم وفارقلیطا جائی یعنے عیسیٰ نے کہا کہ تحقیق میں جانے والا

ہوں طرف رب اپنے کی اور رب تمہارے کی اور احمد آیا يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ
عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ حکم کریگا وہ پیغمبر
ناخواندہ اُن کو ساتھ نیکی کے کہ توحید ہے اور منع کرے گا اُن کو بُرائی سے کہ شرک ہے
اور حلال کرے گا واسطے اُن کے پاکیزہ چیزوں کو کہ جاہلوں نے حرام کیا تھا اور حرام کرے گا
اوپر اُن کے ناپاکیوں کو مانند مردار کی اور گوشت خوک کی یا بیاز اور رشوت کو حرام کریگا
وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ اور اُتارے گا اُن سے
بوجھ اُن کا کہ شریعت کو آسان کریگا کہ بیچ شریعت موسیٰ کے مشکل تھی اور اُتارے گا اُن
طوق زنجیر کو کہ تھیں اوپر اُن کے فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ ۱۹ ع ۴ ۹
الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ پس جو کوئی کہ ایمان لائے ساتھ پیغمبر ناخواندہ
کے اور تعظیم کی ہے اُس کی اور مدد کی ہے اُس کی اوپر دشمنوں اُسکے سے اور تابعداری
کی ہے اُس نور کی وہ قرآن ہے وہی گروہ نجات پانے والے ہیں عذاب سے قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
يُحْيِي وَيُمِيتُ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے آدمیو
تحقیق میں پیغمبر اللہ کا ہوں بھیجا گیا طرف تم سب کے برخلاف اور پیغمبروں کے کہ بعضوں
کی طرف بھیجے گئے تھے وہ اللہ کہ واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین
کی نہیں ہے کوئی خدا سوائے اُس کے جلاتا ہے اور مارتا ہے فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ پس ایمان
لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کی کہ نبی ناخواندہ ہے وہ نبی کہ ایمان لاتا ہے
ساتھ اللہ کے اور باتوں اُسکے کی اور تابعداری کرو تم اُس پیغمبر کی شاید کہ
تم سیدھی راہ پاؤ وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ
اور قوم موسیٰ کی سے ایک گروہ ہے کہ راہ دکھاتے ہیں خلق کو ساتھ حق کے کہ اوپر
اُن کے ہے اور ساتھ حق کے عدل کرتے ہیں درمیان خلق کے مراد اس گروہ سے
عبد اللہ بن سلام اور یار اُس کے ہیں اور مشہور یہ ہے کہ بعد وفات حضرت موسیٰ
علیہ السلام کے اور بعد وفات خلیفہ اُنکے کہ یوشع تھے بنی اسرائیل میں ہرج مرج
ظاہر ہوا اور بیچ قتل کرنے پیغمبروں کے اور اقسام گناہوں کے مشغول ہوئے

ایک گروہ نے اُن ہین سے حق تعالی سے التجا کی کہ درمیان ہمارے اور تمام قوم کے جدائی پڑی حق تعالی نے ایک راہ زمین ہین کہول دی وہ گروہ اُس راہ سے پیچھے ملک چین کے سے آئے اور اُسی مکان ہین اقامت کی اور مکان رہنے کے بنائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کو اُن سے ملاقات کی تہی اور سورہ قرآن کی اوپر اُن کے پڑہی ایمان لائے اور وہ مسلمان ہین اور قبلہ کی طرف نماز پڑہتے ہین اور زکوۃ مال کی دیتے ہین اور نماز جمعہ کی قائم کرتے ہین آیت اُن کی شان ہین ہے وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ط اور جدا کیا ہمنے قوم موسیٰ کی کو بارہ سبط گروہ گروہ اور سبط پوتے اور نواسے کو کہتے ہین مراد اولاد یعقوب کی ہے یعنے ہر پوتے یعقوب کے کو گروہ کر دیا ہمنے وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ اور وحی کی ہمنے طرف موسیٰ کے جسوقت کہ پانی مانگا اُس سے قوم اُس کی نے یہ کہ مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو۔ جسوقت بنی اسرائیل جنگل ہین حیران ہوئے اور گرمی آفتاب کی سے ایذا پائی پیاس نے اُن کے اوپر غلبہ کیا حضرت موسیٰ سے پانی مانگا حکم الٰہی ہوا کہ اے موسیٰ عصا اپنا اوس پتھر کو مار کہ تجسے جنگل ہین بات کی تہی اور بولا تھا کہ اے موسیٰ مجکو اُٹھالے کہ مین تیرے کام آؤنگا حضرت موسیٰ نے اُٹھالیا اور توبڑے ہین رکھتے تھے فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط پس پسیج گیا پتھر اور کھل گئے اُس سے بارہ چشمے پانی کے موافق شمار سبطون کے تحقیق جان لیا ہر آدمیون نے مکان پانی پینے اپنے کا وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ط كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط اور سائبان کیا ہمنے اوپر بنی اسرائیل کے بادل کو کہ گرمی آفتاب کی سے ایذا نپاوین اور نیچے بہیجا ہمنے اوپر اُن کے من کو کہ مانند ترنجبین کی میٹھا تھا اور سلوے کو کہ مانند جانور لوے کے تھا سلونا کہ کھاؤ تم پاکیزہ چیزون سے جو چیز کہ رزق دیا ہمنے تمکو اور ذخیرہ نکرو تم اونہون نے ذخیرہ کیا وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝ اور ظلم نکیا بنی اسرائیل نے ہمکو ذخیرہ کرنے ہین ولیکن تہے بنی اسرائیل کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تہے بیفرمانی ہماری سے وَاِذْ قِیْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ اور یاد کر

جسوقت کہا گیا یعنی ہمنے کہا بنی اسرائیل کو کہ رہو تم اس شہر مین کہ اریحا او ر ایلیا ہے اور کہا و تم
اس شہر سے میوہ اور اناج جس مکان سے کہ چاہو تم وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ اور کہو تم کہ گناہ دور کر ہم سے اور داخل
ہو تم دروازے شہر کو سجدہ کرتے ہوئے یا جہکے ہوئے تواضع سے بخشین گے ہم گناہ تمہارے
تمہارے سے کو زیادہ کرین گے ہم ثواب نیکی کرنے والون کا فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ پس بدل ڈالا جن لوگون
ع ۵/۱ نے ظلم کیا تہا ان مین سے قول کو سوائے اس کے کہ کہا گیا تہا ان کو یعنی حطہ کی جگہہ حنطہ
فیہا شعیر کہا کہ گیہون دے ہمکو بیچ ان کے جو ہیں پس بہیجا ہمنے اوپر تغیر کرنے والون
قول کے عذاب آسمان سے کہ بجلی تہی بسبب اوس چیز کے کہ ظلم کرتے تہے وَسْئَلْهُمْ عَنِ
وقف لازم الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ اور پوچھ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون
سے احوال اس شہر کا کہ تہا رو برو دریا کے اور وہ ایلیا ہے درمیان مدین اور کوہ طور
کے اوپر کنارے دریا کے کہ اہل شریعت نہ تہی اور اوپر ان کے تعظیم سنیچر کے دن کی
فرض تہی کہ اس دن شکار مچہلیون کا نکرین اور دنیا کے کام مین مشغول نہوین انہون نے
برخلاف حکم خدا کے کیا اور داوپر زبان داؤد کے ملعون ہوئے اور لنگور بن گئے اِذْ يَعْدُوْنَ
فِى السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ
جسوقت کہ گذرتے تہے حد حکم آلہی کے سے بیچ دن سنیچر کے کہ شکار مچہلی کا منع تہا
جسوقت کہ آتی تہین انکو مچہلیان ان کی دن سنیچر انکے کے کہ شکار اس دن کا منع تہا آتی تہین
مچہلیان ظاہر اوپر پانی کے سر نکالے ہوئے اور جس دن سنیچر نکرتے تہے نہ آتی تہین مچہلیان
یعنے سوائے سنیچر کے نہ آتی تہین اور یہ آزمائش تہی ان کو خدا کی طرف سے کہ سنیچر کے دن بہت
نصف مچہلیان آتین اور سوائے سنیچر کے دن مچہلی کی صورت کوئی نہ دیکہتا تہا كَذٰلِكَ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ اسی طرح آزماتے تہے ہم ان کو بسبب اس چیز کے
کہ دائرہ حکم آلہی اور ایمان سے باہر جاتے تہے + **فائدہ** ایلہ والے سنیچر کے دن
مچہلیان بہت دیکہتے اور شکار کرنا مشکل ہوتا اور صبر بہی نہو سکتا حیران ہو کر حیلہ
اور تدبیرین کرتے تہے آخر کو یہ ٹہیرا کہ حوضون کو بنا دین اور دریا سے ندیان کاٹ کر
حوضون مین لاوین سنیچر کے دن کہ مچہلیان ظاہر ہوتین حوضون مین ہانک لاتے اور

ہزار دین جال بچھا رہتے تھے تو مچھلیان اس جگہہ رہ جاوین دوسرے دن کہ اتوار ہوتا پکڑ لیتے تھی بارے عمل کیا نشان عذاب کا ظاہر ہوا دلیر ہوکر پیغمبر کی تعظیم چھوڑدی اور تین گروہ ہوگئے ایک یہ عمل کرتے تھے اور ایک منع کرتے تھے اور ایک نہ عمل کرتے تھے اور نہ منع کرتے تھے بلکہ منع کرنے والون کو منع کرتے تھے کہ تم کیون نصیحت کرتے ہو اُن کو وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اور جسوقت کہا ایک گروہ نے انہین سے کہ نہ شکار کرتے اور نہ منع کرتے تھی منع کرنے والونکو کہا کسواسطے نصیحت کرتے ہو تم اس گروہ کو کہ اللہ ہلاک کرنیوالا انکا ہی دنیا مین بیغیرتی کرنی اور تعظیم چھوڑنی پیغمبر کے سے یا اللہ عذاب کرنیوالا انکا ہی عذاب سخت آخرت مین کہ آگ دوزخ کی ہے قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ؀ کہا گروہ منع کرنے والون کے نے کہ نصیحت کرنا ہمارا عذرخواہی ہے طرف پروردگار تمہارے کے کہ تھے منکر ذابیت سے اور شاید کہ ڈرین وہ گناہ سے فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَىِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ پس جسوقت بھول گئے اس چیز کو کہ نصیحت دی گئی تھی ساتھ اس کے نجات دی ہمنے ان لوگون کو کہ منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑا ہمنے ان لوگون کو کہ ظلم کیا تھا ساتھ عذاب سخت کے سبب اس چیز کے کہ بدکاری کرتے تھے فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ؀ پس جسوقت سرکشی کی انہون نے اس چیز سے کہ منع کئے گئے تھے اس سے کہ شکار مچھلیون کا تھا کہا ہمنے ان کو کہ ہوجاؤ تم لنگور دور ہونے والے رحمت سے ۔

فائدہ روایت مین ہے کہ منع کرنے والے نصیحت ان کی سے ناامید ہوئے اور ایک گھر مین رہنا موقوف کیا درمیان گھرون اپنے کے اور گھرون انکے کے دیوار کھینچی اور آمدرفت ان کے محلہ کی چھوڑ دی ایک دن اپنے محلے سے باہر آئے اور ان کے محلے کا کوئی باہر نہ آیا تلاش کی دیکھا کہ تمام لنگور ہوگئے اور ہر لنگور اپنے ناتے وار کے پاس روتا ہوا گرد پھرتا تھا اور منہ اپنا اس کے کپڑون سے ملتا تھا تین روز جیتے رہے چوتھے دن مرگئے وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اور یاد کر کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت کہ خبر دی پروردگار تیرے نے یا قسم کھائی کہ

اٹھا دیگا اور تعینات کریگا اوپر یہودیون کے تا دن قیامت تک اُس کسی کو کہ چکھاویگا
اُن کو سخت عذاب مانند قتل کی اور شہر بدر کرنے کی اور جزیہ مقرر کرنے کی ٭

فائدہ روایت مین ہے کہ بخت نصر بابلی کو اوپر قتل اُنکے کے تعینات کیا تھا بعد
اُس کے فارس کے بادشاہ ایذا دیتے رہے اور محصول لیتے رہے تا زمانہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم قتل اُن کے کا کیا یا مسلمان
ہو جاوین یا جزیہ قبول کرین اور یہ حکم قیامت تک باقی ہے اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ
الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ تحقیق پروردگار تیرا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم البتہ جلد عذاب کرنے والا ہے کافرون کو اور تحقیق وہی البتہ بخشنے والا ہے جو کوئی
توبہ کرے مہربان ہے کہ بعد توبہ کے ساتھ گناہ کے پھر نہین پکڑتا ہے وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي
الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ اور کاٹا ہمنے اور پراگندہ کیا
بنی اسرائیل کو زمین مین گروہ گروہ کہ کوئی ملک نہین ہے کہ یہودی اُس مین ہے بعضے
اُس مین سے نیکی کرنے والے ہین کہ اوپر دین حضرت موسی علیہ السلام کے قایم رہے
یا مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کے یہودی ہین کہ ایمان لائے تھے
اور بعضے اُن مین سے سوائے اِس کے ہین یعنے کافر اور فاسق ہین وَبَلَوْنَاهُم
بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور آزمایا ہمنے بنی اسرائیل کو ساتھ نیکیون
کے کہ تونگری اور تندرستی ہے اور آزمایا ہمنے ساتھ برائیون کے کہ فقر اور مصیبتین
مال اور جان کی ہین شاید کہ وہ رجوع کرین گناہ سے طرف بندگی کے فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ
خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا
پس پیچھے آئے بعد اُن کے سے پیچھے آنے والے بُرے کہ وارث ہوئے توریت کے
لیتے ہین مال اس دنیا کا رشوت سے اور کہتے ہین قریب ہے کہ بخشا جاوے گا ہمکو
یہ گناہ اعتقاد تھا یہودیون کا کہ دن کے گناہ ہمارے رات کو بخشے جاتے ہین اور رات کے
گناہ دن کو بخشے جاتے ہین اور رشوت کو گناہ نجانتے تھے وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ
أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ اور اگر آوے
اُن کو مال دنیا کا مانند اُسی مال حرام کے لیتے ہین اُس کو اوپر اُمید بخشش کے آیا لیا نہین گیا
ہے اوپر اُن کے قول محکم توریت کا یہ کہ نہ کہین اوپر اللہ کے مگر سچ کو اور وہ جھوٹھ کہتے ہین

کہ گناہ ہمارے رات دن کے بخشے جاتے ہین وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور پڑھا یہودیون نے جو کچھ توریت
مین ہے اور یہ حکم اُس مین نہین دیکھا اور گھر آخرت کا بہتر ہے مال دنیا کے سے
واسطے اُن کے کہ ڈرتے ہین حلال جاننے حرام کے سے اور جھوٹھ جوڑنے اوپر خدا
کے سے آیا پس عقل مین نہین لاتے ہو تم کہ آخرت بہتر ہے مال دنیا کے سے
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝
اور جنہون نے کہ جنگل مارا ساتھ قرآن کے یعنے عمل کیا موجب اُس کے اور قائم رکھا نماز کو
تحقیق ہم ضایع نہین کرتے ہین ثواب احوال نیکی کرنے والون کا وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہودیون زمانے اپنے کے ع ۲۱ ۹ ۱۱
جسوقت اُکھاڑا اونچا کیا ہمنے کوہ طور کو اوپر سر یہودیون کے گویا کہ وہ سائبان ہے اور
جانا یہودیون نے کہ کوہ طور گرنے والا ہے اوپر اُن کے کہا ہمنے کہ لو تم جو چیز کہ دی ہے ہمنے تمکو
احکام سے ساتھ کوشش تمام کے اور یاد کرو ہمیشہ جو چیز کہ بیچ اُس کے ہے امر اور نہی سے
شاید کہ متقی پرہیزگار ہو جاؤ تم وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰي شَهِدْنَا اور یاد کر اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت لیا یعنے باہر نکالا پروردگار تیرے نے بیٹون آدم
سے پیٹون اُن کے سے اولاد اُن کی کو اور شاہد کیا اُن کو اوپر ذاتون اُن کی کے اور کہا
کہ آیا نہین ہون مین پروردگار تمہارا کہا سب نے کہ ہان ہے تو پروردگار ہمارا شاہدی
دی ہمنے ۰ فائدہ حدیث مین آیا ہے کہ حق تعالی قول الست کا اولاد آدم
کی سے وادی نعمان مین لیا تھا کہ عرفات کے نزدیک ہے بعد نکلنے آدم کے بہشت سے
اور بعضون نے کہا ہے کہ آگے داخل ہونے بہشت کے سے تھا میدان مین کہ آگے
دروازے بہشت کے ہے اور چوڑاپن اُس کا تیس ہزار برس کی راہ کا ہے حق تعالی
نے پیٹھ آدم کی سے تمام اولاد کو نکالا مانند چیونٹیون کی اور زندگی اور عقل اور گویائی پیدا
کردی اور اپنا پروردگار ہونا ظاہر کیا سب نے قبول کیا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا
عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

یا کہو تم دن قیامت کے کہ تحقیق تھے ہم اس اقرار سے بےخبر ہونے والے یا کہو تم کہ
نہیں شرک کیا ہے مگر باپ دادون ہمارے نے آگے ہمسے اور رہے تھے ہم اولاد
پیچھے ان کے سے بعد ان کے أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝ کیا پس ہلاک
کرتا ہے تو ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ کی ہے باطل کی اوپر ہونے والے گمراہون نے
کہ باپ دادے ہمارے تھے وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝
اور اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم آیتون قدرت کی کو اور شاید کہ آدمی رجوع کریں تقلید
سے طرف تحقیق کی وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ اور پڑھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر
قوم اپنی کے خبر اس کسی کی کہ دی تھیں ہمنے اس کو آیتیں اپنی پس باہر نکل گیا آیتون سے
پس تابع اپنا کیا اس کو شیطان نے پس ہو گیا وہ گمراہون سے ۔

فائدہ یہ قصہ بلعم باعور کا ہے کہ کنعانیون اور جبّارون سے تھا۔ اور
صحیفے ابراہیم علیہ السلام کے پڑھے تھے اور اسم اعظم جانتا تھا جسوقت حضرت
موسی علیہ السلام متوجہ لڑائی جبّارون کے ہوئے کہ اریحا والے تھے جبّارون نے
رجوع بلعم باعور سے کی کہ مستجاب الدعوات تھا اور کہا کہ اوپر موسی علیہ السلام اور قوم
اس کے کی بددعا کر تو بلعم باعور نے پہلے انکار کیا اور آخر جورو کے بہکانے سے بفریب
ہوکر رشوت قبول کی اور اوپر حضرت موسی علیہ السلام کے اور قوم ان کی بددعا
کی حق تعالی نے اسم اعظم یاد اس کی سے بھلا دیا اور بے ایمان ہو گیا وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا
وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۝ اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے درجہ بلعم باعور کا ساتھ
آیتون کے ولیکن اس نے رغبت کی طرف زمین کے اور پیروی کی خواہش نفس اپنے کی
قبول کرنے رشوت کے سے اور کہا ماننے جورو کے سے پس صفت عجب اس کی مانند
صفت کتے کی ہے اگر حملہ کرے تو اوپر اس کے زبان باہر نکالتا ہے یا چھوڑ رکھے تو اس کو
اور حملہ نکرے تو زبان باہر نکالتا ہے بلعم باعور کی مثال کتے کی فرمائی ہے کہ حریص ہونا اور
محبت مال دنیا کی چھوڑتا نہ تھا خواب میں منع کیا گیا اوپر بنی اسرائیل کے دعا سے بد نکرتو
باز نہ آیا اور جسوقت حضرت موسی کی طرف چلا بددعا کرنے کو جس گدہے پر سوار تھا بجولا کر

کہ اس راہ سے پھر جا۔ نمانا اور باز نہ آیا ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ○ وہ مثل اُس قوم کی ہے کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو اور وہ قوم سکے والی ہین پس پڑھ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبر بلعم باعور کی شاید کہ وہ فکر کرین یا قوم سے مراد یہودی ہین کہ تعریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھپاتے تھے سَآءَ مَثَلًا نِ الْقَوْمُ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ○ بری مثل ہے مثل اُس قوم کی کہ جھٹلایا آیتون ہماری کو بعد علم کے اور اوپر ذاتون اپنی کے ظلم کرتے تھے ہمارا ازبان نکرتے تھے مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ جس کسی کو راہ دکہاتا ہے اللہ فضل اپنے سے پس وہی راہ پانے والا ہے اور جس کسی کو کہ گمراہ کرتا ہے پس وہ گروہ وہی زیانکار دونون جہان کے ہین وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اور البتحقیق پیدا کیا ہمنے واسطے دوزخ کے بہتون کو جنون سے اور آدمیون سے واسطے اُن کے دل ہین غافل کہ نہین سمجھتے ہین ساتھ اُن کے حقیقت کو اور واسطے اُن کے آنکھین ہین کہ نہین دیکھتے ہین ساتھ اُن کے حق کو اور واسطے اُن کے کان ہین کہ نہین سنتے ہین ساتھ اُن کے قرآن کو اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○ وہ گروہ کہ جو اچھون اپنے کو عیش اور لذت دنیا کے ہین کہوتے ہین مانند حیوان چارپایون کی ہین کہ سوا ئے کہانے اور سونے کے نعمت باقی کی طرف متوجہ نہین ہوتے ہین بلکہ وہ گروہ گمراہ زیادہ ہین حیوانون سے وہی گروہ اصل غافل ہونے والے ہین وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ اور واسطے اللہ ہی کے ہین نام نیک تر پس دعا مانگو تم اللہ کو ساتھ اسمار حسنی کے یعنے نامون نیک کے کہ وہ نود و نہ نام ہین ❊ فائدہ حدیث مین ہے کہ جو کوئی یاد کرے گا اُن کو داخل ہوگا بہشت مین سبب نزول آیت کا یہ ہے کہ ایک آدمی نماز مین یا اللہ یا رحمن کہتا تہا ابوجہل نے کہا کہ محمد اور اصحاب اُس کے کہتے ہین کہ ہم ایک خدا کو یاد کرتے ہین پس یہ آدمی دو خداؤن کو یاد کرتا ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ اسمار الٰہی بہت ہین اور تمام نیک ہین جونسا نام چاہو لیکر یاد کرو تم یا معنے اسمار کی صفتین ہین مانند عدل اور احسان اور نیکی

اور رحمت اور بخشش کے ساتھ ان صفاتوں کی تعریف کرو تم اُس کی وَذَرُوا الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اور چھوڑ دو تم اُن لوگوں کو
کہ جہالت سے میل کرتے ہیں طرف کجی کے بیچ ناموں اُس کی کے قریب ہے کہ بدلہ
دیے جاویں گے اُس چیز کا کہ عمل کرتے ہیں یعنے حق تعالیٰ کے ایسے نام رکھتے ہیں کہ
شریعت میں روا نہیں ہیں جیسے عرب حق تعالیٰ کو ابو المکارم کہتے تھے کہ صاحب
بخششوں کا ہے اور ابیض الوجہ کہتے تھے کہ سفید منہ والا ہے اور نصاریٰ
ابو المسیح کہتے تھے کہ باپ عیسیٰ علیہ السلام کا ہے اور حکما علت اولیٰ کہتے تھے
اور یا خدا کے ناموں سے کاٹ کر بتوں کے نام رکھتے تھے مانند لات کی کہ اللہ
سے نکالا ہے اور عزیٰ کی کہ عزیز سے نکالا ہے اور مانند منات کی کہ منان سے
نکالا ہے وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ اور اُن لوگوں سے کہ ع ۱۳ ۱۰ ۱۲
پیدا کیا ہے ہم نے واسطے بہشت کے ایک گروہ ہے کہ راہ دکھاتے ہیں خلق کو
ساتھ حق کے ۔ اور ساتھ حق کے عدل کرتے ہیں مراد مہاجرین اور انصار ہیں
اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ اور جنہوں نے جھٹلایا ہے آیتوں ہماری کو کہ کافر مکے کے ہیں
قریب ہے کہ پکڑیں گے ہم اُن کو جس مکان سے نجانیں گے یعنے جائے امن کی سے
پکڑیں گے ہم جس وقت گناہ کریں گے ہم نعمت زیادہ کریں گے تا سرکشی اور گناہ
زیادہ کریں اور شکر نعمت کا دل اُن کے سے بھلا دیں گے کہ لائق عذاب کے ہو جاویں
وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ اور مہلت اور عمر درازی دیتا ہوں میں کافروں کو
تحقیق مکر میرا مضبوط ہے ۔ فائدہ روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کوہ صفا کے اوپر آ کر ہر ایک کو گروہ قریش کے سے عذاب الٰہی سے ڈراتے
تھے ایک نے کہا کہ یار تمہارا دیوانہ ہے کہ تمام رات فریاد کرتا ہے آگے کی آیت
نازل ہوئی کہ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝
آیا اور فکر نہیں کیا ہے کافروں نے کہ نہیں ہے ساتھ صاحب اُن کے کہ محمد ہے
دیوانگی کسی طرح کی نہیں ہے محمد مگر ڈرانے والا ظاہر أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ آیا اور نہیں دیکھا ہے کافروں نے

بیچ بادشاہی بڑی کے آسمانون اور زمین کی آسمان کی چیزون کا نام ملکوت ہے اور
زمین کی چیزونکا نام ملک ہے نہین دیکھا ہر ایک چیز کو کہ پیدا کیا ہے اللہ نے ہر چیز سے تا قدرت اُس کی ہر چیز بین
ہا وہین وَاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ
اور نہین دکھائی یہ کہ شاید تحقیق قریب ہوئی ہو مدت فنا اُن کی کے تو آگے فنا ہونیکے
سے عمل نیک کر لیوین کہ آخرت کی نجات ہووے پس ساتھ کونسی بات کے بعد
قرآن کے ایمان لاتے ہین اور قرآن کے اوپر ایمان لاتے نہین ہین مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ جس کسی کو کہ گمراہ کرتا ہے
اللہ کہ ہستے قرآن کے اوپر ایمان نہین لاتا ہے پس کوئی راہ دکھانے والا نہین ہے
اُس کو اور چھوڑتا ہے اللہ کافرون کو بیچ سرکشی اُن کے کے حیران سرگردان ہووین
فائدہ روایت مین ہے کہ گروہ قریش کے نے یا یہودیون نے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا کہ قیامت کب ہوگی آیت نازل ہوئی کہ
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ
اور پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش اور یہودی قیامت سے
کہ کونسے وقت قائم ہوتا ہے اُس کا کہہ تو کہ نہین ہے علم قیامت کا مگر نزدیک پروردگار
میرے کے ظاہر نکریگا قیامت کو بیچ وقت اُسکے کے مگر اللہ ہی ظاہر کریگا ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً بھاری ہو گئی ہے قیامت
بیچ آسمانون کے اور زمین کے یعنے علم اُس کا آسمان زمین والون کو مشکل اور بھاری ہے
نہ آویگی تمکو قیامت مگر ناگہان يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم گویا کہ تو مہربان ہے اور راضی ہے پوچھنے اُس کے سے اور حالانکہ تو
راضی نہین ہے پوچھنے اُس کے سے کہ تو جانتا ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کو
علم اُس کا نہین ہے کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ سوائے
اُس کے نہین ہے کہ علم قیامت کا نزدیک اللہ کے ہے ولیکن بہت آدمی
نہین جانتے ہین **فائدہ** روایت مین ہے کہ مکہ والون نے کہا تھا آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اے محمد خدا تیری خبر رکھی تجکو کیون نہین کرتا ہے کہ کسوقت سستا ہوگا

تا خریدے اور وقت مہنگا ہونے کے بیچے تو کہ نفع ہو وے تجکو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَیْرِ ۚۛ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مالک نہیں ہون مین
واسطے ذات اپنی کے نفع کو یا ضرر کو مگر جو چیز کہ چاہے خدا تعالی کہ تعلیم کرے مجکو اور اگر
ہوتا مین کہ جانتا مین غیب کو بے تعلیم خدا کی البتہ زیادہ کرتا مین مال اور نفع سے اور فتح اور
غنیمت سے اور نہ پہنچے مجکو برائی کہ فقر اور بیماری اور ہزیمت ہے اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ
وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ نہیں ہون مین مگر ڈرانے والا منکرون کو اور خوشخبری دینے والا ع ۲۳ ۷ ۱۳
واسطے اس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین اوپر میرے هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا اللہ وہ ذات پاک ہے کہ پیدا
کیا ہے تمکو ایک ذات سے کہ آدم ہے اور پیدا کیا بائین پسلی اسکی سے جورو اسکی کو کہ حوا ہے
تا کہ آرام پکڑے آدم طرف اسکی اور الفت پاوے فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ
پس جسوقت کہ ڈہانکا اور خلوت کی آدم نے حوا سے حمل پکڑا حوا نے حمل ہلکا کہ نطفہ رحم مین آیا
پس آمد و رفت کرتی تہی حوا ساتھ اس حمل کے پس جسوقت بہاری ہوئی حوا کہ لڑکا پیٹ کا
بڑا ہوا دعا مانگے دونون نے پروردگار اپنے کو کہ البتہ اگر دیگا تو ہمکو بیٹا درست پیدائیش
ہماری صورت کا البتہ ہووینگے ہم شکر کرنے والون سے ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ
جسوقت حوا حاملہ ہوئی ۔ شیطان صورت پکڑ کر اوپر حوا کے ظاہر ہوا اور کہا کہ تیرے پیٹ
مین کیا چیز ہے ۔ حوا نے کہا کہ مین نہین جانتی ہون کہ کیا ہے ۔ شیطان نے کہا کہ شاید
درندہ یا چارپایہ ہووے پہر پوچھا کہ کونسی راہ سے نکلے گا ۔ حوا نے کہا کہ منہ کی راہ سے
یا کان کی راہ سے یا ناک کی راہ سے ۔ شیطان نے کہا کہ تیرا پیٹ چیر کر باہر نکالینگے ۔
حوا ڈر گئی اور حقیقت آدم سے کہی ۔ آدم بہی اندیشہ ناک ہوا ۔ شیطان دوسری بار اور صورت مین
ظاہر ہوا اور سبب دلگیری اور اندیشہ کا پوچھا آدم اور حوا نے کہا شیطان نے کہا کہ غم
نہ کہاؤ تم مین اسم اعظم جانتا ہون خدا سے دعا کرونگا کہ اس حمل کا مانند تمہاری
آدمی پیدا ہوگا اور آسانیت سے باہر نکلے گا بشرطیکہ عبد الحارث نام اسکا رکھو تم اور
عبد الحارث شیطان کا نام تہا فرشتون مین حوا نے قبول کیا فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ پس جس وقت دیا اللہ نے
آدم اور حوا کو بیٹا درست بدن مقرر کیا دونوں نے واسطے اللہ کے شریکوں کو بیچ اُس
چیز کے کہ دی اُن دونوں کو کہ نام اُس کا عبد الحارث کہا پس بلند اور پاک ہے اللہ اُن
چیز سے کہ شریک کرتے ہیں اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ کیا شریک کرتے ہیں اولاد آدم اُس چیز کو کہ نہیں پیدا
کرتی ہے کسی چیز کو اور حالانکہ وہ شریک پیدا کیے گئے ہیں پیدا کرنے والے نہیں ہیں اور
نہیں طاقت رکھتے ہیں شریک واسطے اُن کے مدد کرنے کی یہ اور نہ آپ اپنی کو مدد کرتے
ہیں جس وقت کوئی توڑتی اُن کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ
عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اور اگر بلاؤ تم اے مسلمانوں مشرکوں کو طرف دین اسلام
کی تابعداری نکریں تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے کہ بلاؤ تم اُن کو طرف دین حق کے یا تم
خاموش ہو اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ تحقیق جن جن کو کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ
کے بندے ہیں تابعدار خدا کی مانند تمہاری پس دعا مانگو تم اُن سے پس چاہیے کہ قبول کریں
وہ دعا تمہاری کو اگر ہو تم سچ بولنے والے کہ وہ خدا ہیں اور خدا چاہیے کہ دعا بندے کی
قبول کرے اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ
بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا کیا بتوں کے پاؤں ہیں مانند تمہاری کہ چلتے ہیں اُن سے
یا ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں چیزوں کو اُن سے یا آنکھیں ہیں کہ دیکھتے ہیں اُن سے مانند تمہاری یا
کان ہیں کہ سنتے ہیں اُن سے مانند تمہاری اور تم جانتے ہو کہ اُن کو یہ چیزیں نہیں اور تم کو ہیں
تم بہتر ہوئے اُن سے اور نہایت حماقت ہے کہ بہتر بدتر کو بندگی کرے اور یہ آیت ثابت
کرتی جہل کافروں کی ہے کافروں نے بعد الزام حجت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو کہا اور ڈرایا کہ تو ہمارے بتوں کو برا کہتا ہے کچھ آفت تجکو پہنچا دیں گے آگے کی
آیت نازل ہوئی کہ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝
کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ دعا کرو تم شریکوں اپنے کو اور بلاؤ اُنکو میری دشمنی میں
پس مکر کرو تم اور حیلہ کرو میرے ضرر میں پس نہ مہلت دو تم مجکو میرے اوپر حمایت الٰہی ہے
تمہارے مکر سے اندیشہ نہیں ہے مجکو اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

تحقیق حمایتی میرا وہ اللہ ہے کہ جس نے اتارا ہے قرآن کو اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکوں کو اور
کام ان کے بناتا ہے وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ
وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ اور جن بتوں کو کہ بندگی کرتے ہو تم سوائے اللہ کے نہیں طاقت رکھتے
ہیں یاری کرنی تمہارے کی اور نہ ذاتوں اپنی کو یاری کرتے ہیں جو کوئی توڑے اور پامال
کرے ان کو وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اور اگر بلاؤ تم اے مومنوں کافروں کو طرف دین حق کے نہ سنیں اور دیکھے
تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافروں کو کہ نظر کرتے ہیں ظاہر میں طرف تیری اور باطن
سے وہ نہیں دیکھتے ہیں کہ حقیقت تیری معلوم کریں اور ایمان لاویں خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ
بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ پکڑ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بخشش دمیش کو
اور آسانی کو آدمیوں کے کاموں میں اور مشکل کام نکہہ تو اونکو پاس لے تو زیادتی تال کی اغنیا
سے اور حکم کر تو خلق کو ساتھ نیکی کے اور منہ گردانی کر تو جاہلوں سے اور ان سے جھگڑا نکر
فائدہ یہ آیت جامع ہے بزرگیوں خلق کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام
سے پوچھا تھا کہ حقیقت اس آیت کی کیا ہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار کہتا
ہے تیرا کہ پیوند کر تو اس کسی سے کہ تجہسے جدائی کرے اور بخشش کر تو اسکو کہ تجکو محروم کرے
اور معاف کر تو جو کوئی کہ اوپر تیرے ظلم کرے اور یہی معنے ہیں مکارم اخلاق کے وَاِمَّا
يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اور اگر پہنچے
تجکو شیطان سے وسواس کہ یہ چیزیں نکرنے دیوے پس پناہ پکڑ تو ساتھ اللہ کے تحقیق اللہ
سننے والا جاننے والا ہے زبان کی باتوں کو سنتا ہے اور دل کی باتیں جانتا ہے اِنَّ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝
تحقیق جو کوئی کہ پرہیز کرتے ہیں شرک اور گناہوں سے جس وقت پہنچتا ہے انکو وسواس شیطان
سے یاد کرتے ہیں اللہ کو اور عذاب اس کے سے ڈرتے ہیں پس ناگاہ وہ دیکھنے والے ہیں نیکی کو
اور وسواس شیطان کا دور کرتے ہیں وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا
يُقْصِرُوْنَ ۝ اور بھائی کافروں کے کہ شیطان ہیں کھینچتے ہیں کافروں کو بیچ گمراہی کے
پس کوتاہی نہیں کرتے ہیں گمراہ کرنے میں وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ اور جس وقت نہیں لاتا ہے تو اے محمد صلے اللہ علیہ

علیہ وآلہ وسلم کا فرونکو کوئی آیت قرآن کی یعنے آیت کے نازل ہونے مین دیر ہوتی ہے
کہتے ہین ٹھٹھے سے کہ کیون نہین جوڑتا ہے تو اپنے دل سے آیت کو جیسے اور آیتین
جوڑی ہین تو نے کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہین تابعداری کرتا ہون مین مگر
اُس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میرے پروردگار میرے سے اور مین جوڑنے والا
قرآنکا نہین ہون ہٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
یہ قرآن بینائیان اور بخشین روشن ہین کہ نازل ہوئی ہین پروردگار تمہارے سے
اور راہ دکھانا اور رحمت ہے واسطے اُس گروہ کے کہ ایمان لاتے ہین خدا اور نبیون کے
اوپر ❊ فائدہ روایت مین ہے کہ ایک جوان انصاریون سے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتا تھا جو قرأت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے
پیچھے سے وہ بھی پڑھتا تھا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا
لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اور جسوقت پڑھا جاوے قرآن
نماز مین پس سنا کرو تم اُسکو اور خاموش رہا کرو تم امام کے ساتھ تلاوت نکیا کرو تم
شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور بعضون نے کہا ہے کہ خاموشی مراد خطبہ روز جمعہ کی ہے کہ
خطبہ مین اغلب قرآن کی آیت ہوتی ہے وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝
اور یاد کر تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پروردگار اپنے کو رونے سے اور ڈر سے
رونا بامید فضل اُسکے کے اور ڈرنا دہشت عدل اُسکے سے اور یاد کر تو اُسکے سوائے
پکار کے بات سے یعنے ذکر خفی کر صبحون کو اور شامون کو مراد ہمیشگی ذکر کی ہے اور نہو
تو غافلون سے ❊ فائدہ روایت مین ہے کہ کافر کے کے سجدہ کرنے خدا کے سے
تکبری اور غرور کرتے تھے فرمایا کہ اے محمد اگر کافر سجدہ کرنے میرے کے سے
سرکشی کرتے ہین اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ تحقیق جو فرشتے نزدیکی کے نزدیک پروردگار
تیرے کے ہین تکبری اور سرکشی نہین کرتے ہین بندگی اُس کی سے اور تسبیح کرتے
ہین اُس کی یعنے سبحان اللہ کہتے ہین اور خاص واسطے اُسی کے سجدہ کرتے ہین ❊
فائدہ بعد تلاوت اس آیت کے سجدہ فرض ہوتا ہے اور سجدے تلاوت کے قرآن شریف

سجدہ ع ۱۸ ۱۴

ہین چودہ ہین دو سجدون مین اختلاف ہے ایک آخر سورہ حج کے کہ امام شافعی کے نزدیک واجب ہے اور امام اعظم کے نزدیک نہین ہے اور دوسرا سجدہ سورہ ص کا کہ امام اعظم کے نزدیک واجب ہے اور باقی اماموں کے نزدیک واجب نہین ہے اور سجدہ تلاوت کا اوپر پڑھنے والے اور سننے والے کے واجب ہوتا ہے نماز ہو یا غیر نماز ہو اسی وقت واجب ہوتا ہے اور اگر فوت ہوجاوے قضا لازم ہے اور باقی اماموں کے نزدیک سنت ہے اور بعد فوت کے قضا لازم نہین ہے

سورۃ الانفال مدنیۃ وھی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | خمس وسبعون آیۃ

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ پوچھتے ہین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال لوٹ کا فروں کے سے کہہ تو کہ مال لوٹ کافروں کا واسطے اللہ کے ہے اور پیغمبر کے ہے جنگ بدر والوں نے لوٹ کے مال مین اختلاف کیا تہا جوان کہتے تہے کہ ہمنے لڑائی کی ہے ہمارا حق ہے اور بوڑہے کہتے تہے کہ ہم بہی لڑائی کے شریک تہے ہمارا حق ہے یہ آیت نازل ہوئی کہ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗٓ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ پس ڈرو تم اللہ سے مخالفت مین اور اصلاح کرو تم درمیان اپنے اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اسکے کی مال غنیمت کے بیچ جس طرح پیغمبر تقسیم کرے قبول کرو اگر ہو تم ایمان لانے والے اوپر اللہ اور پیغمبر کے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُہُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْہِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْہُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ سوائے اسکے نہین ہے کہ مومن وہ کوئی ہین کہ جسوقت یاد کیا جاتا ہے اللہ نزدیک ان کے ڈر جاتے ہین دل ان کے ہیبت جلال اور عظمت اس کی سے اور جسوقت پڑہی جاتی ہین اوپر ان کے آیتین اس کی کہ قرآن ہے زیادہ کرتے ہین ایمان انکے کو اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہین نہ اوپر دنیا کے اور اہل اسکے کی یعنے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی آیت ان کے اوپر پڑہتے ہین یقین ان کا زیادہ ہوجاتا ہے ❊

فائدہ ایمان ایک نور ہے کہ بقدر کشادگی سوراخ دل کے اسمین چمکتا ہے پس جب قرآن پڑہا جاتا ہے برکت اس کی سے سوراخ دل کا کشادہ ہوجاتا ہے اور نور ایمان کا

اُس مین زیادہ پڑتا ہے اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝
وہ مومن کامل ایمان والے کہ قائم رکھتے ہین نماز کو بشرائط (و مداومت) اور اُس چیز سے
کہ روزی دی ہے ہمنے اُن کو خرچ کرتے ہین اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَھُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّھِمْ وَمَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝ وہ گروہ وہی مومن اصل درست ہین واسطے
اُن کے درجے ہین نزدیک پروردگار اُن کے کے اور بخشش گناہون کی ہے اور روزی
بزرگ ہے کہ صاف ہے کدورت کسب کے سے اور خالی ہے خوف حساب کے سے یا دائمی
ہے فائدہ روزی بزرگ وہ ہے کہ آدمی کو دیکھتے اور پہچانتے روزی دینے والے کے
سے باز رکھے + فائدہ روایت مین ہے کہ قافلہ قریش کا ساتھ مال اور متاع بہت
کے شام سے پھر اتھا اور ابوسفیان سردار قافلہ کا تھا جبرئیل علیہ السلام آئے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مسلمانون سے کہا مسلمانون نے دیکھا کہ مال بہت ہے اور آدمی قافلے کے ساتھ تھوڑے
ہین چاہا کہ قافلہ کو پکڑین اور مال لیوین اوپر اس قصد کے مدینہ سے باہر آئے اور
ابوسفیان نے ضمضم غفاری کو مکہ کی طرف بھیجا کہ قریش سے مدد لاوے اور آپ
مکہ کی طرف آنے لگا ابوجہل بعد آنے ضمضم کے بہت آدمی مکہ سے لیکر قافلہ کی
مدد کو باہر آیا اور متوجہ بدر کا ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وادیٔ قران
مین تھے کہ جبرئیل علیہ السلام آئے اور آنے لشکر کفار کے سے خبر دی کہ ابوجہل لایا
تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانون کو کہا کہ قافلہ کو لوگے تم یا کافرون سے
لڑائی کروگے بعضون نے کہا کہ ہم تیاری لڑائی کی نہین کرآئی ہین قافلہ ہاتھ آوے
تو بہتر ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات سے متغیر ہوئے اور بڑے صحابون
نے لڑائی کو اختیار کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین مکان ہر ایک
کا دیکھتا ہون کہ کون سے مکان مین قتل ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہان ابوجہل قتل ہوگا اور یہان امیہ بن خلف قتل ہوگا
حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تجکو مکان بدر کے لیجاویگا
کَمَآ اَخْرَجَکَ رَبُّکَ مِنْۢ بَیْتِکَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکٰرِھُوْنَ ۝
جیسے باہر نکالا ہے تجکو پروردگار تیرے نے گھر تیرے سے کہ مدینہ ہے ساتھ سچ کے

اور تحقیق ایک گروہ مومنون کے سے البتہ کراہیت کرنے والے ہین بدر کے جانے
کو یُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝
جھگڑا کرتے ہین تجکو اسے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم بیچ اختیار کرنے حق کے کہ جہاد ہے
پیچھے ظاہر ہو جانے کے کہ جہاد واجب ہے چلتے ہین گویا کہ ہانکے جاتے ہین طرف
موت کے اور گویا دیکھتے ہین وہ اسباب موت کے اور جھگڑا یہ تھا کہ ہم قافلہ لوٹنے
کو مدینہ سے باہر آئے ہین اور لڑائی کا اسباب نہین لائے ہم اور یہ بسبب کم ہونے
عدو کے اور استعداد کے اسواسطے کہ تمام لشکر والے تین سو تیرہ آدمی تھے اور ستر اونٹ
تھے اور دو گھوڑے اور چھ زرہین اور آٹھ تلوارین تھین وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ اور یاد کرو جسوقت وعدہ کرتا
تھا تمکو اللہ ایک دو گروہون کا قافلہ یا لشکر کافرون کا کہ تحقیق وہ ایک گروہ واسطے
تمہارے ہے اور دوست رکھتے تھے تم کہ تحقیق سوائے صاحب ہتھیارون کا ہووے
واسطے تمہارے کہ قافلہ تھا قافلہ مین چالیس سوار تھے اور لشکر کافرون کا ساڑھے
نو سو سوار تھے پس تمنے آسان ترکو چاہا وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور چاہتا تھا اللہ کہ ثابت کرے حق کو ساتھ باتو
اپنی کے کہ وعدہ فتح اور نصرت پیغمبر کے ہین اور کاٹی جڑھ اور بنیاد کافرون کی
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ تاکہ ثابت کرے اللہ حق کو کہ دین
اسلام ہے یا فتح پیغمبر کی ہے اور دور کرے کفر کو اور ضعیف کرے مشرکون کو اور اگرچہ
برا جانین اسکو کافر اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ
بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ یاد کرو جسوقت فریاد چاہتے تھے تم پروردگار اپنے سے
کہ فتح دے ہمکو پس قبول کیا اللہ نے دعا تمہاری کو کہ تحقیق مین مدد کرنیوالا تمہارا
ہون ساتھ ہزار فرشتون کے آگے پیچھے آنے والے وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
ع ۱ / ۱۵ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور نکیا تھا اللہ
مدد فرشتون کو مگر خوشخبری فتح کی اور تاکہ آرام پکڑین ساتھ اُس مدد کے دل تمہارے
اور نہین ہے فتح اور نصرت مگر نزدیک اللہ کے سے تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور یاد کر جسوقت ڈھانکتا تھا تمکو اللہ نیند تسلی سے کہ اونگھ ہے واسطے امن کے نزدیک اپنے سے اور نازل کرتا تھا اوپر تمہارے آسمان سے پانی کو تا یہ کہ پاک کرے تمکو ساتھ اس پانی کے ❁ **فائدہ** جس رات کہ صبح اسکی کو جنگ بدر ہوئی اصحابوں کو بڑا اندیشہ درپیش آیا کہ زمین ان کی ریگستان تھی کہ چلنے والے کا قدم ٹھیرتا نہ تھا اور ریت میں دھس جاتا تھا اور پانی بھی اس رات نہ تھا حقتعالی نے اوپر مسلمانون کے نیند غالب کی اور اس نیند میں اکثر اصحابون کو احتلام ہوگیا صبح کو شیطان نے وسواس ڈالا کہ تمکو نماز صبح کی پڑھنی ہے اور بعضے جنبی ہو تم اور پانی نہیں ہے کہ غسل کرو تم اور پانو ریت مین دہنسے جاتے ہین اور کافر اوپر زمین سخت کے ہین اور پانی رکھتے ہین اور تم کہتے ہو کہ ہم دوست خدا کے ہین اور پیغمبر درمیان ہمارے ہے اب کیا ہوگا حقتعالی نے مینہ بھیجا کہ غسل بھی کرین اور زمین سخت ہوجاوے اور ہوین وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ○ اور تا یہ کہ دور کرے اللہ تمسے پلید وسواس شیطان کا کہ کہتا تہا کہ نصرت اور جنابت جمع نہون گے اور تا یہ کہ باندہے اللہ امید کو اوپر دلون تمہارے کے اور تا یہ کہ ثابت رکھے اللہ ساتھ مینہ کے قدمون کو کہ زمین ریتلی جم جاوے ❁ **فائدہ** روایت مین ہے کہ ایسا مینہ برسا اور نالے جاری ہوئے کہ اصحابون نے غسل کیا اور وضو کیا اور جانورون کو پلایا اور ریت تمام بیٹھ گئے اور قدم ٹھیرے اور کافرون کی زمین مین بڑی کیچڑ ہوئی إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا یاد کر اے محمد جسوقت وحی کرتا تھا پروردگار تیرا طرف فرشتون کی کہ مدد کو پہنچے تھے مومنون کی کہ تحقیق مین ساتھ تمہارے ہون یار اور مددگار پس ثابت رکھو تم ان لوگون کو کہ ایمان لائے ہین اور دل دہی کرو تم ان کی بہت کر دیئے لشکر ان کے سے فرشتے آدمیون کی صورت ہوکر آگے صف لشکر مسلمانون کے پہرتے تہے اور کہتے تہے کہ بشارت ہو جو کہ تم غالب ہوگے اور خدا مددگار تمہارا ہے اور مردانے ہوجاؤ تم کہ دشمن تمہارے تھوڑے ہین اور فتح تمکو ہے سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ○ قریب ہے کہ ڈالون گا مین بیچ دلون کافرون کے وحشت اور ڈر کو پس مارو تم اے فرشتون کافرون کو اوپر گردنون انکی کے اور مارو تم ان سے ہر بند بند کی جگہ

فرشتون کو مارنا نہ آتا تھا حق تعالی نے سکھایا کہ اوپر گردنون کے اور ہر جوڑ کے مارو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۤقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
یہ مارنا کافرون کا بسبب اس کے ہے کہ مخالفت کی انہون نے اللہ سے پیغمبر اسکے کی
اور جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ اور پیغمبر اسکے کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب
کرنے والا ہے دونو جہان مین ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ یہ تمکو اے
کافرو دنیا مین عذاب ہے پس چکھو تم اسکو اور تحقیق واسطے کافرون کے آخرت مین
عذاب آگ کا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ
الْاَدْبَارَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم جب وقت ملاقات کرو تم کافرون سے
انبوہ اور آپس مین ملے ہوئے واسطے لڑائی کے پس نہ پھیرو تم پیٹھون اپنی کو اور بھاگو مت
یہ حکم اول اسلام مین تھا کہ ایک مسلمان دس کافرون سے نہ بھاگے اور اب منسوخ
ہوا جیسے آگے مذکور ہوگا وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا
اِلٰى فِئَةٍ × × اور جو کوئی پھیرتا ہے کافرون سے لڑائی کے دن پیٹھ اپنی کو
اور بھاگتا ہے مگر حرفت کرنے والے واسطے لڑائی کے کہ دشمن جانے کہ بھاگتا ہے اور اسکو
غافل کرکے بازی دیوے اور پھر آوے یا پناہ پکڑنے والا ہو طرف گروہ مسلمانون کے
کہ داہنی طرف سے بائین طرف کو آجاوے اور جو کوئی سواے ان دونون صورتون کے
بھاگتا ہے لڑائی سے فَقَدْ بَاۤءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ
پس تحقیق پھرا وہ ساتھ غصہ اللہ کے طرف سے اور ٹھکانا اسکا دوزخ ہے اور بری باز گشت
ہے دوزخ × **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت لڑائی گرم ہوئی اور کافرون نے
ایکبارگی حملہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھونس کے چھپر مین تھے دعا شروع کی
کہ اے بار خدایا جو وعدہ فتح کا کہ تو نے مجھکو کیا ہے وفا کر حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے
اور کہا کہ مٹھی خاک کی اٹھا لے تو اور دشمنون کی طرف پھینک دے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کنکریون دار کی اٹھائی اور کہا بری ہوجا دین منہہ کافرون
اور ان کی طرف پھینکے حق تعالی نے تمام کافرون کی آنکھون مین ڈالی کافر اپنی طرف مشغول
ہوئے فرشتون نے اور مسلمانون نے لڑائی شروع کی ستر آدمی سردارون عرب کے سے
مارے گئے اور ستر کو قید کیا مسلمان آپس مین کہتے تھے کہ مین نے قتل کیا اور مین نے قید کیا

آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ
پس نہین قتل کیا ہے تمنے کافرون کو اپنے زور سے ولیکن اللہ نے قتل کیا ہے اُنکو کہ تمہاری
مدد کی اور تو نے نہین پہینکا ہے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مٹہی خاک کی کو کہ جس وقت
پہینکا تہا تو نے تیرا پہینکنا اس لائق نہ تھا کہ تمام کافرون کی آنکہون مین جاتا ولیکن اللہ
نے پہینکا تہا کہ سب کافرون کی آنکہون مین گئی یہ قرب فرائض کا مرتبہ ہے کہ بندہ واسطہ ہو
اور اللہ کام کرنے والا ہو یہ مرتبہ آنحضرت کو تھا اور قرب نوافل برخلاف اس کے
ہے کہ اللہ واسطہ ہو اور بندہ کام کرنے والا ہو مانند داؤد کے کہ قتل داؤد جالوت یعنے
قتل کیا داؤد نے جالوت کو وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ اور تا یہ کہ آزماوے اور نعمت دیوے اللہ مومنون کو اپنی طرف سے نعمت
اور بخشش نیک فتح اور غنیمت ہے تحقیق اللہ سننے والا دعا تمہاری کا ہے اور جاننے والا
نیتون تمہاری کا ہے ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ یہ فتح تمکو ہے اور
تحقیق اللہ سست اور باطل کرنے والا مکر کافرون کا ہے فائدہ روایت مین ہے
کہ کافرون نے مکہ سے باہر آتے وقت کعبہ کا پردہ پکڑ کر دعا مانگی تہی کہ یا خدا ہم محمد سے
لڑنے کو جاتے ہین ہمکو فتح دیجو تو اور دونون لشکرون سے جو کوئی حق پر ہو اور تیرے
نزدیک دوست زیادہ ہو اوسکی فتح ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی اور خطاب ہوا
مکہ والون کو إِن تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِن تَنتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
اگر طلب فتح کی کی تہی تمنے پس تحقیق آئی تمکو فتح اور اگر باز آؤ گے تم دشمنی پیغمبر کی سے پس وہ
بہتر ہے تمکو قتل ہونے دنیا کے اور عذاب آخرت کے سے وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ وَلَن
تُغْنِيَ عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اور اگر پہر پہرو گے تم طرف لڑائی ع ۲ ۱ ۱۶
پیغمبر اور مسلمانون کے پہر پہرین گے ہم طرف فتح اور نصرت انکی کے اور ہرگز دور نکرے گا
تمسے عذاب ہمارے کو گروہ اور لشکر تمہارا اگرچہ بہت ہوگا اور تحقیق اللہ ساتھ مسلمانون کے
ہے یاری اور مدد کرنے کو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم فرمانبرداری کرو تم اللہ کی
اور پیغمبر اوس کے کی اور روگردانی نکرو تم حکم پیغمبر کے سے اور حالانکہ تم سنتے ہو کہ مین کہتا
ہون کہ میرا پیغمبر ہے وہ یا سنتے ہو تم نصیحتین قرآن کی وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا

وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کے کہ کہا سُنا ہمنے اور حالانکہ وہ نہین سُنتے ہین سُننا
قبول کرنیکا اور وہ یہودی ہین یا منافق ہین اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ تحقیق بدترین حیوانون کا نزدیک اللہ کے بہرا گونگا
ہے وہ کوئی کہ نہین عقل مین لاتے حق کو مراد ان قوم سے بنی دار ہین کہ کوئی ایمان نلایا مگر
دو آدمی مصعب بن عمر اور ابن حرملہ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اور اگر جانتا اللہ اُن مین نیکی کو البتہ سُنواتا اون کو
قرآن اور نصیحت اور اگر سُنواتا اُن کو ایمان نلاتے البتہ پھر جاتے حق سے اور وہ گروہ رو
گردانی کرنے والے ہین حق سے اور ایک قول ہے کہ مکہ کے کافرون نے آنحضرت سے
کہا تھا کہ اے محمد قصی بن کلاب کو زندہ کردے تو کہ مرد مبارک تھا او پر سچ ہونے تیرے
کے شاہدی دیوے اور او پر تیرے ایمان لاوے ہم بھی ایمان لاوین گے حقتعالیٰ نے
کہا کہ اگر اللہ اُن کو کلام قصی کی سُنوا دے ایمان نلاوین يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا
لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
قبول کرو تم خاص اللہ کے حکم کو اور پیغمبر کے حکم کو جسوقت بلاوے تمکو پیغمبر طرف اُس
چیز کے کہ زندہ کرتی ہے تمکو یعنی علم دین کا کہ زندگی دل کی اوس سے بنتی ہے یا عقائد صحیح
اور اعمال نیک کہ حیات ابدی کو پہنچاتے ہین بہشت مین یا جہاد ہے کہ سبب زندگی اور
بقا کا ہے اگر نکرین دشمن غالب ہو کر ہلاک کرے وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اور جانو تم کہ تحقیق اللہ جدا کرتا ہے درمیان
آدمی کے اور دل اُس کے وقت موت کے اور جانو کہ تحقیق طرف اُسی کے جمع کیے جاؤ
گے واسطے جزائے اعمال کے وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً
وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور ڈرو تم اوس گناہ سے کہ عذاب اُسکا نہ پہنچے اُن لوگونکو
کہ ظلم کیا ہے تم مین سے خاص کر بلکہ عام ہووے گنہگار اور غیر گنہگار کو پہنچے یعنی گناہ ایک
آدمی کرے اور عذاب اُسکا سب کو پہنچے اور جانو تم کہ تحقیق اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ اور یاد کرو تم اے مسلمانون جسوقت تھے تم ناتوان لاچار بیچ زمین
مکہ کے آگے ہجرت سے ڈرتے تھے تم اس سے کہ اُچک لیجاوین تمکو آدمی کہ کفار قریش تھے پس

مکان دیا تمکو اللہ نے مدینہ میں اور قوت دی تمکو مدد انصار کے سے کہ مدینہ والے ہیں
یا قوت دی فرشتوں سے بدر کے دن وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ
اور روزی دی تمکو پاکیزہ چیزوں سے کہ مال غنیمت کا ہے اگلی امتوں کو حلال نہ تھا
اور تمکو حلال پاکیزہ کردیا شاید کہ شکر کرو تم بعضے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بات سنکر ظاہر کردیتے تھے منافق خبردار ہوکر مشرکوں کو پہنچاتے تھے آگے کی آیت
نازل ہوئی يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَ
أَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم خیانت نکرو تم اللہ کو اور پیغمبر
اسکے کو ظاہر کرنے بھید کے سے اور خیانت نکرو تم امانتوں اپنی کو اور حالانکہ تم جانتے ہو
کہ خیانت بری ہے ۔ ❖ **فائدہ** اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے ابو لبابہ کو بھیجا تھا طرف قلعہ بنی قریظہ کے کہ ہو خبر کی تھی قلعہ سے نیچے اترنے میں
ابو لبابہ سے مشورت کی اور کہا کہ محمد ہمسے کیا کریگا جو ہم نیچے اتریں گے ابو لبابہ نے انگلی سے
اشارہ کیا طرف حلق کے کہ تم سب کو قتل کرے گا ابو لبابہ نے اسی وقت جانا کہ میں نے
خیانت کی ہے ۔ قلعہ سے نیچے اتر کر مسجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میں آیا
اور ستون مسجد کے سے اپنے تئیں باندھا جب تک کہ توبہ اس کی قبول ہوئی اور
یا خیانت اللہ کی فرضوں سے اور خیانت پیغمبر کی سنتوں سے ہے وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ لا وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ اور جانو تم ع ۳ ۹ ۱۷
کہ تحقیق مال تمہارا اور اولاد تمہاری آزمائش ہے کہ دوستی ان کی تمکو گناہ میں نہ ڈالے
اور تحقیق اللہ نزدیک اس کے ہے ثواب بڑا مال اور اولاد سے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم اگر پرہیزگاری کرو تم
اللہ کی اور ڈرو تم اس سے مقرر کرے اللہ واسطے تمہارے جدا کرنا حق اور باطل
میں اور دور کرے تمسے گناہ تمہارے اور بخشے تمکو اور اللہ صاحب فضل
بڑے کا ہے ❖ **فائدہ** روایت میں ہے کہ جسوقت اجازت ہجرت کی ہوئی ۔
اکثر اصحابوں نے قصد مدینہ کا کیا اور سوائے ابوبکرؓ اور علیؓ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی نرہا قریش اس حالت سے فکرمند ہوئے اور مشورت خانہ میں

جمع آئے اور شیطان شیخ نجدی بنکر مجلس مین اُن کی آیا قریش نے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے مقدمہ مین مشورت شروع کی ایک نے کہا کہ محمدؐ کو ایک حجرے مین
بند کر کر حجرے کا دروازہ تیغا کیا چاہیئے اور ایک سوراخ کی راہ سے دانہ پانی دیا کرو
اُسکو تا آپ ہی مرجاوے شیطان نے یہ مشورت پسند نہ کی اور کہا کہ اکثر مدینہ والے
اسلام لائے ہین اور یار اُس کے مدینہ مین بہت سے گئے ہین اور بنی ہاشم اس شہر مین
بہت ہین اتفاق کر کے تمسے لڑین گے اور اُس کو چھڑا لیوین گے دوسرے نے کہا
کہ شہر بدر کیا چاہیئے جہان چاہے چلا جاوے شیطان نے کہا کہ جس مکان مین جاویگا
آدمی اُس کے فریفتہ ہون گے اور ایک جماعت کو بہلا کر لاوے گا اور تمسے لڑے گا
ابو جہل نے کہا کہ میری عقل یون ہے کہ ایک ایک آدمی ہر قبیلہ قریش کے سے بلاوین ہم
تا اتفاق کر کے اُس کو قتل کرین اور خون اُس کا سب کی گردن پر ہووے اور بنی ہاشم
تمام قبیلون عرب کی لڑائی نکر سکین گے آخر لاچار ہو کر خونبہا پر راضی ہو جاوین گے
شیطان نے کہا کہ یہ عقل بہتر ہے ابو جہل نے ہر قبیلہ سے ایک آدمی بلا کر مقرر کیا کہ آجکی
رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرین جبرئیل علیہ السلام نے آنکر خبر دی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اوپر بچھونے اپنے کے
سُلایا اور آپ ابو بکر صدیق کے ساتھ غار کو گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ اور یاد کر اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت مکر کرتے تھے کافر قریش کے اور مشورت کرتے تھے
یا یہ کہ باندھ کر قید کرین تجکو یا قتل کرین تجکو یا شہر بدر کرین تجکو مکہ سے وَیَمْکُرُوْنَ
وَیَمْکُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۝ اور مکر کرتے تھے تیرے حق مین اور جزا انکر کی
دیتا تھا اُن کو اللہ اور اللہ بہترین بدلہ دینے والا مکارون کا ہے ؛

فائدہ روایت مین ہے کہ نضر بن حارث سوداگری کو ملک فارس مین گیا تھا
قصہ رستم اور اسفندیار کا خرید لایا اور زبان عربی مین بنا کر مکہ مین آیا اور کہا کہ یہ قصہ
شیرین تر ہے اُن کہانیون سے کہ محمد پڑھتا ہے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاِذَا تُتْلٰی
عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ
الْاَوَّلِیْنَ ۝ اور جسوقت پڑھی جاتی ہین اوپر اُن کے آیتین ہماری کہتے ہین دشمنی سے

کہ تحقیق سنا ہمنے اگر چاہین ہم البتہ کہین ہم مانند اُس کے نہین ہین یہہ مگر جھوٹی کہانیان
پہلونکی اور نضر بن حارث نے دعا کی وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اور جسوقت کہا نضر نے اور یارون اُس کے نے کہ اے
بار خدایا اگر ہے یہ قرآن سچ نزدیک تیرے نازل کیا گیا پس برسا تو اوپر ہمارے پتھر آسمان سے
جیسے اصحاب فیل کے اوپر برسائی تھے اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ یا لا تو ہمکو عذاب
دکھ دینے والا ہلاک کرنے والا اور نہین ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو اگرچہ دعا سے طلب
کرتے ہین اور حالانکہ تو اے محمد بیچ اُن کے ہووے اور نہین ہے اللہ عذاب کرنے والا
اُن کا اور حالانکہ وہ استغفار کرتے ہووین حضرت مرتضی علی نے کہا ہے کہ زمین مین دو امان
تھے عذاب الٰہی سے ایک اُٹھ گیا اور ایک باقی ہے وجود پیغمبر اور استغفار وَمَا لَهُمْ
اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا
اَوْلِيَآءَهٗ ط اور کیا ہے اُن کو کہ عذاب نکرے اُن کو اللہ اور حالانکہ وہ بند
کرتے ہین پیغمبر کو طواف مسجد حرام کے سے اور مکہ سے باہر نکالتے ہین اور نہین ہین کافر متولی
کام مسجد کے اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ نہین ہین متولی
مسجد حرام کے مگر پرہیزکرنے والے شرک اور گناہ سے ولیکن بہت اُن کی نہین جانتے
ہین کہ ہم متولی نہین ہین مومن ہین متولی وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً
اور نہین ہے نماز مشرکون کی نزدیک خانہ کعبہ کے مگر سیٹی بجانا اور تالیان بجانا بعضے
کافرون کی عادت تہی کہ مرد اور عورت ننگی ہو کر طواف کرتے تھے اور سیٹیان اور تالیان
بجاتے جاتے تہے اور ایک قول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تہے غلطی
ڈالنے کو یہہ عمل کیا تھا فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ پس چکہو تم اے
مشرکو عذاب کو کہ قتل اور قید ہونا ہے روز بدر کے اور چلنا ہے روز حشر کے بسبب اُس چیز
کے کہ کفر کرتے تھے تم روایت ہے کہ بعد نکلنے مکہ کے سے طرف بدر کی بارہ آدمیون
نے اشراف قریش کے سے مقرر کیا کہ ہر ایک ایک دن لشکر کو کھانا دیوے پس ہر ایک
اون مین سے ہر روز دس اونٹ ذبح کرتا تہا آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ تحقیق جن لوگون نے

کفر کیا ہے خرچ کرتے ہین مالون اپنے کو اور اونٹ خرید کر ذبح کرتے ہین تا یہ کہ بند کرین
آدمیون کو راہ اللہ کی سے پس قریب ہے کہ تمام مال اپنا خرچ کرینگے پس ہوگا وہ خرچ کرنا اوپر
اُن کے پچھتانا اور غم کھانا اسواسطے کہ مال جاتا رہیگا اور مطلب حاصل نہوگا پس عاجز اور مغلوب
کیے جاوینگے آخر کو اور یہ معجزہ قرآن کا ہے کہ آگے ہونے کے خبر دے کہ کافر روز فتح
مکہ کی عاجز ہونگے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
اور جنہون نے کفر کیا ہے طرف دوزخ کے ہانک کر جمع کیے جاوینگے اور یہ مغلوب کرنا
کافرون کا اسواسطے ہے تا کہ جدا کرے اللہ ناپاک کو کہ کافر ہے پاک سے کہ مومن ہے
اور جمع کرے اور آپس مین ملاوے ناپاک کو بعضا اسکا اوپر بعضے کے پس چکا وے سب کے
اور ایک کردے پس ڈالدے اُسکو دوزخ مین وہ گروہ خبیثون کا وہی زیان کرنیوالے
ہین احوالون اپنے کو اور مالون اپنے کو قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ ابو
سفیان اور یار اُسکے ہین اگر باز آوین دشمنی اور لڑائی پیغمبر کی سے بخشی جاوے واسطے اُن کے
جو چیز کہ تحقیق گذر چکی ہے گناہون سے اور اگر پھر آوینگے طرف دشمنی اور لڑائی پیغمبر
کی پس تحقیق گذر گئی ہے راہ پہلون کی کہ اللہ نے اُن سے کی تھی کہ پیغمبرون کو فتح دی
ہے اور کافرون کو فتح دی ہے اور کافرون کو جڑہ بنیاد سے اُکھاڑا ہے وَقَاتِلُوْهُمْ
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اور قتل کرو تم اے مسلمانون کافرون کو تا جبتک کہ باقی نرہے
شرک اور بت پرست جیتا نرہے اور ہو جاوے تمام دین واسطے اللہ ہی کے پس اگر باز
آوین مشرک شرک سے ایمان لاوین یا جزیہ قبول کرین پس تحقیق اللہ ساتھ جس چیز کے کہ
عمل کرتے ہین دیکھنے والا ہے مناسب عمل کے بدلہ دیویگا
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ اور اگر
روگردانی کرین ایمان سے اور لڑائی سے باز نہ آوین پس جانو تم کہ تحقیق اللہ کارساز
اور مددگار تمہارا ہے نیک یار ہے اللہ کہ دوستون کو ضایع نہین کرتا ہے اور نیک
مددگار ہے کہ مسلمانون کو غالب کرتا ہے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اور جانو تم ای مسلمانون کہ تحقیق
جو مال کافرون کا کہ غلبہ سے لیا ہے تم نے کسی چیز سے پس تحقیق واسطے اللہ کے پانچوان حصہ
اُسکا اور واسطے پیغمبر کے ہے اور واسطے ناتے وارون پیغمبر کے ہے کہ بنی ہاشم اور
بنی عبدالمطلب ہین اور واسطے یتیمون مسلمانون کے ہے اور واسطے محتاج مسلمانون کے
اور واسطے مسافرون کے ہے ❊ **فائدہ** علما نے کہا ہے کہ ذکر اللہ کا واسطے
تعظیم اور برکت کے ہے مال غنیمت کے سے چار حصے سپاہیون کے ہین اور ایک
حصہ کے پانچ حصے ہین ایک واسطے پیغمبر کے ہے اور چار گروہ مذکور کے ہین اور پیغمبر کا حصہ
مسلمانون کے اوپر خرچ کیا چاہیے یا امام کو دیجے یا چار مذکور مین ملایا چاہیے اور امام
اعظم کے نزدیک بعد وفات پیغمبر کے حصہ پیغمبر کا اور ذوی القربیٰ کا ساقط ہو گیا
تمام اوپر تین گروہ کے خرچ کیا چاہیے اور نزدیک امام مالک کے امام مختار ہے
جہان چاہے خرچ کرے ضرور کی جگہہ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اگر ہو تم کہ ایمان لائے ہو ساتھ
اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ نازل کی ہے ہمنے اوپر بندے اپنے کے کہ محمد ہے
روز بدر کے کہ جدا ہونا حق اور باطل کا تھا جسدن ملاقات کی تھی دو گروہون نے
کہ مسلمان اور کافر تھے روز جمعہ کے سترہوین تاریخ رمضان کی اور اللہ اوپر سب چیز کے
قادر ہے کہ تھوڑے آدمیون کو اوپر بڑے لشکر کے غالب کرتا ہے اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ یاد کرو جبوقت تھے تم
اے مسلمانون ساتھ کنارے وادی کے کہ نزدیک تھا مدینہ سے اور وہ ریگستان
تھی کہ پانو زمین مین دہسا جاتا تھا اور پانی بہی نہ تہا اور دشمن تمہارے ساتھ
کنارے وادی کے تہے کہ دور تھا مدینہ سے اور زمین اُن کی محکم تہی اور پانی بہی تہا
اور سوار قافلے کے ابوسفیان اور یار اُسکے نیچے کے مکان مین تہے تمسے اوپر تین کوس کے
وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِى الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ
اور اگر وعدہ کرتے تم لڑائی کا کافرون سے اور کثرت عدد اور زیادتی ہتیارون اُنکی سے

نہ پاتے تم البتہ خلاف کرتے وعدہ کو بوقت اُن کے سے کہ تم تہوڑے بے ہتھیار تھے اور وہ
بہت ہتھیار بند تھے و لیکن اللہ نے جمع کرو یا تمکو اور اُن کو تا یہ کہ تمام کرے اللہ کام کہ
کہ کیا تھا تقدیر بیچ اور وہ کام فتح دوستون کی اور شکست دشمنون کی ہے لِیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ تا یہ کہ
ہلاک ہووے جو کوئی کہ ہلاک ہوا حجت روشن سے اور زندہ ہووے جو کوئی کہ زندہ ہوا
حجت روشن سے اور تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ **فائدہ** نقل ہے کہ جس
رات کو کہ صبح اُس کی جنگ بدر ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب بیچ دیکھا
تھا کہ لشکر قریش کا تھا نہایت ذلیل اور تھوڑا ہے تعبیر اُس کی فرمائی کہ دوست غالب
ہون گے اور دشمن مغلوب ہون گے جیسے حقتعالی نے خبر دی ہے اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَّلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت دکھایا تجھکو
اللہ نے لشکر کافرون کا خواب تیرے بیچ تہوڑا تا اصحاب دلیر ہو جاویں اور اگر دکھاتا
تجھکو اللہ لشکر کافرون کا بہت البتہ نامرد ہو جاتے تم اور کشاکش کرتے تم بیچ کام لڑائی
کے کہ لڑیں یا بھاگیں ولیکن اللہ نے سلامت رکھا تمکو نامرد ہونے سے تحقیق اللہ جاننے
والا ہے ساتھ خطرے دلون کے نامرد ہونے سے اور دلیر ہونے سے وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ
اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ ع ۵ ۷ ۱
مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور یاد کرو تم اے مسلمانون جسوقت دکھاتا تھا تمکو اللہ لشکر
کافرون کا جسوقت ملاقات کی تہی تمنے بیچ آنکھون تمہاری کے تھوڑا اور تھوڑا دکھایا
تمکو بیچ آنکھون اُن کی کے کہ دلیر ہوکر اوپر تمہارے آویں تا یہ کہ جاری کرے اللہ اُس
کام کو کہ کیا تھا تقدیر بیچ اور طرف اللہ ہی کے پھیرے جاتے ہیں سب کام يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ اے مومنو
جسوقت کرو تم گروہ کافرون کے سے کہ قصد لڑائی کا کیا ہو تمنے پس ثابت رہو تم اور
نہ پھیرو تم اور یاد کرو تم اللہ کو بہت دل اور زبان سے شاید کہ تم نجات پاؤ دشمن سے
یا مراد ذکر سے تکبیر ہے وقت شمشیر مارنے کے یعنی کسی وقت ذکر خدا کے سے غافل نہ ہو تم ۔
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور پیغمبر اُسکے کی اور خلاف نکرو تم آپس مین پس نامرد ہوجاؤ تم لڑائی سے اور جاتی رہی دولت اور قوت تمہاری باریح سے مراد باؤ فتح کی ہے اور صبر کرو تم لڑائی مین تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والون کے ہے فتح اور نصرت دینے کو وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۝ اور نہو جاؤ تم مانند اُن کی کہ باہر نکلے تھے گھرون اپنے سے ازروئے سرکشی اور غفلت کے اور واسطے نمائش خلق کے اور بند کرتے تھے آدمیون کو راہ اللہ کی سے اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے تھے گھیرنے والا تھا کہ بدلہ عمل کا دیگا مراد مکہ والے ہین کہ قافلہ کی حمایت کو باہر نکلے تھے راہ مین خبر پہنچی کہ قافلہ سلامت بدر سے گذر گیا کافرون نے چاہا کہ پھر جاوین ابوجہل نے کہا ضروری ہے کہ بدر تک جاوین ہم اور شراب پیوین تا جوانمردی ہماری مشہور ہووے اور آدمی ہمکو دلیر جانین ✤ **فائدہ** روایت مین ہے کہ جسوقت قریش مکے سے باہر آئے نزدیک مکان بنی کنانہ کے پہنچے بسبب دشمنی کے کہ درمیان اُن کے تھی چاہا کہ پھر جاوین مکہ کو شیطان صورت سراقہ بن مالک کے کہ سردار بنی کنانہ کا تھا بنکر ظاہر ہوا اور کہا کہ تم نیک حمایت کرتے ہو چلو مین ضامن تمہارا ہون کہ بنی کنانہ سے ضرر تمکو نہ پہنچے گا اور مین بھی رفیق تمہارا ہون ایک گروہ شیطان کا ساتھ لیکر بدر تک قریش کو لایا جیسے حق تعالی نے فرمایا ہے کہ وَاِذْ زَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ وَقَالَ لَاغَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ اور یاد کرو جسوقت آرائش دی واسطے کافرون کے شیطان نے عملون اُنکے کو پیغمبر کی دشمنی مین اور کہا شیطان نے کوئی غلبہ کرنے والا نہین ہے اوپر تمہارے آج کے دن آدمیون سے بسبب آراستگی لشکر تمہارے کی اور تحقیق مین فریادرس اور پناہ دینے والا تمہارا ہون فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْہِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ جسوقت دیکھا دونون لشکرون نے ع ۲
اور ملاقات کی آپس مین پیچھے کو پھرا شیطان اوپر ایڑیون اپنی کے اور کہا کہ تحقیق مین بیزار ہون تم سے تحقیق مین دیکھتا ہون جو چیز کہ نہین دیکھتے ہو تم یعنے فرشتون کو تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ✤ **فائدہ** روایت مین آیا ہے کہ

شیطان روز بدر کے ہاتھ حارث بن ہشام کے پکڑ رہا تھا فرشتون کو دیکھا اور رہا تھ
حارث کا چھوڑ کر پیچھے کو بھاگا حارث نے کہا کہ اے سراقہ ایسے وقت مین چھوڑتا ہی
تو ہمکو شیطان نے ہاتھ اوپر چھاتی حارث کے مارا اور کہا کہ مین بیزار ہون تمسے بدر کے
بھاگنے والے جسوقت مکہ کو آئے سراقہ کو پیغام بھیجا کہ تو نے ہمکو بھگوایا سراقہ نے قسمین
کھائین کہ مجکو ہرگز خبر نہین ہے تمہارے جانے کی اور نہ تمہارے بھاگنے کی پس معلوم ہوا
کہ شیطان تھا اِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ وَمَن
يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ یاد کرو جسوقت کہتے تھے منافق اور جو کوئی کہ بیچ دلون انکے
بیماری شرک کی تھی فریب دیا ہے اس گروہ کو دین انکی نے کہ باوجود کم اسبابی کے مقابلہ
ایسے لشکر کے آئے ہین حق تعالیٰ نے فرمایا اور جو کوئی کہ توکل کرتا ہے اوپر اللہ کے پس تحقیق اللہ
غالب باحکمت ہے وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ
وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ اور اگر دیکھتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جسوقت قبض
کرتے تھے روح کافرون کی جنگ بدر مین تعجب کرتا تو کہ مارتے تھے گرز آگ کی موہنون انکے
اور پیٹھون ان کی کو اور کہتے تھے کہ اب چکھو تم عذاب جلنے کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ
وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ یہ مار کافرون کا بسبب اس عمل کے
ہے کہ آگے بھیجا تہا ہاتھون تمہاری نے کہ دشمنی پیغمبر کی اور ترک ہجرت تھی اور تحقیق اللہ
نہین ہے ظلم کرنے والا واسطے بندون کے اور عذاب کافرون کا عین عدل ہے كَدَأْبِ
آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ
إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ مانند عادت لوگون فرعون کے ساتھ موسیٰ کے اور مانند عادت
ان کی کہ آگے فرعونیون سے تھی جیسے قوم عاد اور ثمود عادت یہ تھی کہ کفر کیا تھا
انہون نے ساتھ آیتون اللہ کے کہ معجزے پیغمبرون کے تھے پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ
شامت گناہون انکی کے تحقیق اللہ قوت والا سخت عذاب کرنے والا ہے ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ یہ عذاب اگلون کا بسبب اسکے تھا کہ تحقیق اللہ تغیر اور تبدیل
کرنے والا نعمت کا کہ بخشی ہے وہ نعمت اوپر کسی قوم کے یہانتک کہ وہی قوم تغیر اور
تبدیل کرین اس حال کو کہ بیچ ذاتون ان کی کے ہے طرف بدتر حال کے اور تحقیق اللہ سننے والا

قول بیہودہ مشرکون کا جاننے والا ہے عقائد باطلہ اُن کا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ
كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ مانند عادت تابعدارون فرعون کے اور اُن لوگون کے کہ آگے اُن سے
تھے جھٹلایا تھا نشانیون پروردگار اپنے کو پس ہلاک کیا ہمنے اُن کو سبب گناہون
اُنکے سے اور غرق کیا ہمنے دریائے قلزم مین آل فرعون کو اور گروہ ظلم کرنے والے تھے
اوپر اپنے اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ تحقیق بدترین
حیوانون کے نزدیک اللہ کے وہ کوئی ہین کہ کفر کیا ہے پس وہ ایمان نلاوینگے مراد مشرک
قریش کے ہین مانند ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ اور نضر کے اور دوسرے بدتر حیوانون کے
اَلَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ۝
وہ کوئی ہین کہ عہد باندھا تھا تو نے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے کہ وہ ساتھ
بنی قریظہ کے ہم عہد تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے عہد باندھا تھا
پس توڑتے ہین عہد اپنے کو ہر بار اور وہ ڈرتے نہین ہین عذاب عہد توڑنے کے سے ۔
فائدہ روایت مین ہے کہ بنی قریظہ نے عہد باندھا تھا کہ دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی مین مشرکون کی یاری نکرینگے اور روز بدر کے ہتھیارون سے مدد کی مشرکون
کی پھر عہد باندھا اور خندق کی لڑائی مین ابوسفیان کے ساتھ اتفاق کیا اور عہد توڑا ۔
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ۝ پس اگر پاوے تو
اُن کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی مین پس بھگا تو سبب قتل اُن کے اُن
لوگون کو کہ پیچھے اُن کے ہین یعنی ایسا قتل کر کہ ہیبت تیری باقی کافرون کو بھگاوے
شاید کہ بھاگنے والے نصیحت پکڑین وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰى
سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ اور اگر ڈرے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ع
کسی قوم سے کہ عہد کیا ہے ساتھ تیرے خیانت کا یعنی عہد شکنی کا پس ڈال دے تو عہد
اُنکے کو طرف اُن کے اوپر برابر ہونے کے عہد شکنی مین تحقیق اللہ دوست نہین رکھتا
ہے عہد شکنون کو وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا یُعْجِزُوْنَ ۝ اور چاہئے
کہ گمان نکرین کافر کہ آگے ہو گئے ہین عذاب ہمارے سے تحقیق وہ عاجز نکرینگے ہمکو وَاَعِدُّوْا
لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ اور تیار کرو تم

اے مسلمانو ان واسطے لڑائی کافرون سے کے جہان تک کہ طاقت رکھو تم قوت سے اور باندھنے گھوڑون کے سے کہ ڈراؤ تم ساتھ اسکے دشمن اللہ کے کو اور دشمن اپنے کو یعنی اسباب اور ہتھیار لڑائی کے تیار رکھو بعضون نے کہا ہے کہ قوت سے مراد تیر اندازی ہے یا قلعہ مراد ہین وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ اور ڈراؤ تم ساتھ قوت کے اور گھوڑون کے اُن کو کہ سوائے کافرون کہ ہے ہین یعنی یہود یا منافق یا مجوسی یا جن مراد ہین کہ آواز گھوڑے کی سے جن ڈرتا ہے کہ تم نہین جانتے ہو اُن کو اللہ جانتا ہے اُن کو وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○

اور جو چیز کہ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے بیچ راہ اللہ کی کے تیاری ہتھیارون کے بیچ اور دانہ گھانس گھوڑون کی بیچ پورا ثواب دیا جاوے گا طرف تمہاری اور تم ظلم نکئے جاؤ گے وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اور اگر رغبت کرین مشرک واسطے صلح کے پس رغبت کر تو بھی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے صلح کے اور توکل کر تو اے محمد اوپر اللہ کے تحقیق اللہ وہی سننے والا جاننے والا ہے وَاِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ

اور اگر ارادہ کرین کافر یہ کہ فریب دیوین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مکر کرین تجسے پس تحقیق کفایت ہے تجکو اللہ وہ ذات پاک کہ قوت دی تجکو ساتھ یاری اپنی کے کہ فرشتے تھے اور قوت دی ساتھ مومنون کے وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور الفت ڈالی درمیان دلون اُنکے کے اور وہ دو فرقے تھے انصار کے اوس اور خزرج کہ ایکسو بیس[12] برس سے درمیان اُن کے دشمنی تھی اور قتل اور غارت ایک دوسرے کے بیچ مشغول تھے تیری برکت سے درمیان اُن کے صلح کر دی اگر خرچ کرتا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے صلح کرنے اُنکے کے جو چیز کہ بیچ زمین کے ہے تمام مال اور متاع اسکی سے الفت نکر سکتا تو درمیان دلون اُنکے کے ولیکن اللہ نے الفت کی درمیان اُن کے تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ ع ۴

اے پیغمبر کفایت ہے تجکو اللہ اور جنہون نے پیروی کی ہے تیری مومنون سے ٭

فائدہ روایت بیچ ہے کہ انتالیس[39] مرد اور چھ عورتین ایمان لائے تھے جس وقت

حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور چالیس مرد پورے ہوئے یہ آیت نازل ہوئی سبب نزول
اس آیت کا اسلام حضرت عمر کا تھا یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ
عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اے پیغمبر رغبت دلا تو مسلمانون کو اوپر جہاد کے
اگر ہون گے تم مین سے بیس آدمی صبر کرنے والے غالب ہو جاوین گے دو سو کافرون کے
اوپر یعنے ایک مسلمان دس کافرون سے نہ بھاگے پہلے یہ حکم تھا وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ یَّغْلِبُوْا
اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ ۝ اگر ہون گے تم مین
سو آدمی غالب ہون گے اوپر ہزار کے کافرون سے اور غالب ہونا تمہارا بسبب اس
ہے کہ تحقیق کافر ایسے قوم ہے کہ نہین سمجھتی خدا کو اور قیامت کو بعد نازل ہونے اس
آیت کے مسلمان فکرمند ہوئے کہ ایک آدمی دس کافرون کے مقابلہ کیونکر ثابت رہیگا
حق تعالیٰ نے حکم اس آیت کا منسوخ کیا اور فرمایا کہ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ
فِیْکُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ صَابِرَۃٌ یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ اب کہ یہ حکم تمکو مشکل ہوا
ہلکا کیا اللہ نے تمسے بوجھ اس حکم کا اور جانا اللہ نے کہ بیچ تمہارے ناتوانی بدن کی ہے پس
اگر ہون گے تم مین سے سو آدمی صبر کرنے والے غالب ہون گے اوپر دو سو کافرون کے
یعنی ایک مسلمان دو کافرون سے بھاگے نہین وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ
بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ اور اگر ہون گے تم مین سے ہزار
آدمی غالب ہون گے اوپر دو ہزار کافرون کے ساتھ حکم اور مدد اللہ کے اور اللہ ساتھ
صبر کرنے والون کے ہے مدد کرنے کو ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ روز جنگ بدر کے
ستر آدمی کافرون کے پکڑے آئے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابون سے
مشورت پوچھی حضرت ابوبکر صدیق نے کہا کہ چھوٹے اور بڑے اس قوم کے ناتے دار
تمہارے ہین اگر ہر ایک موافق طاقت کے فدیہ دیوے شاید ایک دن ہدایت
پاوین اور بالفعل عدد مسلمانون کا زیادہ ہو جاوے بہتر ہے حضرت عمرؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ
یہ تمام کافر ہین سب کو حکم کرو کہ گردن مارین اور قتل کرین اور خدا نے تمکو فدیہ لینے سے
بے پرواہ کیا ہے اور عبد اللہ بن رواحہ نے کہا کہ حکم کیجئے کہ سب کو قتل کرین ہم آنحضرتؐ نے حضرت
ابوبکر صدیق کی مشورت پسند کی اور فدیہ مقرر فرمایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ
یَّکُوْنَ لَہٗٓ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ نہین لائق ہے کسی پیغمبر کو کہ ہووین واسطے اُسکے قیدی اور اُن سے بدلہ لیوے اور جیتا چھوڑے اُن کو جب تک کہ بہت قتل کرے کافرون کو بیچ زمین کے کہ کافر ذلیل اور خوار ہو جاوین چاہتے ہو تم مال دُنیا کا کہ فانی ہے اور اللہ چاہتا ہے واسطے تمہارے ثواب آخرت کا کہ باقی ہے اور اللہ غالب باحکمت ہے لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اور اگر نہوتا نوشتہ اللہ کی طرف سے لوح محفوظ مین کہ آگے لکھا گیا ہے کہ بدر والون کو عذاب نکریگا یا غنیمت اوپر تمہارے حلال ہوگی البتہ پہنچ جاتا تمکو عذاب اُس چیز کی کہ لی ہے تمنے بدلے سے عذاب بڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عذاب بڑا پیچھے آتا سوائے عمر کے اور عبداللہ بن رواحہ کے کوئی نہ بچتا کہ یہ دونون کافرون کے قتل پر راضی تھے بدلہ اور فدیہ لینا نچاہتے تھے بعد نزول اس آیت کے اصحابون نے غنیمت بدر کی سے ہاتھ اُٹھایا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس کھاؤ تم جس چیز کہ غنیمت لی ہے تمنے اور فدیہ بھی حلال ہے کھانا حلال پاکیزہ اور ڈرو تم اللہ سے مخالفت کرنے مین تحقیق اللہ بخشنے والا ہے گناہون کا مہربان ہے کہ مال غنیمت کا تمکو حلال کیا اور تمام اُمتون کے اوپر حرام تھا ❊ **فائدہ** روایت مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہ قیدیون بدر کے سے تھے تکلیف دی اور فرمایا کہ تو اپنا بدلہ اور دونون بھتیجون اپنے کا کہ عقیل اور نوفل ہین اور بدلہ ہم قسم اُن کے کا کہ عتبہ ہے ادا کر عباس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روا رکھتا ہے تو کہ چچا اپنے اور بیگانون سے فقیرون کی طرح ہاتھ پسارے اور بھیک مانگی مین یہ تمام مال کہان سے لاؤن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تھیلیان سونے کی بھر ہوئین کہ وقت باہر نکلنے مکہ کے ام الفضل کو دین تھین تونے۔ عباس نے کہا کہ یہ خبر تمکو کسنے دی ہے کہ مین نے چھپایا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے خبر دی ہے عباس نے کہا کہ گواہی دیتا ہون مین اوپر ایک ہونے خدا کے اور اوپر برحق ہونے پیغمبر تیرے کے پس تینون کا بدلہ دیا عباس نے آیت نازل ہوئی کہ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور وہ کوئی کہ پیغمبر ہے تو کہہ تو اُس کسی کو کہ بیچ ہاتھوں تمہارے کے ہے قیدیوں سے یعنی عباس کو اگر جانیگا اللہ بیچ دلوں تمہارے کے نیکی کو کہ ایمان اور اخلاص ہی دیگا تمکو اللہ بہتر اُس چیز سے کہ لی گئی ہے تمسے کہ مال فدیہ ہے اور بخشیگا واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا گناہ کا ہے مہربان ❊ فائدہ حضرت عباس نے کہا کہ دو وعدے خدا نے مجکو کئے تھے ایک وہ کہ بہتر جس چیز سے کہ لی گئی ہے دیگا یہ وعدہ خدا نے پورا کیا کہ اب بیس غلام ہیں میرے اور ایک واسطے میرے بیس ہزار دینار کے سوداگری کرتا ہے اور پانی پلانا چاہ زمزم کا بھی دیا مجکو کہ دوست تر مال عرب کا ہی اور دوسرا وعدہ مغفرت کا ہے اُمیدوار ہوں میں کہ اُسکو بھی خدا وفا کرے وَإِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ اور اگر ارادہ کریں کافر خیانت تیری کا ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ قول توڑیں یا ایمان سے پھر جاویں پس تحقیق خیانت کی تھی اُنہوں نے اللہ سے آگے اس سے ساتھ کفر کے پس قدرت دی اللہ نے تجکو اوپر اُن کے کہ بدر کے دن تیرے ہاتھ سے قتل اور قیدی ہوئے اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ تحقیق جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا اللہ اور پیغمبر کے واسطے اور جہاد کیا ساتھ مالوں اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے کہ مہاجرین ہیں اور جنہوں نے مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی کہ انصار ہیں مدینہ کے رہنے والے وہ گروہ بعضا اُن کا دوست ہے بعضوں کا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا اور جو کوئی ایمان لائے ہیں اور ترک وطن نہیں کیا ہے نہیں ہے واسطے تمہارے دوستی اُن کی کسی چیز سے جب تک کہ ترک وطن کریں وہ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور اگر یاری مانگیں تمسے ہجرت نکرنے والے بیچ دین کے پس واجب ہی اوپر تمہارے یاری کرنی اُن کی مگر اوپر اُس قوم کے مشرکوں سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان اُن کے قول و قرار ہی یعنی عہد شکنی نکرو تم اور اللہ ساتھ جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ

اور جو کوئی کافر ہوئے ہیں بعضے اُن کے دوست ہیں بعضوں کے اگر نکروگے تم آپس کو یعنی آپس میں دوستی اور یاری ہوجاویگا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا اگر مسلمان آپس میں دوستی اور مددنکرینگے کافر غالب ہوجاوینگے جب حق تعالی نے آپس میں دوستی اور مدد مہاجرین کی اور انصار کی بیان فرمائی آگے کئی آیت میں جزا اُسکی سے خبردی کہ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا اور جو کوئی کہ ایمان لائے اور ترک وطن کیا بیچ راہ اللہ کے اور جنہوں نے مکان دیا مہاجرین کو اور یاری کی پیغمبر کی وہ گروہ وہی مومن سچ اور اصل ہیں لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ واسطے اُن کے بخشش ہے خدا کی اور رزق دائمی یعنی بہشت وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہیں بعد صلح حدیبیہ کے اور ترک وطن کیا ہے اور جہاد کیا ہے ساتھ تمہارے پس وہ گروہ تمسے ہیں اور صاحب ناتون کے بعضے اُن کے بہتر ہیں میراث لینے میں ساتھ بعضوں کے بیچ لوح محفوظ کے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے جاننے والا ہے

ع ۱۰ ۔ ۴

سورۃ التوبۃ مدنیۃ وہی مائۃ وتسع وعشرون آیۃ

یہ سورۃ توبہ ہی اور سورۃ برات بھی نام ہے مدینہ میں اُتری ہے اور اسکی ایکسو انتیس ۱۲۹ آیتیں اور بسم اللہ واسطے امان کے ہے اور اس سورۃ میں امان نہیں ہے کافروں کو **فائدہ** روایت میں ہے کہ جسوقت یہ سورہ نازل ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس ۴۰ آیتیں اوّل اس سورۃ کی حضرت ابوبکر کو دیں اور امیر حاجیوں کا کیا اور فرمایا کہ اوپر اہل موسم حج کے پڑھی بعد چند روز کے حضرت علی کو اوپر اونٹنی عضبا کے سوار کرکے پیچھے سے بھیجا اور فرمایا کہ آیتیں انکو ابوبکر سے لیکر اوپر اہل موسم کے پڑھے اصحابوں نے سبب پوچھا فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ اس پیغام کو تو ادا کریا جو کوئی کہ تجھسے ہووے حضرت علی نے قربانی کے دن نزدیک جمرہ عقبہ کی آیتوں کو اوپر اہل موسم کے پڑھا کہ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ یہ بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور

پیغمبر اسکے سے طرف اُن لوگون کی کہ عہد کیا ہے تمنے مشرکون سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعضے مشرکون عرب کے سے عہد باندھا تھا وقت مقرر تک سبھون نے عہد توڑا مگر بنی نضیر اور بنی کنانہ نے حکم ہوا کہ کہہ اُن کو کہ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ○ پس سیر کرو تم بیچ زمین کے چار مہینے بے ڈر ہوکر مسلمانون سے دسوین ذالحجہ کی سے تا دسوین ربیع الآخر تک اور جانو تم کہ تحقیق تم نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے عذاب اپنے مین ہر چند کہ تمکو مہلت دی ہے اور تحقیق اللہ رسوا کرنے والا کافرون کا ہے دنیا مین قتل سے۔ اور آخرت مین عذاب دوزخ کے سے وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ اور خبر کرنا ہے اللہ کی طرف سے اور پیغمبر اسکے سے طرف آدمیون کے دن حج بڑے کی کہ تحقیق اللہ بیزار ہے مشرکون سے اور پیغمبر اُس کا بیزار ہے ❊ **فائدہ** حج بڑے سے مراد قربانی کا دن ہے کہ اُس دن تمام افعال حج کے ادا ہوتے ہین فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ پس اگر توبہ کی تمنے کفر سے پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر روگردانی کی تمنے توبہ سے اور کفر نچھوڑا پس جانو تم کہ تحقیق تم نہین ہو عاجز کرنے والے اللہ کے کہ اُس کے عذاب سے بھاگ جاؤ تم یا لڑو تم اُس سے اور خوشخبری دے تو اُن لوگون کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کفر کیا ہے ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے اور لفظ خوشخبری کا واسطے ٹھٹھے کے ہے إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○ مگر وہ کوئی کہ عہد کیا ہے تمنے مشرکون سے پس کم نکیا اُنہون نے تمکو کسی چیز سے اور عہد نہ توڑا اور نہ پشتی کی اوپر قتال تمہار کے کسی کو دشمنون تمہارے سے پس پورا کرو تم طرف اُن کے عہد اُنکے کو تا مدت اُنکے تک تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ عہد کو وفا کرتے ہین توڑنے سے پرہیز کرتے ہین جب حکم عہد والے مشرکون کا مقرر ہوا حکم غیر عہد والونکا فرمایا کہ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ○ پس جسوقت کہ گذر جاوین اور باہر نکلین مہینے حرام کے

بیس دن ذی الحجہ کے اور تمام مہینہ محرم کا پس قتل کرو تم مشرکون کو جس مکان مین کہ پاؤ تم حرم مین یا غیر حرم مین اور پکڑو تم اُن کو قیدی اور بند کرو اُن کو طواف کرنے کعبہ کے سے اور بیٹھو تم واسطے پکڑنے اُنکے کے اوپر سر راہ کے اور گذرگاہ کے کہ شہرون مین پہنچنے نپاوین فَاِنْ تَابُوا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوا سَبِيْلَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پس اگر توبہ کرین شرک سے اور ایمان لاوین اور قائم کرین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو پس خالی کرو تم راہ اُن کی جہان چاہین چلے جاوین اور قتل نکرو اُن کو تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ اور اگر کوئی مشرکون سے پناہ چاہے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پناہ دے تو اسکو تا سنے وہ کلام اللہ کے کہ قرآن ہے پس اگر مسلمان نہو جاوے پہنچا تو اسکو جائے امن اُس کی یہ امن دینا اسواسطے ہے کہ تحقیق وہ گروہ جاہل ہین نہین جانتے ہین خدا کو اور قرآن کو كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ کیونکر ہوگا یعنے نہوگا واسطے مشرکون کے سے قول قرار نزدیک اللہ کے اور نزدیک پیغمبر اُسکے کے بعد ظہور اسلام کے مگر جن لوگون سے کہ قول قرار کیا ہے تمنے اُن سے نزدیک مسجد حرام کے کہ صلح حدیبیہ تھی یعنی بنی نصر اور بنی کنانہ پس جب تک کہ قائم رہین اوپر عہد کے واسطے تمہارے پس قائم رہو تم واسطے اُن کے اوپر عہد کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگارون کو کہ قول توڑنے سے پرہیز کرتے ہین كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً کیونکر ہوگا عہد مشرکون کا اور حالانکہ اگر غالب ہووین اوپر تمہارے نگاہ نرکھین بیچ مقدمہ تمہارے کے حق قرابت کو اور نہ وفای عہد کو يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ راضی کرتے ہین تمکو ساتھ مونہون اپنی کے کہ زبان سے وعدہ ایمان کا کرتے ہین اور انکار کرتے ہین دل اُن کے اور بہت اُن کے بدکار ہین باہر نکلنے والے ایمان سے اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ابو سفیان بعضے مشرکون کو اپنے مال دنیا کا دیکر نوکر رکھا تھا کہ مسلمانون سے لڑائی کروان کے حق مین آیت

نازل ہوئی کہ خریدا انہون نے ساتھ آیتون اللہ کے مول تھوڑے کو پس روگردانی کی
اور بند کیا آدمیون کو راہ اللہ کی سے تحقیق وہ بری چیز تھی کہ عمل کرتے تھے اور بعضون
نے کہا ہے کہ مراد یہودی ہین کہ آنحضرت کا قول توڑا اور آیتین توریت کی تھوڑی
مول کو بیچین دین اسلام کے سے منع کیا لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ نگاہ نہین رکھتے ہین بیچ حق کسی مسلمان کے قرابت کو
اور نہ قسم کو اور نہ قول کو اور وہ گروہ وہی ہین حد سے گذرنے والے شرارت اور
سرکشی مین فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ پس اگر توبہ کرین اور قائم رکھین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو
پس بھائی ہین تمہارے دین اسلام مین اور بیان کرتے ہین ہم آیتون کو واسطے
اُس گروہ کے کہ جانتے ہین وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝ اور اگر توڑین مشرک
قسمون اپنی کو پیچھے عہد کرنے اپنے کے سے اور طعنہ کرین بیچ دین تمہارے کے
اور عیب ڈھونڈھین اسلام مین پس قتل کرو تم سردارون کافرون کے کو تحقیق وہ
گروہ نہین ہین قسمین واسطے اُن کے شاید کہ وہ باز آوین اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ آیا قتل نہین کرتے ہو تم اس قوم کو کہ توڑا ہی
قسمون اپنی کو اور قصد کیا ساتھ باہر نکالنے پیغمبر کے مکہ سے اور حالانکہ انہون نے
ابتدا کی ہے تمکو قول توڑنے مین پہلی بار آیا ڈرتے ہو تم ان سے پس اللہ لائق تر ہے
کہ ڈرو تم اس سے اگر ہو تم ایمان لانے والے قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ
وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قتل کرو تم ان کو عذاب کرتا ہی
ان کو اللہ ساتھ ہاتھون تمہارے کے اور رسوا کرتا ہے ان کو اور یاری دیتا ہے
تمکو اوپر ان کے اور شفا دیتا ہے دلون قوم ایمان لانے والون کو وَيُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور دور
کرتا ہے اللہ غصہ دلون ان کے کا کہ آزار دیتے کافرون کے سے ملول تھے اور توبہ
قبول کرتا ہے اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے کہ ابوسفیان اور عکرمہ بیٹا ابوجہل کا ہے

اور اللہ جاننے والا با حکمت ہے ام حسبتم ان تترکوا ولما یعلم اللہ الذین
جاھدوا منکم ولم یتخذوا من دون اللہ ولا رسولہ ولا المؤمنین ولیجۃ
واللہ خبیر بما تعملون کیا جانتے ہو تم کہ چھوڑے جاؤ گے تم اور ابھی حال کے
اور بجانے گا اللہ اون لوگون کو کہ جہاد کیا ہے تم مین سے اور نہین پکڑا ہے
سوائے اللہ کے اور سوائے پیغمبر اسکے کے اور سوائے مسلمانون کے دوست ولی کو
اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ❊ **فائدہ** روایت ہے ہے
کہ جب حضرت عباس قید مین پکڑے آئے مسلمانون نے طعنہ دیا شرک کا اور قطع قرابت کا
عباس نے کہا کہ تم برائیان ہماری ذکر کرتے ہو اور نیکیان ہماری یاد نہین کرتے ہو
حضرت علی نے کہا کہ نیکیان تمہاری کونسی ہین کہ یاد کرین ہم عباس نے کہا کہ ہم عمارت
مسجد حرام کے کرتے ہین اور کعبہ کی تعظیم کرتے ہین اور چاہ زمزم سے پانی پلاتے
ہین اور قیدیون کو چھڑاتے ہین آگے کی آیت نازل ہوئی ماکان للمشرکین ان
یعمروا مسجد اللہ شھدین علی انفسھم بالکفر ط اولئک حبطت اعمالھم وفی
النار ھم خلدون نہین لائق ہے مشرکون کو کہ عمارت کرین مسجدون خدا کے کو
در حالے کہ شاہد ہون اوپر ذاتون اپنی کے ساتھ کفر کے کہ سجدہ بتون کو بھی کرین
وہ گروہ ناچیز اور باطل ہو گئے عمل ان کے اور بیچ آگ دوزخ کے وہ ہمیشہ رہنے والے
ہین بسبب کفر کے انما یعمر مسجد اللہ من امن باللہ والیوم الاخر
واقام الصلوۃ واتی الزکوۃ ولم یخش الا اللہ فعسی اولئک ان یکونوا من المھتدین سوائے اسکے
نہین ہے کہ عمارت کرتا ہے مسجدون اللہ کی کو جو کوئی ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے
اور ساتھ دن قیامت کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوۃ کو اور نہ ڈرا مگر اللہ سے
پس شاید کہ وہ گروہ ہو جاوین ایمان لانے والون سے ❊ **فائدہ** روایت ہین ہے
کہ بعضے مکہ والے جاہلیت مین حاجیون کو شہد اور ستو پلاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے زمانے مین یہ خدمت عباس کو تھی اور خدمت عمارت کرنے مسجد حرام
کے شیبہ بن طلحہ کو تھی ایک دن دونون ساتھ حضرت علی کے جھگڑنے لگے اور فخر کرنے
لگے اور حضرت علی ساتھ اسلام کے اور جہاد کے فخر کرتے تھے آگے کی آیت نازل
ہوئی کہ اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام کمن امن باللہ والیوم الاخر

وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
آیا مقرر کیا ہے تمنے پلانا حاجیون کا اور عمارت کرنا مسجد حرام کا مانند اُس کسی کے کہ
ایمان لایا ہے ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے اور جہاد کیا ہے بیچ راہ اللہ کے
برابر نہین ہین دونون فرقہ نزدیک اللہ کے اور اللہ سیدہی راہ نہین دکہاتا ہے
قوم ظالمون کو الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ جو کوئی کہ ایمان لائے ہین اور ترک وطن کیا
ہے اور جہاد کیا ہے اللہ کی راہ مین ساتھ مالون اور جانون اپنی کے بزرگ زیادہ
ہین اور بڑے درجے کے نزدیک اللہ کے اُن سے کہ عمارت مسجد کی اور پلانا حاجیون کا
کرتے ہین وہ گروہ وہی مطلب پاے ہین يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ
لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ
بشارت دیتا ہے اُن کو پروردگار اُن کا ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور ساتھ
رضامندی کے اور ساتھ بہشتون کے کہ واسطے اُن کے بیچ بہشتون کے نعمتین دائمی
ہون گی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین تحقیق اللہ نزدیک اُس کے ثواب
بڑا ہے کہ نعمتین دنیا کی مقابل اِس کے نہایت حقیر ہین + **فائدہ** روایت ہے
کہ جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت ہجرۃ کی ہوئی کہ مکہ سے مدینہ کو
جاوین بعضے خوشی سے مدینہ کو گئے اور بعضون کو ماباپون نے اور اقربا اور اہل وعیال
نے قسمین دین کہ ہمکو نچہوڑو تم شفقت زن فرزند کے سبب ہجرت نکی آیت نازل ہوئی کہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم
نہ پکڑو تم باپون اپنے کو اور بھائیون اپنے کو دوست اگر اختیار کرین کفر کو اوپر ایمان
کے اور تمکو ترک وطن سے باز رکھین اور جو کوئی دوست رکھیگا اُن کو تم مین سے
اور اُن کے عمل کو پسند کرے گا پس وہ گروہ وہی ظلم کرنے والے ہین +
فائدہ جسوقت یہ آیت نازل ہوئی ہجرت نکرنے والون نے کہا کہ اب ہم
اپنے قبیلہ اور کنبے مین ہین اور سوداگری اور معاملت مین مشغول ہین اور وقت
اپنا خوش گذرانتے ہین اگر ہجرت کرین گے ہم لاچار جورو لڑکون کو اور سوداگری کو

چھوڑنا پڑے گا اور ہم بیکس اور بےزر رہ جاوینگے آیت نازل ہوئی کہ۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوڑنے والے ہجرت کو کہ اگر ہیں ماں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے اور عورتیں تمہاری اور کنبا تمہارا اور مال تمہارا کہ کسب کیا ہے تمنے اُسکو اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم بیرونقی اور بےپرواجی اُسکی سے اور مکان کہ پسند کرتے ہو تم اُن کو دوست زیادہ طرف تمہارے اللہ سے اور پیغمبر اُسکے سے اور جہاد کرنے بیچ راہ اُسکی کے۔ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ پس انتظار کرو تم اور راہ دیکھو عذاب کی جب تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا واسطے عذاب تمہارے کے اور اللہ سیدھی راہ نہیں دکھاتا ہے گروہ بدکار حد سے باہر نکلنے والوں کو۔

فائدہ اس آیت میں بڑا ڈراتا ہے کہ اکثر آدمی دین اپنے کو زن اور فرزند اور مکانوں اور سوداگری سے دوست تر نہیں جانتے ہیں اور لذتوں دنیا کو اوپر دین کے اختیار کیا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ البتہ تحقیق مدد کی تمہاری اے مسلمانوں اللہ نے بیچ لڑائیوں بہت کے مانند روز بدر کے اور لڑائی بنی نضیر اور بنی قریظہ کی اور روز احزاب کے اور حدیبیہ اور خیبر کی اور یاد کرو تم دن حنین کے کہ جنگل ہے درمیان مکہ اور طائف کے کہ ہوازن اور ثقیف جمع ہوئے تھے جس وقت تعجب میں ڈالا انکو بہتایت تمہاری نے۔

فائدہ بعد فتح مکہ کے ہوازن اور ثقیف نے جمع ہو کر قصد مسلمانوں کا کیا خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی سولہ ہزار آدمیوں سے متوجہ اُن کے ہوئے اور وہ چار ہزار تھے۔ ایک نے اصحابوں میں سے کہا کہ آج کے دن ہم مغلوب نہوں گے کہ ہمارا لشکر بہت ہے اور اُن کا تھوڑا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات پسند کی اول شکست مسلمانوں کی ہوئی فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ پس کثرت تمہاری نے دور نکیا تم سے کسی چیز کو غلبہ دشمن کے سے اور تنگ ہو گئی

اور تم تمہارے زمین جنگل حنین کی باوجود کشادہ ہونے زمین کے پس پھرے تم بھاگتے ہوئے تھے پیٹھیں موڑنے والے دشمن سے ؎

فائدہ روایت میں آیا ہے کہ تمام لشکر مسلمانوں کا بھاگ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چار آدمی رہ گئے علیؓ اور عباسؓ اور ابوسفیان بن حارثؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خچر کے اوپر سوار تھے کہ دلدل نام تھا مسلمان تمام بھاگ گئے اور دشمنوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خچر کو دشمنوں کی طرف ہانکا اور حملہ کیا اور کہا کہ میں پیغمبر ہوں جھوٹھ نہیں ہے اور میں بیٹا عبدالمطلب کا ہوں عباس لگام خچر کی پکڑے ہوئے تھے اور ابوسفیان رکاب اُس کی خچر کو آگے نہ چھوڑتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان دشمنوں کے آویں اور اوسوقت کمال شجاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معلوم ہوتی تھی کہ ایسی لڑائی کے دن اوپر خچر کے سوار تھے کہ مقام کر وفر کا تھا اور بذات شریف خود متوجہ کفار کے ہوتے تھے عباس نے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ چھوڑا کہ لڑائی کریں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس کو کہا کہ اصحابوں کو پکار تو عباس کی آواز بلند تھی پکارا کہ اے بندو اللہ کے یہ رسول اللہ ہیں آواز عباس کی سے اکثر آدمی پھرے اور قریب ستو آدمیوں کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹھی خاک کی زمین سے اٹھائی اور کافروں کی طرف پھینکی اور کہا کہ بھاگ جاؤ قسم ہے رب محمدؐ کی تمام کافروں کے آنکھوں میں اور منہ میں خاک گئی پریشان ہوئے اور شکست پڑی اور مسلمانوں کی دلوں نے آرام پکڑا ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا پس پیچھے اُتارا اللہ نے آرام کو اوپر پیغمبر اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے کہ آواز عباس کی سے جمع ہوئے اور نیچے اُتارا اللہ نے لشکروں کو کہ تم نے نہ دیکھا تھا اُن کو اور وہ فرشتے تھے سفید کپڑے پہنے ہوئے اور لال پگڑیاں اور شملہ درمیان دو شانوں کے چھوڑے ہوئے اور عدد اُن کا سولہ ہزار تھا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور عذاب کیا اللہ نے کافروں کو اور دی

جزا الٰہی کافرون کی کہ بہت قتل ہوئے اور چھہ ہزار اولاد پکڑی آئی اور چوبیس ہزار اونٹ آئے اور لقد سونا اور روپا اور چالیس ہزار بکریان آئین ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ پس توفیق توبہ کی دیتا ہے اللہ پیچھے اس لڑائی کے اوپر جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف بعضے ہوازن اور ثقیف سے بعد لڑائی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین آئے اور مسلمان ہوئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم سوائے اسکے نہین ہے کہ مشرک نجس العین ہین اور پلید ہین ناپاکی عقاید کی سے پانچا ستون سے پرہیز نہین کرتے ہین یا غسل جنابت کا نہین کرتے پس چاہیے کہ نزدیک نہووین مسجد حرام کے کہ کعبہ ہے بعد اس اتنے برس کے کہ دسوان برس تھا ہجرت سے امام اعظم کے نزدیک کافر حج اور عمرہ نکرین اور اندر مسجدون کے آوین اور امام مالک کے نزدیک اندر تمام مسجدون کے نہ آوین قیاس کرنا اوپر مسجد حرام کے امام شافعی نزدیک مسجد حرام ہین نہ آوین اور مسجدون کے اندر آوین ف کنز العباد مین آیا ہے کہ کتا امام اعظم کے نزدیک نجس العین نہین ہے اگر کوئین سے جیتا نکلے اور منھ اور مقعد اسکی پانی کو نلگی ہو کنوان پاک ہے کہ لعاب کتے کا نجس ہے اور مقعد الٹی ہولی ہے کہ باطن اس کا ظاہر ہوگیا ہے اور باطن نجس ہے وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَاۤءَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور اگر ڈرو تم محتاجگی سے پس قریب ہے کہ دولتمند کریگا اللہ فضل اپنے سے اگر چاہے گا تحقیق اللہ دانا باحکمت ہے ف کفار موسم حج مین واسطے خرید فروخت کے طعام اور لباس لاتے تھے حق تعالی نے فرمایا کہ کافرون کو مسجد سے منع کرو اور اگر ڈرتے ہو تم محتاجگی سے اللہ فضل اپنے سے غنی کریگا تمکو اور اللہ نے یہ وعدہ پورا کیا کہ اہل دو شہرون کے کہ تبالہ اور جرش تھے شہرون یمن کے سے مسلمان ہوئے اور ہر سال مکہ والون کے واسطے طعام اور لباس لاتے تھے یا تمام روئے زمین والون کو حکم ہوا کہ اقسام نعمتون اور تجارتون کے مکہ کو لیجایا کرین بعد ذکر کرنے قتل بت پرستون کے قتل کرنا اہل کتاب کا فرمایا کہ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ قتل کرو تم ای مسلمانون

اُن کو کہ ایمان لاوین ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن قیامت کے ایمان لاوین اور حرام نکرین جس چیز کو حرام کیا ہے اللہ نے اور پیغمبر اُسکے نے شراب اور خوک سے اور قبول نکرین دین حق کو کہ اسلام ہے اُن لوگون سے کہ دی گئی ہین کتاب کو کہ توریت اور انجیل ہے تاجب تک کہ اپنے ہاتھ سے کہ دیوین جزیہ کو اپنے ہاتھ سے یا نقد دست بدست دیوین اور اُدھاری کرین اور حالانکہ وہ ذلیل ہونے والے ہون ❊ **ف** اور جزیہ کھڑے ہوکر دیوین اور بیٹھین نہین بغیر تسلیمات کیئے یا اُن سے جزیہ لیوین اور اوپر گردن کے گردنی مارین یا ڈاڑھی سردار جزیہ دینے والے کے ہاتھ مین پکڑ کر دو طمانچے دونو گالون مین مارین اور جزیہ لینا یہود اور نصاری اور آتش پرستون سے ہے امام شافعی کے نزدیک سوائے یہود نصاری کے جزیہ نہ لیوین بلکہ قتل کرین اور امام اعظم کے نزدیک جزیہ تمام مشرکون سے لیوین سوائے مشرکون عرب کے کہ اُن کا قتل ہے اور جزیہ دولتمند کافر سے چار دینار ہین اور درمیانہ سے دو دینار اور فقیر سے ایک دینار وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ اور کہا یہودیون نے کہ عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور کہا نصاری نے کہ عیسے بیٹا اللہ کا ہے عیسے کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے یا مُردون کو زندہ کرتے تھے اور اندھے اور کوڑی کو چنگا کرتے تھے اور عزیر کو بیٹا خدا کا اسواسطے کہا تھا کہ جسوقت بخت نصر بابلی نے بیت المقدس کو لوٹا اور خراب کیا اور توریت کو جلا دیا اور جسکو توریت یاد تھی قتل کیا اور باقیون کو قیدی پکڑا عزیر بھی قیدیون مین پکڑے گئے تھے بخت نصر ہلاک ہوا عزیر قید سے چھوٹکر آتے تھے کہ شہر سائے آباد مین حقتعالی نے سو برس تک موت دی بعد اُس کے جلایا کہ قصہ اُس کا سورہ بقر مین مذکور ہے جسوقت عزیر قوم کے پاس آئے قوم نے آزمایا توریت کے لکھنے اور پڑھنے سے پانچون انگلیون کے اوپر قلمین باندھی تھین عزیر نے پانچون انگلیون سے تمام توریت یاد لکھدی قوم نے شبہ کیا کہ یہ توریت ہے یا نہین پڑھنے والا اور پہچاننے والا توریت کا اُن مین کوئی نہ تھا ایک شخص نے کہا کہ مین نے اپنے باپ سے سُنا ہے کہ بخت نصر کے حادثہ مین توریت ایک باسن مین ڈالکر پہاڑ کے شگاف مین چھپائے تھے آدمی گئے اور توریت کو وہان سے لائے اور جو کچھ عزیر نے یاد لکھا تھا مقابلہ کیا ایک حرف کا تفاوت نہ پایا تعجب مین ہوئے کہ بعد سو برس کے عزیر نے توریت یاد لکھوادی خدا کا بیٹا ہے۔

ذٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وہ کہنا اُن کا ساتھ مونہون اُنکے کے ہے بے حقیقت اور بے اصل محض مشابہ کرتے ہین قول اپنے کو قول اُن لوگون کے کہ کفر کیا تھا آگے اُن سے کہ بنی ملیح تھے فرشتون کو بیٹیان اللہ کی کہتے تھے یا بعضے کافر عرب کے کہ خدا کو ابو اللات اور ابو العزے کہتے تھے یعنے باپ لات کا اور باپ عزے کا لعنت کیا اُن کو خدا نے کہان پھرے جاتے ہین راہ حق سے استفہام تعجبی ہے اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ پکڑا یہودیون نے اور نصاریٰ نے عالمون اور زاہدون اپنے کو خدا اپنے کہ اُن کا کہنا مانتے ہین حرام کرنے حلال کے ہین یا اُن کو سجدہ کرتے ہین سوائے اللہ کے سے اور عیسےٰ بیٹے مریم کو خدا پکڑا ہے وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ اور حکم نہین کئے گئے مگر یہ کہ بندگی کرین خدا ایک کو نہین ہے کوئی لائق خدائی کے مگر وہی پاک ہے وہ جس چیز سے کہ شرک کرتے ہین يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ چاہتے ہین یہودی اور نصاریٰ کہ بجھا دیوین نور اللہ کا کہ قرآن ہے ساتھ مونہون اپنے کے جھٹلانے سے اور انکار کرتا ہے اللہ اور نہین چاہتا ہے مگر یہ کہ تمام کرے نور اپنا کہ اسلام کو قوت دیوے اگرچہ مکروہ جانین کافر پھر بیان تمام کرنے نور کا فرمایا کہ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ بھیجا ہے پیغمبر اپنے کو کہ محمد صلی اللہ علیہ نصف
وآلہ وسلم ساتھ قرآن کے اور دین حق کے کہ اسلام ہے تا یہ کہ غالب کرے دین اسلام کو اوپر تمام دینون کے اور اُن کو منسوخ کرے اور اگرچہ مکروہ جانین شرک کرنے والے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم تحقیق بہت آدمی علما اور زاہد یہودیون کے سے البتہ کھاتے ہین مال آدمیون کے رشوت سے حکم مین اور بند کرتے ہین راہ اللہ کی سے کہ اسلام ہے وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ اور جو کوئی کہ خزانہ جمع کرتے ہین سونے اور روپے کو بخیلی سے اور خرچ نہین کرتے ہین سونے اور روپے کو اللہ کی راہ مین کہ زکوٰۃ نہین نکالتے ہین پس خوشخبری دے تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو ساتھ عذاب دکھ دینے والے کے

بیان عذاب کا فرمایا کہ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ○ جس دن گرم
کیا جاوے گا اوپر سونے روپے آگ دوزخ کی مین پس داغ دیا جاوے گا اشرفیون اور روپیون سے
ماتھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر تیوری چڑھاتے تھے اور داغ دیا جاویگا پہلوؤن اُنکے کو
اور پیٹھون اُن کے کو کہ فقیر کو دیکھ کر پھیر لیتے تھے فرشتے کہین گے یہ وہ خزانہ تمہارا ہے
کہ جمع کیا تھا تم نے واسطے منفعت ذاتون اپنی کے اور نہ تم زکوٰة نہ نکالتے تھے پس چکھو تم
جو چیز کہ جمع کرتے تھے تم ٭ **ف** روایت مین ہے کہ عیدین اور بندگیان
اہل کتاب کے اوپر مہینون چاند اور سورج کے تھین اور برس آفتاب کا تین سو سوا پینسٹھ
دن کا ہوتا ہے اور برس چاند کا تین سو چون دن کا ہوتا ہے پس ہر تین برس کے بعد
ایک برس تیرہ مہینے کا ہوتا ہے اور حالانکہ عدد مہینون کا بارہ ہے پس حق تعالی نے اکثر
اعمال اہل اسلام کے اوپر مہینون چاند کے رکھے ہین اور عدد مہینون کا آگے کی آیت
مین بیان فرمایا کہ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط تحقیق گنتی مہینون کی نزدیک اللہ کے کہ پسند ہے بارہ مہینے
ہین بیچ لوح محفوظ کے لکھے ہوئے جس دن سے کہ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانون کو اور
زمین کو بارہ مہینون سے چار مہینے تعظیم کے ہین تین مہینے پے درپے ہین ذیقعد ذوالحجہ
محرم اور ایک الگ ہے رجب ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ یہ دین سیدھا ہے
یعنی یہ حساب گنتی مہینون کا درست ہے پس ظلم نکرو تم اُن مہینون مین ذاتون اپنی کو گناہ
کرنے سے کہ گناہ کرنا اِن چار مہینون مین جیسے گناہ کرنا کعبہ مین ہے یا حالت احرام کی ہے
اور قتل کرو تم مشرکون کو تمام اُن کو مہینہ حرام کا ہو یا غیر حرام کا ہو جیسے قتل کرتے ہین
مشرک تمکو مہینون مین اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے ٭
ف روایت مین ہے کہ طبیعت اہل جاہلیت کی ہمیشہ اوپر قتل کرنے اور لوٹنے
کے خوگر تھے اور مہینون حرام کے مین قتل نکرتے تھے اور تین مہینے حرام کے جو پے درپے
تھے تنگ ہوکر کہتے کہ تین مہینے پے درپے قتل اور لوٹ کا چھوڑنا ہمکو برداشت نہین ہے
آخر قلمس کنانی نے ایک حیلہ کیا کہ جسوقت موسم حج کا ہوتا پکارتا کہ ای گروہ عرب کے خدا نے

اِس سال محرم کو حلال کیا ہے اور اُس کے بدلے صفر کو حرام کیا ہے تا ہم آدمی سُن لیتے ۔
دوسرے سال پھر پکارتا کہ خدا نے اِس برس محرم کو حرام کیا ہے اور صفر کو حلال کیا ہی حرمت
مہینے کی تاخیر کرتے تھے اوپر اور مہینے کے ہر سال میں چار مہینے حرام کے ٹھیرا لیتے تھے
اور اِس ترتیب کو چھوڑ دیتے تھے اور اِسکو نسی کہتے تھے یعنے تاخیر کرنا مہینے حرام کا اوپر
اور مہینے کے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ
عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِئُوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ سوائے اِس کے نہیں ہے کہ تاخیر کرنا حرمت
ایک مہینے اوپر مہینے دوسرے کے زیادتی ہے کفر میں اسواسطے کہ جو چیز حرام کی ہے اللہ نے
حلال کرنا اُس کا دوسرا کفر ہے گمراہ کیے جاتے ہیں ساتھ اُس عمل کے وہ کوئی کہ کفر کیا ہے زیادہ
اوپر کفر کے حلال جانتے ہیں تاخیر کرنا مہینوں حرام کا ایک سال اور حرام جانتے ہیں تاخیر کو
ایک سال کہ جو حرام تھا اُسی کو حرام جانتے ہیں تا یہ کہ موافقت کریں شمار اُس چیز کو کہ حرام
کی ہے اللہ نے یعنی چار مہینے حرمت کے تمام سال میں مقرر کر لیتے ہیں برخلاف فرمودہ خدا کے
فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ع ۸ ۱۱
پس حلال کر لیتے ہیں واسطے موافقت شمار اُس چیز کے کہ حرام کی ہے اللہ نے بغیر مراعات اوقات کے
آرائش دی گئی ہے واسطے اُن کے یعنے شیطان نے آرائش دی ہے برائے عملوں اُنکے کے
اور اللہ نہیں راہ دکھاتا ہے قوم کافروں کو ٭ ف جاہل عرب کے ہر سال
چار مہینے تعظیم کے رکھتے تھے کہ خلق کو زبان سے اور ہاتھ سے ایذا دیتے تھے مسلمان لائق نہیں
اِس کے کہ تمام مہینوں برس کے خلق کو ایذا دیویں ٭ ف روایت میں ہے کہ
سال نہم ہجرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد لڑائی تبوک کا کیا تھا
کہ روم والوں سے لڑائی تھی ہوا نہایت گرم تھی اور مدینہ والے بسبب قحط سالی کے
محتاج اور مفلس اور تنگ معاش تھے حکم الٰہی ہوا کہ اصحاب قصد تبوک کا کریں بعضے
اصحابوں نے بسبب دوری راہ کے اور کثرت دشمنوں کی اور کم اسبابی کے اور گرمی ہوا کی
سستی کی آگے کی آیت نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَکُمْ اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو کیا ہے تمکو جس وقت
کہا جاتا ہے تمکو کہ باہر نکلو تم جہاد کرنے کو بیچ اللہ کے بھاری ہو جاتے ہو تم طرف زمین کے
سستی اور کاہلی سے یا میل کرتے ہو تم طرف کھیتوں اور میووں زمین کے کہ چھوڑنا پڑے گا

اَرَضِيتُم بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا قَلِيلٌ ۝ آیا راضی اور خوش ہو گئے تم ساتھ زندگی دنیا کے ثواب آخرت سے
یوں نکرو تم پس نہیں ہے پونجی اور فائدہ مندی زندگی دنیا کے بیچ مقابلہ آخرت کے
مگر تھوڑے حقیر اور ذلیل اور عقلمند بڑی چیز باقی رہنے والے کو ہاتھ سے نہیں دیتا ہے
واسطے تھوڑی چیز فنا ہونے والی کے اِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيمًا وَّيَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اگر باہر نہ نکلو گے تم واسطے جہاد کے عذاب
کرے گا تمکو اللہ عذاب دکھ دینے والا کہ دشمن کو اوپر تمہارے غالب کرے گا یا اور
کسی سبب سے تمکو ہلاک کریگا اور بدل کریگا اور قوم کو سوائے تمہارے کہ یمن والے
اور فارس والے ہیں اور ضرر نکرو گے تم اللہ کا کسی چیز کو اور اللہ اوپر سب چیز کے قادر ہے
اِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اگر مدد اور
یاری نکرو گے تم پیغمبر کی پس تحقیق یاری کی اُس کی اللہ نے جسوقت باہر نکالا تھا اُسکو کافروں نے
مکہ سے درحالیکہ دوسرا دو کا تھا جسوقت وہ دونوں بیچ غار کوہ ثور کے تھے یعنی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق ۝ **ف** اور وہ غار ہے اوپر بلندی کوہ ثور کے
شہر مکہ سے طرف یمن کے مکہ سے بائیں طرف اور اسوقت کوئی اُس جگہہ نہ چلتا تھا
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز جمعہ رات کے غرہ ربیع الاول کو مکے سے برفاقت
ابو بکر کے باہر آئے اور طرف غار کے متوجہ ہوئے رات کو وہاں رہے دوسرے دن صبح کو
کافر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ڈھونڈھنے کو نکلے اور غار کی طرف آئے حقتعالی نے
اُسی رات کیکر کا درخت اوپر دروازے غار کے اُگایا اور جنگلی کبوتروں کے جوڑے کو
حکم کیا کہ وہاں گھونسلا بنا کر انڈے دیوین اور مکڑی کو الہام ہوا کہ جالا اُس غار کے دروازے
تنے کافر دروازے غار تک پہنچے حقیقت غار کی دیکھ کر پھر گئے اور حضرت ابو بکر صدیق آنحضرت
کہتے تھے کہ اگر ایک کافر نیچے قدم اپنے کے نگاہ کرے ہمکو دیکھ لیوے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گمان ہے تیرا اے ابو بکر ساتھ دو آدمیوں کے تیسرا اللہ ہے
اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا
جسوقت کہتا تھا پیغمبر واسطے یار اپنے کے کہ ابو بکر تھا غمگین نہو تو تحقیق اللہ ساتھ ہمارے
ہے پس نیچے اُتارا اللہ نے آرام اپنا اوپر پیغمبر کے اور قوت دی اُسکو ساتھ لشکروں کے کہ تم نے نہ دیکھا

تھا اُن کو حق تعالی نے فرشتوں کو بھیجا تھا کہ نگہبانی غار کی کریں وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ
وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اور کر دیا اللہ نے بات اُن لوگونکی کو
کہ کفر کیا ہے نیچے زیادہ یعنی کلمہ کفر کو پست اور بے مقدار کیا ہے اور بات اللہ کی وہی بلند تر ہے اور
اللہ غالب ہے باحکمت انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ باہر نکلو تم جنگ تبوک کو ہلکا ہونے والے اور بھاری
ہونے والے یعنی سوار اور پیادے یا تندرست اور بیمار یا جوان اور بوڑھے یا فقیر اور تونگر یا
ہتھیار بند اور بے ہتھیار اور جہاد کرو تم ساتھ مالوں اور جانوں اپنی کے اللہ کی راہ میں یہہ تمکو
بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم کہ جانتے ہو بعضے منافق جنگ تبوک کو نہ نکلے تھے اور بہانہ
سے پیچھے رہ گئے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ
وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ اگر ہوتا مال دنیا کا نزدیک اور سفر میانہ
اور آسان ہوتا البتہ تابعداری کرتے منافق تیرے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ولیکن دور ہو گئی
اوپر اُن کے راہ کہ مشقت سے قطع کریں اُس کو وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا
مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ اور قریب ہے کہ قسمیں کھاویں گے ع ۵ ۶ ۲
منافق ساتھ اللہ کے جب لڑائی سے پھرو گے تم کہ اگر طاقت رکھتے ہم نکلنے کی البتہ باہر نکلتے ہم
ساتھ تمہارے اور رفاقت تمہاری کرتے تھے ہم ہلاک کرتے ہیں جھوٹی قسموں سے
ذاتوں اپنے کو اور لائق عذاب کے ہوتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ تحقیق وہ لوگ البتہ جھوٹھے
والے ہیں عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ۝ معاف کرے اللہ تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا معاف کیا کس واسطے
حکم دیا تو نے اُن کو بیٹھ رہنے کا اور عذر اور حیلے اُن کے قبول کئے تو نے جب تک کہ ظاہر
ہو گئے واسطے تیرے وہ کوئی کہ سچ بولا ہے اُنہوں نے اور جانتا تو جھوٹھ بولنے والوں کو
لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ حکم بیٹھ رہنے کا نہ مانگیں گے تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی
کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اور جانوں اپنی کے
اور اللہ جانتا ہے پرہیزگاروں کو پیچھے رہنے سے إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ۝ سوائے اسکے نہیں ہے کہ حکم تجھسے بیٹھنے کا

مانگتے ہین تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کوئی کہ ایمان نہین لاتے ساتھ اللہ کے اور
دن قیامت کے اور شک مین پڑ گئے دل اُن کے حقیقت اسلام کی سے پس وہ بیچ شک اپنی کے حیران
ہونے والے ہین وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور اگر چاہتے منافق باہر نکلنا جنگ تبوک کا البتہ تیار کرتے واسطے
اُس کے سامان اور اسباب کو ولیکن مکروہ جانا اور پسند نکیا اللہ نے اُٹھنا اُن کا اس سفر مین
پس باز رکھا اُن کو اللہ نے اور کاہلی اور سستی اُن کی دل مین ڈال دی اور کہا گیا کہ بیٹھو تم
گھرون مین ساتھ بیٹھنے والون کے کہ عورتین اور لڑکے اور بیمار ہین جسوقت لشکر آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا متوجہ ہوا عبد اللہ بن ابی سردار منافقون کا بھی ساتھ ایک جماعت
منافقون کی باہر نکلا جسوقت لشکر نے آگے کو کوچ کیا جماعت اپنی لیکر پیچھے کو پھرا اور روگردانی
کی یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی فرمایا کہ اگر اُس مین بہتری ہوتی ساتھ ہمارے
چلتا احسان مانو تم کہ شر اُس کے سے چھوٹے تم آیت نازل ہوئی کہ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ
اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ اگر باہر نکلتے منافق درمیان تمہارے زیادہ نکرتے تمکو مگر رسوائی اور مکر اور البتہ
دوڑتے درمیان تمہارے چغل خوری مین اور فساد کرتے آپس مین ڈھونڈھتے منافق واسطے
تمہارے فتنہ اور فساد کو اور بیچ تمہارے جاسوس ہین اُن کے کہ خبرین تمہاری اُن کو پہنچاتے
ہین اور اللہ جاننے والا ہے ساتھ ظالمون کے کہ منافق ہین لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا
لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ البتہ تحقیق ڈھونڈھا تھا
منافقون نے فتنہ کو آگے اِس لڑائی سے جنگ اُحد کے دن کہ پریشانی تیری اور صحابون
کی چاہی تھی اور پھیرا تھا واسطے تیرے کامون کو کہ مکر اور حیلے تیرے باطل کرنے مین
اُٹھائے تھے جب تک کہ آیا حق یعنی مدد تیری اور غالب ہوا کام اللہ کا کہ اسلام کی فتح ہوئی اور
منافق کراہیت کرنے والے ہین تیری فتح کو اور غلبہ اسلام کو ۝ ف آنحضرت صلی اللہ
نے جد بن قیس منافق کو کہا تھا آیا رغبت ہے تجکو کہ ہمارے ساتھ لڑائی روم کو چلے تو اور
وہان سے لونڈیان اور بندے خوبصورت پکڑے تو جد نے کہا کہ یا رسول اللہ
تمام قوم جانتی ہے کہ عورتون کے اوپر مبتلا ہون روم کی عورتین خوبصورت دیکھون مین اور
صبر مجکو نہ آوے اور فتنہ مین پڑون مین مجکو تکلیف چلنے کی نہ دے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ مجکو اذن دیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ اور بعضا منافقوں سے وہ کوئی ہے کہ کہتا ہے حکم دے تو مجکو بیٹھنے کا لڑائی سے اور فتنہ میں اور گناہ میں نڈال تو مجکو خبردار ہو جاؤ فتنہ میں پڑے منافق کہ لڑائی میں نجاتا ہے اور تحقیق دوزخ البتہ گھیرنے والی ہے کافروں کی إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ فَرِحُونَ ۝ اگر پہنچتی ہے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیکی کہ فتح بعضی لڑائیوں کی ہے مانند فتح روز بدر کی غمگین کرتی ہے ان کو نہایت حسد سے اور اگر پہنچتی ہے تجکو مصیبت یعنی شکست اور سختی جیسے احد کے دن کہتے ہیں کہ تحقیق لی ہمنے احتیاط کام اپنے کی ۔ کہ دور اندیشی کی ہمنے کہ اس لڑائی میں نہ گئے ہم اور پھر جاتے ہیں درحالیکہ خوش ہونیوالے ہیں خود پرستی سے قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہرگز نہ پہنچی گی ہمکو مگر جو چیز کہ لکھی ہے اللہ نے لوح محفوظ میں فتح اور شکست اور نفع اور ضرر سے وہی ہے کارساز ہمارا اور اوپر اللہ ہی کے چاہیئے توکل کریں مومن کہ فائدہ توکل کا حاصل ہونا مرادوں کا ہے ۔ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم مُّتَرَبِّصُونَ کہہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ نہیں انتظار کرتے ہو تم ساتھ ہمارے مگر ایک نیکی دو نیکیوں کی یا فتح یا شہادت اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے ایک چیز دو چیزوں کی یہ کہ پہنچاوے تمکو اللہ عذاب نزدیک اپنے سے کہ چیخ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی یا دھسنا زمین کا ہے یا پہنچاوے اللہ تمکو عذاب ساتھ ہاتھوں ہمارے کے کہ قتل کریں ہم تمکو پس راہ دیکھو تم تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے راہ دیکھنے والے ہیں ۔ **ف** جد بن قیس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا کہ میرا چلنا اس لڑائی میں مشکل ہے لیکن تمہارے لشکر کے مال سے مدد کروں گا اس آگے کی آیت نازل ہوئی قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب میں کہ خرچ کرو تم مال کو خوش دلی سے یا زبردستی سے ہرگز قبول نکیا جاوے گا تمسے تحقیق تم ہو ایک قوم ایمان سے باہر نکلنے والی اور کافر سے قبول نہیں ہے وَمَا مَنَعَهُمْ أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ
اور نہیں ہے منع کیا اُن کو اس سے کہ قبول کئے جاوین خرچ کرنے اُن کے مگر یہ کہ تحقیق اُنہون نے
کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ پیغمبر اُسکے کے اور نہیں آتے ہین نماز کو مگر وہ سستی اور کاہلی
کرنے والے ہین بیمارون کی طرح اور نہیں خرچ کرتے ہین مال کو مگر کہ وہ کراہیت کرنے والے ہین
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ پس تعجب ہین نڈالین تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال منافقون کے
اور نہ اولاد اُن کی تعجب ہین ڈالے سوا اسکے نہیں ہے کہ چاہتا ہے اللہ تاکہ عذاب کرے اُن کو
ساتھ مال اور اولاد کے بیچ زندگی دنیا کے کہ محنت اور مشقت سے پیدا کرین اور نگاہ رکھین
وارثون کے واسطے اور باہر نکلین روحین اُن کی بدنون سے درحالیکہ وہ کافر ہون اور موت
اُن کی اوپر کفر کے ہو وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ اور قسمین کھاتے ہین ساتھ اللہ کے کہ تحقیق وہ البتہ تمسے ہین یعنے
مسلمان ہین اور حالانکہ نہیں ہین وہ تمسے کہ مسلمان نہیں ہین چھپاتے ہین کفر کو کہ تم قتل
نکرو اُن کو ولیکن منافق ایک قوم ہین کہ ڈرتے ہین تمسے لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ اگر پاوین منافق کسی جائے پناہ کو قلعہ سے
یا چوٹی پہاڑ کی سے یا پاوین کسی غار کو پہاڑ مین یا کسی سوراخ کو کہ اُس مین گھسین البتہ
متوجہ ہووین طرف اُس کی تمہارے ڈر سے اور وہ سرکشی اور شتابی کرتے ہین مانند
گھوڑے سرکش کے کہ تھمائے سے نہیں تھمتا ہے ۞ **ف** آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم غنیمت کا مال بانٹتے تھے ابوالجواظ منافق نے کہا کہ صاحب اپنے کو دیکھتے ہو
کہ حق تمہارا بکریون کے چرواہون کو دیتا ہے اور جانتا ہے کہ عدل کرتا ہون مین آگے کی
آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ اور بعضا منافقون سے وہ کوئی
ہے کہ عیب کرتا ہے تجکو بیچ بانٹنے مال صدقون کی اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ آیت
ذوالخویصرہ کے حق مین آئی کہ سردار حاجیون کا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
غنیمت حنین کی بانٹتے تھے واسطے الفت دلون کے نومسلمانون کو زیادہ دیتے تھے اوپر اسلام
کے قائم رہین یا سونا غیر خالص کہ حضرت علی نے یمن سے بھیجا تھا آنحضرت نے تمام سونا چار آدمیون کو
دیا اشراف عرب سے اُسنے دلیری سے کہا کہ عدل کر اے پیغمبر خدا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ عذاب سخت ہے تجکو مین عدل نکرونگا تو اور کون کریگا حضرت علی نے اُس
قوم کو قتل کیا ہے جنگ نہروان مین فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۞ پس اگر دیے گئے مال غنیمت کا موافق مرضی کے راضی اور خوش ہوگئے
اور اگر نہ دیے گئے موافق مرضی کے ناگاہ وہ غصہ کرنے والے ناخوش ہوتے ہین ⁂
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۞ اور اگر تحقیق منافق راضی ہوتے اُس چیز سے ع ۱۳ ۱۲
کہ دی ہے اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے اور کہتے کہ کفایت ہے ہمکو اللہ قریب ہے اللہ
کہ دیگا ہمکو اللہ فضل اپنے سے اور پیغمبر اُس کا دیگا تحقیق ہم طرف اللہ کے رغبت کرنیوالے ہین
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ سوائے اِسکے نہین ہے کہ مال زکوٰۃ کا واسطے فقیرون کے ہے اور محتاجون کے
امام اعظم کے نزدیک فقیر وہ ہے کہ سوال نکرے اور مسکین وہ ہے کہ سوال کرے ۔ اور
امام شافعی کے نزدیک برخلاف اِس کے ہے اور واسطے عمل کرنے والون کے اوپر اُسکے کہ
جمع کرتے ہین مال زکوٰۃ کا اور تحصیل کرتے ہین اور واسطے اُلفت کیئے گئے دل اُن کے کہ اسلام
لائے ہین اور نیتین خالص نہین ہین اور مؤلفۃ القلوب اشراف عرب کے تھے کہ آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو مال غنیمت حنین کے سے بہت دیا تھا مانند ابو سفیان اور
عتبہ بن حصین اور اقرع بن حابس کے اور حصہ مؤلفۃ القلوب کا واسطے اُلفت کرنے
دلون کے تھا اب اسلام غالب ہوا حصہ اُن کا ساقط ہوگیا اور مال زکوٰۃ کا بیچ غلامون کے
دینا چاہئے یا غلام مول لیکر آزاد کرنا اور یا غلام مکاتب کی مدد کرنا اور غلام مکاتب وہ ہے
کہ اپنے تئین صاحب اپنے سے آزاد کروادے مال قیمت اپنے کا ادا کرونگا مین وَالْغٰرِمِيْنَ
وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ اور مال
زکوٰۃ کا بیچ قرضدارون کے ہے کہ مفلس ہوا ور قرض لیا ہو اور گناہ مین خرچ نکیا ہو اور بہ
بیچ راہ اللہ کے کہ سپاہیون کو دیوین تا ہتھیار اپنے درست کرین یا پل بنانا اور سرا بنانی
اور مسافر کو دیا چاہیئے کہ مال اپنے سے دور پڑا ہو قرض کرتا ہے نزدیک اللہ کے سے اور
اللہ جاننے والا باحکمت ہے ⁂ ف روایت مین ہے کہ جلاس اور رفاعہ اور
سماک تینون منافق ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل اُن کا دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی جسے خالی نہ تھا خلوت مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نالائق باتین کہتے تھے ایک نے کہا
کہ خاموش رہو اگر محمد سنے گا تمام تم رسوا ہو گے منافقون نے کہا کہ محمد کہان سننے والا ہے۔ جو
چاہین سو کہین ہم اور اگر اُس کے روبرو قسم کھاوینگے ہم کہ ہمنے نہین کہا ہے وہ یقین
کرے گا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ
قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ اور بعضے منافقون سے وہ کوئی ہین کہ
آزار دیتے ہین پیغمبر کو اور کہتے ہین کہ وہ کان سننے والا ہے جو کچھ کہو سن لیتا ہے کہہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کان سننے والا بہتر ہے واسطے تمہارے ایمان لاتے ساتھ اللہ
کے اور سچ مانتا ہے واسطے مومنون کے وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ
يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اور وہ پیغمبر رحمت ہے واسطے اُن کے
کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کام تمہارے سب جانتا ہے اور حقیقت تمہاری سے
واقف ہے مہربانگی سے پردہ تمہارا فاش نہین کرتا ہے اور جو کوئی کہ آزار دیتے ہین
پیغمبر خدا کے کو زبان سے یا بات سے واسطے اُن کے عذاب ہے دکھ دینے والا آخرت مین
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝
قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے اے مسلمانون تا یہ کہ راضی کرین تمکو
اور حالانکہ اللہ اور رسول اُس کا لائق تر ہے کہ راضی کرین اُس کو اگر ہین ایمان لانیوالے
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ
الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ آیا نہین جانا ہے منافقون نے کہ تحقیق جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ کی
اور پیغمبر اُس کے کی پس تحقیق واسطے اُس کے آگ دوزخ کی ہے ہمیشہ رہنے والا ہے
بیچ اُس کے وہی رسوائی بڑی ہے ف روایت مین ہے کہ منافق آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے اور بعضے منافق آرزو کرتے تھے کہ ہمکو
سو کوڑے ماریں تو بہتر ہے اس سے کہ کوئی آیت ہماری حال مین آسمان سے آوے
کہ اس مین رسوائی ہماری زیادہ ہے آیت نازل ہوئی کہ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ [illegible]
ڈرتے ہین منافق کہ نازل کی جاوے اوپر مسلمانون کے کوئی سورۃ آسمان سے کہ خبر دیوے
اُن کو ساتھ اُس چیز کے کہ بیچ دلون منافقون کے ہے کفر اور نفاق سے کہہ اے محمد صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کہ ٹھٹھا کرو تم تحقیق اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم اس سے ۞
ف روایت ہے کہ تبوک کی لڑائی میں ودیعت ابن ثابت ساتھ جماعت منافقون
کے آگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلتا تھا اور آپس مین کہتے جاتے تھے کہ دیکھو
اس مرد کو یعنی محمد کو کہ چاہتا ہے کہ قلعہ شام کی لیوے اور اس کے محلون مین مکان اپنا بناوے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نور نبوت کے سے یہ بات معلوم ہو گئی عمار بن یاسر کو فرمایا
کہ اس قوم سے پوچھ کہ کیا کہتے تھے عمار بن یاسر نے پوچھا انکار کر گئے اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے پاس آن کر عذر خواہی بیان کی کہ ہم بطریق باتون کے کہتے تھے جیسے مسافر
آپس مین باتین کرتے جاتے ہین آیت نازل ہوئی کہ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ
وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ اور اگر پوچھے تو ان سے اے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کیا کہتے تھے تم البتہ کہین کہ سوائے اسکے نہین ہے کہ ہم آپس مین
ہر طرح کی باتین کرتے تھے اور کھیلتے تھے ہم کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آیا ساتھ اللہ
کے اور آیتون اسکی کے اور پیغمبر اسکے کی ٹھٹھا کرتے ہو تم اور ان چیزون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیے
لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً
ع ۷ ۱۴ بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ عذر خواہی مت کرو تم کہ جھوٹھے ہو تحقیق کفر کیا تم نے پیغمبر کو طعنہ کرنے سے بعد
ایمان اپنے کے اگر معاف کرین گے ہم ایک گروہ کے تقصیر تم مین سے عذاب کرین گے ہم
گروہ دوسرے کو بسبب اس کے کہ تحقیق وہ تھے گنہگار ہمیشگی نفاق کی سے الْمُنَافِقُونَ
وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ
مرد منافق کہ تین سو ہین اور عورتین منافق کہ ایک سو ستر تھین بعضے ان کے بعضون سے
ہین مانند ایک دوسرے کے نفاق مین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ بدی کے کہ کفر اور جھٹلانا
پیغمبر کا ہے اور منع کرتے ہین آدمیون کو نیکی سے کہ ایمان اور متابعت پیغمبر کی ہے اور بند
کرتے ہین ہاتھون اپنے کو خیرات اور صدقات سے نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ بھول گئے اللہ کو پس بھول گیا ان کو اللہ فضل اور رحمت
اپنی سے تحقیق منافق وہی باہر نکلنے والے ہین دائرہ ایمان کے سے وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ
وعدہ کیا ہے اللہ نے مرد منافقون کو اور عورتون منافقون کو اور کافرون کو آگ دوزخ کو

ہمیشہ رہنے والے ہین اُس آگ مین وہ آگ کفایت ہے اُن کو عذاب مین اور لعنت کی
اُن کو یعنی دور کیا اُن کو اللہ نے رحمت سے اور واسطے اُن کے عذاب دائمی ہے کَالَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ مانند
اُن کی ہو تم اے منافقون کہ آگے تمسے تھے اگلے منافق سخت تر تمسے تھے از روئے قوت کے
کہ بدن اُن کے قوی تھے اور زیادہ تر تھے تمسے از روئے مالون کے اور اولاد کے
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
پس فائدہ مندی لی تھی اُنہون نے ساتھ نصیبہ اپنی کے لذتون دنیا کی سے اور مال و اولاد
پس فائدہ مندی لی تمنے ساتھ نصیبے اپنے کے جیسے فائدہ مندی لی تھی اُن لوگون نے کہ
آگے تمسے تھے ساتھ نصیبے اپنے کے وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اور بیٹھے تھے وہ بیچ باطل کے مانند
اُس کی کہ بیٹھتے ہو تم باطل مین وہ گروہ ناچیز ہو گئے عمل اُن کے دنیا مین کہ مال اور اولاد
اُن کی کام نہ آئی اور آخرت مین کہ ثواب اُس سے حاصل نہوا اور وہ گروہ وہی زیان کار
دو جہان کے ہین اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ آیا نہین آئی ہے منافقون کو کہ لذت دنیا کی سے آخرت کو
چھوڑ رہے ہے خبر اُن لوگون کی کہ آگے اُن سے تھی قوم نوح کی کہ طوفان سے غرق ہوئی اور خبر قوم
عاد کی کہ آندھی سے ہلاک ہوئی اور قوم ثمود کی کہ بھونچال سے ہلاک ہوئی اور قوم ابراہیم کی
کہ اقسام عذابون کے سے مبتلا ہوئے اور نمرود مچھر سے ہلاک ہوا اور نہین آئی خبر قوم
شعیب کی اور خبر شہر اُلٹے ہوؤن کی کہ قوم لوط تھی اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر
اُن کے ساتھ معجزون روشن کے پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے اُن کو ہلاک کرنے مین ولیکن تھے
وہ کہ ذاتون اپنی کو ظلم کرتے تھے کفر اور جھٹلانے مین پیغمبرون کے بیچ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ وقف لازم
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اور مرد مومن اور عورتین مومن بعضے اُن کے دوست بعضون کے
ہین حکم کرتے ہین خلق کو ساتھ نیکی کے اور فرمانبرداری سے اور ایمان ہے اور منع کرتے ہین
آدمیون کو برائی سے کہ کفر اور سرکشی ہے اور قائم رکھتے ہین نماز کو باشرائط اور دیتے ہین زکوٰۃ کو

وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
اور فرمانبرداری کرتے ہین اللہ کی اور پیغمبر اسکے کی سب چیزون مین وہ گروہ قریب ہے
کہ رحم کریگا اُن کو اللہ تحقیق اللہ غالب باحکمت ہے وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ
وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وعدہ کیا ہے
مسلمان مردون کو اور مسلمان عورتون کو بہشتین ہیوہ دار کہ جاری ہونگی نیچے اُن کے سے نہرین
پانی کی ہمیشہ رہنے والے ہین بہشتون مین اور مکان پاکیزہ بیچ بہشتون ہمیشگی کے اور رضامندی
اللہ کی طرف سے بہت بڑی ہوگی بہشتون سے اور وہی مطلب پانی بڑی ہے کہ نعمتین
بہشت کی ہی مقابلہ اُسکے حقیر ہون گے ۔ **ف** حدیث مین واقع ہوا ہے کہ حق تعالی
فرماویگا ای بہشت والو کہین گے کہ لبیک ربنا وسعدیک فرماویگا کہ خوش ہوئے تم کہین گے
کہ کیا ہے ہمکو جو خوش نہووین ہم اور حالانکہ بخشی ہے تو نے ہمکو وہ چیز کہ کسی کو نہین دی ہے
خلق سے فرماویگا کہ مین راضی ہوا تمسے ہرگز اوپر تمہارے غصہ نکرون گا معلوم ہوا کہ کوئی نعمت
زیادہ خدا کی سے نہین ہے يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ اے پیغمبر جہاد کر تو کافرون سے اور قتل کر اُن کو ۔ اور
منافقون سے جہاد کر الزام حجت سے اور ہمیشہ غصہ رہ تو اوپر اُن کے اور مکان اُن کا دوزخ ہے
اور بری بازگشت ہے دوزخ ۔ **ف** روایت مین ہے کہ وقت تیاری جنگ تبوک
کے جلاس بن سوید اوپر گدھے کے سوار ہوکر مسجد قبا سے مدینہ کو آتا تھا واسطے بھگانے
آدمیون کے اُس سفر سے کہا کہ جو چیز محمد لایا ہے اگر برحق ہے ہم اُن گدہون سے کہ اوپر اُنکے
سوار ہین بدتر ہین مصعب نے یہ بات سنکر آنحضرت سے کہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلاس کو روبرو
مصعب کے بلایا اور پوچھا کہ تو نے کہا تھا جلاس نے قسم کھائی کہ مین نے نہین کہا مصعب نے
مناجات کی کہ یا اللہ کوئی آیت نازل کر کہ میرا سچ معلوم ہووے آگے کی آیت نازل ہوئی کہ
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا
قسم کھاتے ہین منافق ساتھ اللہ کے کہ نہین کہی ہے وہ بات اور حالانکہ البتہ تحقیق کہا ہے
اُنہون نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوگئے بعد اسلام اپنے کے اور قصد کیا ساتھ اُس چیز کے
کہ نہ پہنچے اُس کو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ سے باہر نکالین اور تاج بادشاہی کا اوپر سر

عبداللہ بن اُبَی کی رکھین کہ سردار منافقون کا تھا وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ اور دشمنی نکی منافقون نے
پیغمبر سے مگر اسواسطے کہ دولتمند کردیا اُن کو اللہ نے اور پیغمبر اُس کے نے فضل وکرم اپنے سے یعنے
مدینہ والے محتاج اور تنگ عیش تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے سے برکتین اور
غنیمتین بہت اُن کے ہاتھ آئین کہ تونگر ہوگئے پس سبب دشمنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
تونگری ہوئی اور بعضون نے کہا ہے کہ غلام جلاس کا مارا گیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے بارہ ہزار درم اُسکو دیئے تونگر ہوگیا اور دو ہزار زیادہ اور دیئے پس اگر توبہ کرین گے
منافق نفاق سے بہتر ہوگا واسطے اُن کے اور اگر روگردانی کرین گے تو بدسے عذاب اُنکو کریگا
اللہ عذاب دردناک دنیا مین قتل سے اور آخرت مین جلانے سے اور نہوگا واسطے اُن کے
تمام روئے زمین مین کوئی کارساز اور نہ مددگار بعد نازل ہونے اس آیت کے جلاس نے
توبہ کی اور مخلصون سے ہوا ✣ ف روایت مین ہے کہ ثعلبہ انصاری کہ
زاہدون اصحاب کا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ دعا میرے حقمین
کرو کہ تونگر ہوجاؤن مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصیحت کی کہ تونگری سے باز آ تو
ہرگز نمانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اللہ اُسکو مال دلخواہ دیوے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول ہوگئی حق تعالی نے اُسکو بکریون مین ایسی برکت دی کہ
گرد مدینہ کے واسطے اُن کے مکان نرہا جنگل مین جارہا اور نماز جماعت کی سے محروم ہوا
جمعہ کو مدینہ مین آیا تھا آخر وہ بھی موقوف ہوا عامل زکوٰۃ کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اُس کے پاس بھیجا اور زکوٰۃ مانگی بسبب محبت مال کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمسے جزیہ مانگتا ہے زکوٰۃ ندی آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر پہنچی اصحابون نے تعجب کیا آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ
اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ اور بعضے
منافقون سے وہ کوئی ہے کہ عہد کیا ہے اللہ سے کہ البتہ اگر دیگا ہمکو فضل اپنے سے مال
البتہ صدقہ اور زکوٰۃ دینگے ہم اور البتہ ہوجاوینگے ہم نیکبختون سے فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ پس جب دیا اُن کو اللہ نے مال بہت فضل

اپنے سے بخیلی کے ساتھ آسکے اور حق نہ دیا اور رو گردانی کی زکوٰۃ دینے سے اور حال انکا یہ ہے کہ
ہمیشہ رو گردانی کرنے والے ہیں فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ
اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ پس پیچھے لایا بخل اور زکوٰۃ نفاق کو بیچ دلوں انکے
کہ باقی رہیگا اُس دن تک کہ ملاقات کرینگے جزا اتفاق ہونے سے بسبب اُس چیز کے کہ
خلاف کی تھی جو چیز کہ وعدہ کی تھی اللہ کو صدقہ دینے اور صلاحیت سے اور بسبب اُس چیز کے
کہ جھوٹھ بولتے تھے اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
آیا نہیں جانا ہے خلاف کرنے والوں وعدہ کے نے کہ تحقیق اللہ جانتا ہے بھید اُن کا چھپا ہوا
کہ قصد اوپر ہمیشگی نفاق اور خلاف وعدہ کے ہے اور جانتا ہے اللہ سرگوشی اُن کی کہ یہہ
زکوٰۃ نہیں ہے جزیہ ہے اور تحقیق اللہ جاننے والا ہے غیبوں کا ❊

ف روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحابوں کو اوپر خرچ
اور مدد کرنے تیاری لڑائی تبوک کی رغبت دلائی تھی حضرت صدیق اکبر تمام مال اور
اسباب گھر کا لائے حضرت عمر آدھا مال لائے حضرت عثمان تین سو اونٹ مکمل مع
اسباب لائے حضرت علی تین ہزار مثقال سونا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس
لائے عبدالرحمن بن عوف نے چالیس اوقیہ سونا اور چار ہزار درہم حاضر کئے اور ہر ایک یا مانند
عباس کے اور طلحہ اور سعد اور عبادہ کے مال کثیر لائے اور تمام مال آنحضرت صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے روبرو جمع کیا آخر کو عاصم ابن عدی دو ہزار اور چار سو سیر چھوارے لایا ابو عقیل
انصاری کہ مفلس تھا چار سیر چھوارے لایا اور کہا کہ آج کی رات تمام شب پانی کوئیں سے
کھینچا تھا میں نے آٹھ سیر چھوارے مزدوری مجکو ملے تھے چار سیر واسطے عیال کے
رکھے میں نے اور چار سیر یہاں لایا ہوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ اُس کے چھواروں کو اوپر تمام مال کے بکھیر دیویں منافقوں نے طعنہ کیا کہ عبدالرحمن اور عاصم نے
مال اپنا برباد دیا اور خدا اور پیغمبر چار سیر چھواروں ابو عقیل کے سے بے پرواہ ہیں لیکن چاہتا ہے
کہ اپنے تئیں یاد دلاوے آدمیوں کو آگے کی آیت نازل ہوئی کہ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وہ منافق کہ عیب کرتے ہیں خواہش دل سے صدقہ دینے والوں کو
مومنوں سے بیچ صدقوں کے یعنی عبدالرحمن اور عاصم کو کہتے ہیں کہ مال برباد دیا اور عیب

کرتے ہین اُن کو کہ نہین پاتے ہین مگر مشقت اور محنت سے پیدا کیا ہوا مانند ابو عقیل کی ٹھٹھا
کرتے ہین منافق اُن سے ٹھٹھا کرے گا اللہ اُن سے کہ جزا ٹھٹھے کی دیگا اور واسطے اُن کے عذاب ہے
دُکھ دینے والا ۔ **فائدہ** روایت مین ہے کہ عبداللہ نے کہ بیٹا عبداللہ بن ابی
منافق کا کہ مخلص اور مطیع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا باپ کی بیماری مین آنحضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے باپ کے واسطے استغفار کرو تو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اُس کی خاطر سے استغفار کیا آیت نازل ہوئی کہ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۔ استغفار کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے ع ۱۰/۱۱
منافقون کی یا استغفار نکر تو واسطے اُن کے اگرچہ استغفار کریگا تو واسطے اُن کے ستر بار
پس ہرگز نہ بخشیگا اللہ اُن کو یہ قبول نہونا استغفار کا بسبب اسکے ہے کہ تحقیق منافقون نے
کفر کیا ہے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور اللہ سیدھی راہ نہین دکھاتا ہے قوم فاسقون کو
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ط لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ۞ خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے لڑائی تبوک کی سے ساتھ بیٹھنے
اپنے کے خلاف پیغمبر خدا کے اور کراہیت کی اس سے کہ جہاد کرین ساتھ مالون اپنے کے
اور جانون اپنی کے اللہ کی راہ مین اور کہا مسلمانون کو کہ باہر نکلو تم بیچ گرمی دھوپ کے
کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آگ دوزخ کی سخت تر ہے از روے گرمی کے اگر
ہین منافق کہ سمجھین کہ دوزخ کی آگ مین جانا ہے ہکو فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞ پس چاہیے کہ ہنسین منافق تھوڑا اور چاہیے کہ رووین
بہت بدلہ دیگا اللہ اُن کو بدلہ دینا بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے نفاق اور بدخلقی
سے یعنی قیامت کے دن ہنسین گے تھوڑا اور روین گے بہت کہ خوشی نہوگی اور غم ہوگا
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا
وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ
پس اگر پھیرے تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مدینہ مین طرف ایک گروہ کے منافقون سے
پس اذن مانگے منافق تجھسے واسطے باہر نکلنے کے اور لڑائی مین پس کہہ تو کہ ہرگز باہر نکلو تم

ساتھ میرے ہمیشہ تک اور ہرگز قتال نکرو تم ساتھ میرے کسی دشمن کو تحقیق تم راضی ہوگئے ساتھ بیٹھنے کے پہلی بار پس بیٹھو تم ساتھ پیچھے رہنے والون کے مانند عورتون کے اور لڑکون کے

ف روایت مین ہے کہ سردار منافقون کا عبد اللہ ابن اُبی بیمار ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار پرسی کو تشریف لیگئے اُس نے عرض کی کہ پیراہن اپنے بدن مبارک کا عطا کیجے تا کفن میرا بناوین اور اوپر جنازہ میرے کے نماز کیجے اور دفن کرتے وقت حاضر ہو جیئے اور دعا مغفرت کی میرے حق مین کیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیراہن اپنا دیا اور اوپر جنازہ کے حاضر ہوئے اور چاہا کہ نماز پڑہین حضرت عمر نے بہت بیقراری کی اور منع کیا اوپر ایمان اُس کے یاد دلائین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصد کیا کہ نماز جنازہ کی پڑھین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آگے آیت لائے کہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ اور نماز جنازہ کی نہ پڑھ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپر کسی منافق کے اُن مین سے کہ مر جاوے ہمیشہ تک اور کھڑا نہو تو اوپر قبر اُسکے کے دعا مانگنے کو یا استغفار کرنے کو تحقیق منافق کافر ہوگئے ساتھ اللہ کے اور پیغمبر اُسکے کے اور مر گئے جس حال مین کہ فاسق تھے

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اور تعجب مین نڈالین تجکو مال اُن کے اور اولاد اُنکی سوائے اسکے نہین ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ عذاب کرے اُن کو ساتھ جمع کرنے اور نگہبانی مال کی اور باہر نکلین روحین اُن کی بدنون سے جس حال مین کہ کافر ہون یعنی موت اُن کی اوپر کفر کے ہو

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ اور جسوقت کہ نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ قرآن کی یہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور جہاد کرو تم کافرون سے ساتھ پیغمبر اُسکے کے اذن مانگتے ہین تجہسے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منافق صاحب مال اور دولتمند کی اُنمین سے اور کہتے ہین کہ چھوڑ تو ہمکو اور ساتھ اپنے نہ لیجا تو کہ ہو وین ہم ساتھ بیٹھنے والون کے مانند عورتین اور لڑکون اور بیمارون کی

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ راضی ہوگئے ساتھ اُسکے کہ ہوجاوین ساتھ پیچھے رہنے والون کے اور مُہر کی گئی ہے اوپر دلون اُنکے بسبب نفاق کے پس وہ نہین سمجھتے بزرگی جہاد کی

لٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَأُولٰئِكَ لَهُمُ
الْخَيْرَاتُ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ لیکن پیغمبر نے اور جو کوئی کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے
جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور وہی گروہ واسطے ان کے نیکیاں
دونوں جہان کی ہیں دنیا میں فتح اور مال غنیمت کا اور آخرت میں کرامت اور بہشت ہے
اور وہی گروہ فتح پانے والے مطلب پانے ہیں أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ تیار کئے ہیں اللہ نے واسطے انکے ع ۱۹ ۱۲
باغ بہشت کی کہ جاری ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ ان کے وہی مطلب
پانی بڑی ہے وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ اور آئے وقت
متوجہ ہونے لڑائی تبوک کی عذر رکھنے والے گنواروں عرب کے سے یعنی بنی اسد اور بنی غطفان
کہا سے پاس مال تھوڑا ہے اور کنبہ بہت ہے اور عامر ابن طفیل نے عرض کیا کہ اگر ہم لڑائی کو
جاویں بنی طے ہمارے اہل اور مواشی کو لوٹ لیجاویں عذر کرنے والے اسواسطے آئے تا کہ
اذن دیا جاوے ان کو بیٹھنے کا اور بیٹھ رہے جنھوں نے جھوٹھ بولا خدا سے اور پیغمبر اسکے
سے ایمان لانے میں مراد وہ منافق ہیں کہ عذر خواہی کو بھی نہ آئے قریب ہے کہ پہنچے گا ان
لوگوں کو کہ کفر کیا ہے ان میں سے عذاب درد دینے والا لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ
وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ
مِن سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ نہیں ہے اوپر ناتوان
اور عاجزوں کی اور نہ اوپر بیماروں کی اور نہ اوپر ان کے کہ نہیں پاتے ہیں جو چیز کہ
خرچ کریں گناہ کہ لڑائی میں نہ جاویں جسوقت خیرخواہی کریں واسطے اللہ کے اور پیغمبر
اسکے کی نہیں ہے اوپر نیکی کرنے والوں کے راہ غصہ اور ملامت کی سے اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ
عَلَيْهِ تَوَلَّوا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ۝ اور نہ گناہ
ہے اوپر ان کے کہ جسوقت آتے ہیں تیرے پاس اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تا کہ سواری
دیوے تو ان کو کہتا ہے تو کہ نہیں پاتا ہیں جو چیز کہ سوار کروں میں تمکو اوپر اسکے پھر جاتے ہیں
آگے تیرے سے اور آنکھیں ان کی بہتی ہیں آنسوؤں سے ازروے غم کے اس سے کہ نہیں

پاتے ہیں جو چیز کہ خرچ کریں ٭ ف اِس قوم کا نام بکائین ہے یعنی رونیوالی اور وہ سات آدمی تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس آئے تھے اور کہا کہ ہمارا ارادہ جہاد کا ہے اور سواری ہمکو نہیں ہے اگر سواری دیجئے تو ہم ساتھ چلیں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سواری کوئی نہیں ہے تو روتے ہوئے آنحضرت کے پاس سے باہر آئے عبد اللہ بن عمر اور عباس اور حضرت عثمان اُنکو سواری اور توشہ دیکر ساتھ لے گئے اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ سواے اِس کے نہیں ہے کہ راہ مُضائقہ اور ملامت کے اوپر اُن کے ہے کہ حکم مانگتے ہیں بیٹھ رہنے کا تجھسے اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حالانکہ وہ دولتمند ہیں اور سواریاں اور اسباب موجود ہیں راضی ہو گئے ساتھ اِس کے کہ ہو ویں ساتھ پیچھے رہنے والوں کے مانند عورتوں کی اور لڑکوں کی اور مہر کی اللہ نے اوپر دلوں اُنکے کے پس وہ نہیں جانتے ہیں آخر کار اپنا ٭

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا

لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ عذر خواہی کریں گے منافق طرف تمہارے جس وقت پھر و گے تم لڑائی سے طرف اُن کی مدینہ میں کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ عذر خواہی نکرو تم جھوٹے ہرگز سچا نجانیں گے ہم تمکو تحقیق خبر دی ہے ہمکو اللہ نے خبروں اور احوالوں تمہارے سے کی کہ کسو اسطے تم نگئے اور قصد تمہارا کیا تھا وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ شتاب دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے اور پیغمبر اُس کا دیکھتا ہے کہ نفاق سے توبہ کرتے ہو تم یا ثابت رہتے ہو اوپر اسکے پس پھیرے جاؤ گے تم قیامت کو طرف جاننے والے باطن اور ظاہر کے پس خبر دیگا تمکو ساتھ اُس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم چھپانے نفاق کے سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ قریب ہے کہ قسمیں کھاویں گے منافق ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جس وقت پھر و گے تم طرف اُن کے تا پھر کر در گذر کرو تم اور طعنہ ندو تم اُن کو پس در گذر کرو تم اُن سے اور در گذر کرو تحقیق وہ پلید ہیں کہ طعنہ زنی سے ہرگز پاک نہونگے اور مکان اُن کا دوزخ ہے بدلہ دیا جاتا ہے بسبب اُس چیز کے کہ کسب کرتے تھے ٭

یحلفون لکم لترضوا عنہم فان ترضوا عنہم فان اللہ لا یرضی عن القوم الفسقین
قسم کھاتے ہین واسطے تمہارے تا یہ کہ راضی ہو جاؤ تم اُن سے پس اگر راضی ہو جاؤ گے تم
منافقون سے پس تحقیق اللہ راضی نہوگا قوم منافقون کے سے ف بعد رجوع
کرنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عبد اللہ بن اُبی نے قسم کھائی کہ آیندہ سے
کسی سفر مین پیچھے نہ رہونگا الاعراب اشد کفرا ونفاقا واجدر الا یعلموا حدود
ما انزل اللہ علی رسولہ واللہ علیم حکیم گنوار عرب کے سخت ترہین از روے کفر کے
اور نفاق کے اور لائق ترہین اسکے کہ نجانین حدین اُس چیز کی کہ نازل کی ہے اللہ نے
اوپر پیغمبر اپنے کے اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ومن الاعراب من یتخذ ما ینفق مغرما
ویتربص بکم الدوائر علیہم دائرۃ السوء واللہ سمیع علیم ۝ اور بعضا
گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ پکڑتا ہے گنتے شمار کرتا ہے اُس چیز کو کہ خرچ کرتا ہے
مال سے تاوان اور زیان اور انتظاری کرتا ہے ساتھ تمہارے گردشون زمانے کا
کہ دورہ مسلمانون کا پھر جاوے اور مسلمان غالب ہو جاوین اور اللہ سننے والا جاننے
والا ہے ومن الاعراب من یؤمن باللہ والیوم الاخر ویتخذ ما ینفق قربت عند اللہ
وصلوت الرسول الا انہا قربۃ لہم سیدخلہم اللہ فی رحمتہ ان اللہ غفور
رحیم ۝ اور بعضا گنوارون عرب کے سے وہ کوئی ہے کہ ایمان لاتا ہے ساتھ ع ۱۲ ۸ ۱
اللہ کے اور ساتھ دن قیامت کے مراد ہے مقرین ف قبیلہ جہینہ سے یا عبد اللہ ذی البجادین
اور گروہ اُس کا اور گمان کرتے ہین اُس چیز کو کہ خرچ کرتے ہین جہاد مین اسباب نزدیکی
خدا کا اور دعاؤن پیغمبر کا کہ صدقہ کرنے والون کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا دیتے
تھے خیر اور برکت کی خبردار ہو جاؤ تحقیق صدقے اور خرچ اُن کے سبب نزدیکی اللہ کا ہے
واسطے اُن کے قریب ہے کہ داخل کریگا اُن اللہ بیچ رحمت اپنی کے کہ بہشت ہے مکان
نزول رحمت کا تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے والسبقون الاولون من المہجرین
والانصار والذین اتبعوہم باحسان رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اور آگے ہو جانیوالے
پہلے مہاجرین سے کہ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ کو آئے تھے اور انصار سے کہ مدینہ کے رہنے والے
تھے اور جنھون نے پیروی کی اُن کی تا قیامت ساتھ ایمان اور بندگی کے خوش ہوا
اللہ اُن سے اور بندگی اُن کی قبول کی اور وہ خوش ہوئے اللہ سے کہ نعمت دو جہان کی

اُن کو وہی ۔ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ اور تیار کیے ہیں اللہ نے واسطے اُن کے باغ بہشت کے کہ جاری ہیں نیچے اُن کے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن باغوں میں ہمیشہ تک لفظ ابدا کا تاکید ہے اس واسطے کہ باغ میں آدمی ہمیشہ نہیں رہتا ہے سیر کی اور گھر کو چلا آیا بہشت کے باغ ایسے ہیں کہ ہمیشہ اسی باغ میں رہیں گے اور باہر نہ نکلیں گے وہی مطلب یابی بڑی ہے وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ۝ اور اُن لوگوں میں کہ آس پاس تمہارے ہیں گنواروں عرب کے سے منافق ہیں مانند بنی اسلم اور اشجع اور غفار کے کہ کلمہ پڑھتا اور نماز روزہ کرتے تھے اور بعضے آدمیوں مدینہ کے ایسے بھی خوگر ہوئے ہیں اوپر نفاق کے اور پکے منافق ہیں کہ تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باوجود نبوت کے نہیں جانتا ہے بھید دل اُن کے کو کہ چھپا رکھتے ہیں ہم جانتے ہیں اُن کو قریب ہے کہ عذاب کریں گے ہم اُن کو دوبارہ ایک بار دنیا کی رسوائی کا اور دوسری بار قبر کا پھر پھیرے جاویں گے قیامت کو طرف عذاب بڑے کے کہ دوزخ ہے ف روایت میں آیا ہے کہ دس آدمیوں نے مخلصوں اسلام کے سے بغیر عذر کے لڑائی سے پیچھے رہنا کیا تھا جس وقت آیتیں ڈرانے کی پیچھے رہنے والوں کے حق میں نازل ہوئیں خبر پا کر سات آدمیوں نے اپنے تئیں ستونوں مسجد کے سے باندھ کر قسمیں کھائیں کہ کوئی اُن کو نہ کھولے سوائے حکم خدا کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کی سے مدینہ کو تشریف لائے اور موافق عادت کے مسجد میں آئے اور اُن کو دیکھا فرمایا کون ہیں یہ صورت حال کی تمام عرض کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو بھی قسم ہے کہ ہرگز نہ کھولوں گا اُن کو سوا حکم الٰہی کے آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اور دوسری قوم بغیر منافقوں کی ہے کہ اقرار کیا پیغمبر کے روبرو ساتھ گناہ اپنے کے اور ملایا عملوں نیک کو کہ اور لڑائیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کی تھیں اور دوسرے عمل برے کہ تبوک کے لڑائی سے پیچھے رہ گئے تھا یا کہ خدا توبہ کرے اوپر اُن کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف بعد نزول اس آیت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انکو کھولیں انہوں نے واسطے شکرانہ الٰہی کے تمام مال اپنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر کئے کہ یا رسول اللہ ہمکو ان مالوں نے دولت خدمت شریف کی سے محروم کیا تھا خدا کی راہ میں تصدق کیجے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مال لینے کا حکم مجھکو نہیں ہے آیت نازل ہوئی کہ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مالوں ان کے سے زکوٰۃ فرض کہ پاک کرے تو انکو نجاست دوستی مال کے سے یا نجاست بخل کے سے زیادہ کرے تو اسکو ساتھ زکوٰۃ لینے کے اور دعا کر تو اوپر ان کے تحقیق دعا تیری آرام دل ہے واسطے ان کے اور اللہ سننے والا دعاؤں کا جاننے والا نیتوں کا ہے اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ آیا نہیں جانا ہے توبہ کرنے والوں نے یا جو توبہ نہیں کرتے ہیں کہ تحقیق اللہ وہی توبہ کو قبول کرتا ہے بندوں اپنے سے اور لیتا ہے صدقے ان کے یعنے قبول کرتا ہے اور تحقیق اللہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان اوپر توبہ کرنے والے کے وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ عمل کرو تم پس قریب ہے کہ دیکھتا ہے اللہ عمل تمہارے کو نیک و بد سے اور پیغمبر اس کا اور مسلمان دیکھتے ہیں اور قریب ہے کہ پھیرے جاؤگے تم طرف جاننے والے باطن اور ظاہر کے پس خبر دے گا تمکو ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم ف اوپر مذکور ہوا کہ پیچھے رہنے والے دس آدمی تھے سات نے اپنے تئیں ستونوں سے باندھا اور تین شخصوں نے باندھا تھا کہ کعب بن مالک اور بلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنکر اپنے گناہوں کا اقرار کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی ان سے بولے نہیں اور بات نکرے اور صحبت میں نہ بیٹھے ان کی شان میں آگے کی آیت نازل ہوئی کہ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور دوسرے پیچھے رہنے والوں سے کہ ڈھیل دئیے گئے ہیں واسطے حکم اللہ کے ان کے حق میں یا عذاب کرے اللہ ان کو اور یا توبہ قبول کرے اوپر ان کے

اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ۝ ف روایت مین ہے کہ بارہ منافقون نے مقابل
مسجد قبا کے ایک مسجد ابوعامر راہب کی کہنے سے بنائی تہی اور ابوعامر راہب اشرافون
قبیلہ خزرج کے سے تہا اور ریت اور انجیل کا عالم جانتا تہا اور ہمیشہ صفت اور نعت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ والون کے روبرو پڑہتا تہا جسوقت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ مین آئے اور شہر والے اوپر جمال باکمال آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے مبتلا ہوئے اور ابوعامر کی صحبت چہوڑ دی اُس کو حسد پیدا ہوا کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انکار مین مشغول ہوا بعد جنگ بدر کے مدینہ سے بہاگ کر کفار
مکہ سے ملا اور حنین کی لڑائی سے بہاگ کر ہرقل بادشاہ روم کے پاس گیا کہ روم سے
لشکر بنا کے مسلمانون کی لڑائی کو آوے منافقون کو نامہ لکہا کہ مقابلہ مسجد قبا کی اپنے محلہ
مین ایک مسجد بنا کر جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی تبوک کو تشریف لے چلے
مسجد بنانے والون نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم ضعیف ناتوان ہین ہمنے ایک مسجد بنائی ہے
اُس مین نماز پڑہیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب متوجہ لڑائی کے ہین
ہم پہرتے بار آوینگے جسوقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی سے پہرے اور
قریب مدینہ کے پہنچے مسجد والون نے پہر طلب کی حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے
اور آیت لائے کہ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
إِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ
يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ اور جنہون نے بنائی ہے مسجد واسطے ضرر دینے مسلمانون
کے اور واسطے قوت دینے کفر کے اور جدائی ڈالنے درمیان مومنون کے کہ مسجد قبا مین
جمع ہوتے ہین اور واسطے انتظاری اُس کسی کے کہ لڑائی کی تہی اللہ سے اور پیغمبر
اُس کے سے آگے بنانے مسجد کے سے کہ ابوعامر راہب ہے اور البتہ قسم کہاتے ہین
کہ نہین ارادہ کیا ہمنے مگر نیکی کا کہ نماز اور ذکر خدا ہے اور اللہ شاہدی دیتا ہے کہ تحقیق
منافق البتہ جہوٹہ بولنے والے ہین اپنی قسمون مین لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ
عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ نہ کہڑا ہو تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ مسجد ضرار کے
ہرگز نماز کو البتہ جو مسجد کہ بنائی گئی ہے اوپر پرہیزگاری کے پہلے دن سے لائق تر ہے

کہ کھڑا ہووے تو نماز کو بیچ اُس کے کہ مسجد قبا ہے اُس مسجد میں ایسے مرد ہیں کہ دوست رکھتے ہیں پاکیزہ ہونے کو اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والوں کو ؛

ف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول جو مدینہ میں تشریف لائے محلہ قبا میں چودہ دن رہے اور بنیاد مسجد قبا کی ڈالی اور وہ اول مسجد ہے مدینہ کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس میں نماز پڑھی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سنیچر کے دن اُس مسجد میں سوار یا پیادہ آتے تھے اور اُس میں نماز پڑھنا ثواب عمرہ کا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد قبا والوں سے پوچھا کہ تم کیا پاکیزگی کرتے ہو کہ حقتعالی نے تعریف تمھاری کی ہے جواب دیا کہ استنجے میں تین ڈھیلوں کے پیچھے پانی لیتے ہیں ہم اور جنابت سے سوتے نہیں ہیں اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ عَلٰی تَقۡوٰی مِنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانٍ خَیۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ہَارٍ فَانۡہَارَ بِہٖ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ آیا جس کسی نے بنیاد ڈالی بنیاد دین اپنے کی اوپر پرہیزگاری اور ڈرنے کے اللہ سے اور اوپر رضامندی اُس کی کے بہتر ہے یا وہ کوئی بہتر ہے کہ بنیاد رکھی دین اپنے کی اوپر کنارے دریا کے کہ نیچے سے وہ کنارہ بسبب رو پانے کے خالی ہو گیا ہے گرنے والا ہے کوئی دم کو پس گرا بنانے والا اُس مسجد کا آگ دوزخ کی بیچ اور اللہ سیدھی راہ نہیں دکھاتا ہے قوم ظالموں کو لَا یَزَالُ بُنۡیَانُہُمُ الَّذِیۡ بَنَوۡا رِیۡبَۃً فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ہمیشہ ہوگی بنا اُن کی کہ بنا کی ہے انہوں نے سبب شک اور نفاق کا مگر یہ کہ کٹ جاویں دل اُن کے کہ قتل ہو جاویں اور اللہ جاننے والا باحکمت ہے ؛ ع ۱۳ ۲

ف روایت میں ہے کہ لیلۃ العقبہ کی رات چہتر آدمیوں نے مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی عبداللہ بن رواحہ نے کہا کہ یا رسول اللہ شرط کرو تم واسطے خدا کے اور واسطے اپنے جو چاہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے واسطے یہ شرط ہے کہ بندگی کرو اور شریک اُسکا نکرو تم اور مجکو رکھو جس چیز سے کہ نگاہ رکھتے ہو تم جانوں اور مالوں اپنے کو اصحابوں نے عرض کی کہ اگر ہم قائم رہیں اوپر ان شرطوں کے جزا ہماری کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جزا بہشت ہوگی انصار نے کہا کہ یہ سودا بہت فائدہ مند ہے ہم ہرگز نہ پھریں گے ہم آگے کی آیت نازل ہوئی کہ

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۝ تحقیق اللہ نے مول لیا ہے مومنوں سے جانوں اُن کی کو اور مالوں اُن کی کو ساتھ اُن کے کہ واسطے اُن کے بہشت ہووے لڑائی کریں کافروں سے اللہ کی راہ میں پس ماریں کافروں کو اور مارے جاویں اُن کے ہاتھ سے وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وعدہ دیا ہے اللہ نے مومنوں کو اوپر اُس خریدنے کے وعدہ دینا سچ اور ثابت توریت اور انجیل اور قرآن میں اور کون بہت وفا کرنے والا وعدہ اپنے کا اللہ سے پس خوش ہو جاؤ تم ساتھ خرید اور فروخت اپنے کے کہ بیچا کیا ہے تم نے ساتھ اُس کے اور وہ بیچنا وہی مطلب پانا بڑی ہے اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ بیچنے والے مومن توبہ کرنے والے ہیں ہر دم بندگی کرنے والے تعریف خدا کی کرنے والے روزہ رکھنے والے یا سیر کرنے والے طلب علم کو رکوع کرنے والے نماز میں سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے ساتھ نیکی کے اور منع کرنے والے برائی سے اور نگاہ رکھنے والے واسطے حدوں اللہ کے کہ احکام ہیں اور خوشخبری دے تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مومنوں کو

ف روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیارت قبر اپنی والدہ شریفہ کی کرکے فرمایا کہ میں نے حق تعالیٰ سے اذن مانگا تھا زیارت کرنے قبر اپنی والدہ کا زیارت کا حکم ہوا اور اذن مانگا واسطے اُس کے استغفار کرنے کا حکم نہ ہوا آیت نازل ہوئی کہ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ نہیں لائق ہے واسطے پیغمبر کے اور واسطے اُن کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ استغفار کریں واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہوویں مشرک صاحب ناتے کے بعد اُس کے کہ ظاہر ہو گیا اُن کو کہ تحقیق مشرک دوزخ والے ہیں

ف اور بعضوں نے کہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا ابوطالب کو مرض موت میں وعدہ کیا تھا استغفار کرنے کا بعد ناامید ہونے ایمان اُس کی کی جس وقت ابوطالب کی وفات ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استغفار شروع کی بعض اصحاب نے دیکھا کہ آنحضرت ابوطالب کے واسطے استغفار کرتے ہیں تو ہم بھی واسطے باپ دادوں اپنے کے استغفار کریں اور موافق اس کے ابراہیم خلیل اللہ نے

واسطے باپ اپنے کے استغفار کی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا کے واسطے
لڑتے ہیں آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر کو اور مومنوں کو یہ روا نہیں ہے کہ مشرکوں کے واسطے
استغفار کریں وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيْمَ لِأَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ أَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرٰهِيْمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيْمٌ اور نہ تھی استغفار
ابراہیم کے واسطے باپ اپنی کی مگر وعدہ سے تھی کہ وعدہ کیا تھا ابراہیم نے استغفار کا
باپ اپنے کو یا آزر نے وعدہ کیا تھا ابراہیم کو ایمان لانے کا استغفار ابراہیم کے اس واسطے
تھی پس جس وقت ظاہر ہوا ابراہیم کو کہ باپ میرا دشمن ہے واسطے اللہ کے بیزار ہی کے
باپ سے اور استغفار چھوڑ دے تحقیق ابراہیم بہت آہ کرنے والا تھا یعنے نرم دل
برداشت کرنے والا تھا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا
يَتَّقُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٥ اور نہیں ہے اللہ کہ گمراہ کرے کسی قوم کو پیچھے
اس کے کہ ہدایت کی ہے ان کو جب تک کہ ظاہر کرے اللہ واسطے ان کے جو چیز کہ
پرہیز کریں اس سے تحقیق اللہ ساتھ سب چیز کے اول آخر سے دانا ہے إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
تحقیق اللہ واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمینوں کی جلاتا ہے اور
مارتا ہے اور نہیں ہے واسطے تمہارے اے مسلمانوں سوائے اللہ کے سے کوئی کارساز
اور نہ مددگار لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
× × × البتہ تحقیق توبہ قبول کی اللہ نے اوپر پیغمبر کے کہ منافقوں کو حکم دیا
تھا پیچھے رہنے کا اور توبہ کی اللہ نے اوپر مہاجرین اور انصار کے وہ لوگ کہ تابعداری
کی پیغمبر کی بیچ وقت تنگی کے پیچھے اس کے کہ قریب تھے کہ پھر جاویں دل ایک گروہ
کے ان میں سے پس توبہ کی اللہ نے اوپر ان کے تحقیق اللہ ساتھ ان کے مہربان
بخشنے والا ہے ❊ ف لشکر تبوک کا نام جیش العسرت ہے یعنی لشکر
تنگی کا کہ دس آدمیوں کے پاس ایک اونٹ تھا سواری کو اور تمام روز میں ایک چھوارہ
دو آدمی کھاتے تھے اور پانی پیدا نہ تھا کہ باوجہ کم ہونے اونٹوں کے اونٹ کو ذبح کرتے
اوجھڑا اوٹ پیٹ اور آنتوں اس کے سے سنھا پیتا کرتے تھے اور ہوا نہایت گرم تھی

وعلی الثلثۃ الذین خلفوا حتی اذا ضاقت علیہم الارض بما رحبت
وضاقت علیہم انفسہم اور توبہ قبول کی اللہ نے اوپر ان تینوں کے کہ پیچھے ڈالے گئے تھے
اور موقوف اوپر حکم خدا کے رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کوئی
ان سے بات نہ کرے چالیس دن کے بعد فرمایا کہ عورتوں اپنی سے دور رہیں جب تک کہ
تنگ ہوئے اوپر ان کے زمین باوجود کشادگی اپنی کے اور تنگ ہوئیں اوپر ان کے
جانیں ان کی وظنوا ان لا ملجا من اللہ الا الیہ ثم تاب علیہم لیتوبوا ان
اللہ ھو التواب الرحیم اور یقین کیا انہوں نے کہ نہیں ہے غصہ اللہ کے سے کوئی جائے پناہ کی ۱۴ ع ۸ ۳
مگر طرف اسی کے ہے پس توبہ کی اللہ نے اوپر ان کے تا یہ کہ توبہ کریں تحقیق اللہ وہی توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہے ✦ ف پچاس دن کے بعد یہ آیت نازل ہوئی اور توبہ
ان کی قبول ہوئی یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصدقین ○ اے
وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ تم ساتھ سچ بولنے والوں کے ما کان
لاھل المدینۃ ومن حولھم من الاعراب ان یتخلفوا عن رسول اللہ ولا
یرغبوا بانفسہم عن نفسہ نہیں لائق ہے واسطے مدینہ والوں کے اور جو کوئی کہ آس پاس
ان کے ہیں بادیہ نشینوں سے یہ کہ پیچھے رہ جاویں حکم پیغمبر خدا کے سے اور نہیں لائق ہے
کہ رغبت کریں ساتھ ذاتوں اپنی کے ذات پیغمبر کی سے یعنے آپ آرام سے رہیں اور پیغمبر
تکلیفیں اٹھاویں ✦ ف روایت میں ہے کہ ابوخیثمہ انصاری مدینہ میں رہ گیا
تھا بعد چند روز کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کو گذرے اپنے گھر میں ایک
دن آیا اور اس روز نہایت گرمی دھوپ کی تھی اور دو جورویں رکھتا تھا ہر ایک
اپنے دیوانخانہ میں بیٹھی تھی اور جھاڑو دیکر چھڑکاؤ کیا تھا اور کوزے ٹھنڈے
پانی کے رکھے اور طعام لذیذ پکایا تھا ابوخیثمہ دروازے دیوانخانہ کے پاس
کھڑا ہوا اور اپنی عورتوں کو دیکھا کہ یہ سامان کیا ہے کہا کہ روا ہوتا ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگل میں گرمی دھوپ کی سے حیران ہوویں اور
ابوخیثمہ سایہ میں ٹھنڈا پانی اور کھانا لذیذ کھاوے اور اپنی عورتوں کے ساتھ
خوشی کرے قسم ہے اللہ کی کسی دیوانخانہ میں آرام نہ پکڑوں گا میں اور
اس کھانے سے ہرگز نہ کھاؤں گا میں جب تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملوں

پس کچھ اسباب لیا اور چلا منزل تبوک کو اور ساتھ لشکر کے ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا
يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ
الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ وہ واجب ہوا متابعت پیغمبر کا بسبب اس کے ہے کہ اگر پیغمبر کے
ساتھ ہوتے نہ پہنچتی اُن کو پیاس اور نہ دکھ اور نہ بھوک بیچ راہ اللہ کے اور نہیں روندتے
ہیں اپنے پاؤن سے یا گھوڑون کے سمون سے کتنی زمین روندی گئی گو کہ زمین کافرون
کی ہے کہ غصہ میں لاوے کافرون کو اور نہیں پہنچی ہیں دشمن کسی پہنچی کو فتح او شکست
سے مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے ساتھ اُن کے عمل نیک تحقیق اللہ ضائع نہیں
کرتا ہے مزدوری نیکی کرنے والون کی وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا
يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ اور نہیں
خرچ کرتے ہیں کوئی خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے ہیں کسی زمین کو
چلنے میں جہاد کی طرف مگر لکھا جاتا ہے واسطے اُن کے تا یہ کہ جزا دیوے اُن کو اللہ
نیکتر اس چیز کے عمل کرتے تھے ۔ ف جس وقت لڑائی سے پیچھے رہنے والون کے
حق میں آیتیں ڈرانے کی نازل ہوئیں مومنون نے قصد کیا کہ آیندہ سے تمام لڑائی کو
چلا کریں آیت نازل ہوئی کہ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ اور نہیں ہیں مومن یعنی نہیں لائق ہے ۱۵ ع ۵
مومنون کو کہ باہر نکلیں لڑائی کو تمام پس کیون نہ باہر نکلا ہر فرقہ سے اُن میں
سے ایک گروہ اور باقی شہر میں رہتے تا یہ کہ سیکھیں علم بیچ دین کے اور تا یہ کہ
ڈراویں علم پڑھنے والے قوم اپنے کو جس وقت پھریں وہ لڑائی سے طرف
اُن کی شاید کہ وہ ڈریں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ
وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو قتل
کرو تم اُن کو کہ نزدیک تمہارے ہیں کافرون یہود و گرد مدینہ کے سے
یا روم اور شام والون سے اور چاہیئے کہ پاویں کافر بیچ تمہارے غصہ کو اور
شجاعت کو اور جانو تم کہ تحقیق اللہ ساتھ پرہیزگارون کے ہے ۔

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ جس وقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی پس بعضے منافقوں سے وہ کوئی ہے کہ کہتا ہے ٹھٹھے اور انکار سے
کہ کونسا تمہارا ہے کہ زیادہ کیا اس کو اس سورۃ نے ایمان پس لیکن جو کوئی کہ
ایمان لائے ہیں پس زیادہ کیا ان کو سورۃ نے ایمان اور وہ خوش ہونے
والے ہیں وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۔ اور لیکن جو کوئی کہ بیچ دلوں ان کے بیماری نفاق کی
ہے اور بغض اسلام کا ہے پس زیادہ کرتی ہے سورۃ ان کو ناپاکی شک اور
نفاق کی اور مر گئے حسد سے اور وہ کافر ہیں اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً
اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۔ آیا اور نہیں دیکھتے ہیں منافق
کہ تحقیق وہ آزمائے جاتے ہیں اقسام بلاؤں اور بیماریوں سے بیچ ہر برس کے
ایک بار یا دو بار پس توبہ نہیں کرتے ہیں نفاق سے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا
صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۔ اور جس وقت نازل ہوتی ہے کوئی سورۃ
قرآن کی کہ اس میں عیب منافقوں کا مذکور ہووے دیکھتا ہے بعضا ان کا
طرف بعضے کے اشارے آنکھ کے سے ٹھٹھا کرنے کو اور آپس میں کہتے ہیں کہ آیا دیکھتا
ہے تم کو کوئی مسلمانوں سے اگر مجلس سے باہر جاؤ تم جو دیکھتا ہو کوئی مسلمان تو بیٹھے
ہو نہیں تو اٹھ جاؤ پس پھر جاتے ہیں مجلس پیغمبر کی سے پھیر دیا اللہ نے دلوں
ان کے کو سمجھنے قرآن کے سے بسبب اس کے کہ تحقیق منافق ایسی قوم ہے کہ نہیں
سمجھتے حق کو لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ البتہ تحقیق آیا تم کو اے آدمیو پیغمبر ذاتوں تمہاری سے
سخت ہے اوپر اس کے دکھ میں رہنا تمہارا حریص ہے اوپر اسلام تمہارے کے
ساتھ مومنوں کے مہربان بخشنے والا ہے ف اور بعضوں نے لفظ عزیز
کے اوپر وقف کیا ہے کہ صفت رسول کی ہے اور معنے علیہ ما عنتم کے یہ ہیں کہ اوپر
اس کے ہے جو چیز کہ گناہ کیا تم نے وہ تم کو قیامت کے دن بخشوا لیگا کسی پیغمبر کو اللہ نے

دو نام اپنے نہیں دیئے ہیں سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ رؤف اور
رحیم ہیں فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ پس اگر روگردانی کریں منافق مدد کرنے تیرے سے اے محمد صلی اللہ ع ۱۶
علیہ وآلہ وسلم پس کہہ تو کہ کفایت ہے مجکو اللہ شر تمہارے سے نہیں ہے کوئی لائق
خدائی کے مگر اللہ اوپر اسی کے توکل کی ہے میں نے اور کام اپنا اسی کو سونپا ہے
اور وہ پروردگار عرش بڑے کا ہے ✣

فائدہ اشارت ہے طرف کمال قدرت اور نگہبانی حق تعالی کی کہ عرش کو باوجود اس عظمت کے نگاہ رکھتا ہے کہ آٹھ ہزار ستون ہیں اور تین لاکھ قاعدے ہیں ✣ قاعدہ بمعنے پایہ کے ہے - ایک قاعدے سے دوسرے قاعدے تک تین لاکھ برس کی راہ ہے اور تمام بھرے ہوئے ہیں فرشتوں صف باندھنے والوں سے جو ایسے عرش کو قدرت اپنی سے نگاہ رکھتا ہے مجکو بھی شر منافقوں کے سے پناہ میں رکھیگا کہ نگہبان اور مددگار بندوں کا ہے ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

تمت بالخیر

غرہ محرم الحرام یوم جمعہ	تمام شد منزل دوم	تاریخ ۸ سنہ ۱۳۰۸ ہجری

مطبع خادم الاسلام دہلی میں منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

اشتہار

قطعہ تاریخ اردو تفسیر موضح القرآن

واہ وا کیا موضح القرآن تفسیر ہے — معتبر اور مختصر خوش طرز و خوش اسلوب ہے
چھاپہ اچھا کاغذ اچھا خط ہے واضح اور جلی — اور تختی بھی نہایت دلکش و مرغوب ہے
عام فہم اور خاص سبکو دل کرتے ہیں پسند — اور یہ خوبی سب سے بڑھ کر کہ صحت خوب ہے
ہیں مصحح اسکے حافظ مولوی ثابت علی اعظم اللہی بخش پوری — جنکے نزدیک ایک نقطہ بھی غلط معیوب ہے
خادم الاسلام مطبع میں چھپی کوشش سے — کل مطابع میں جو مطبوع اور محبوب ہے
کیوں نہ اس تفسیر کے سو جان سے ہوں مشتری — کیونکہ عالم اکمل فاضل کی طرف منسوب ہے
شاہ عبدالقادر اس کے ہیں مصنف مستند — ترجمہ قرآن کا جنکا بہت مطلوب ہے
کیوں نہ ہوں مشتاق اس تفسیر کے سب و شیدا — یہ وہ یوسف ہے کہ جسکا ایک جہاں یعقوب ہے
اچھی ہی تفسیر اور تاریخ بھی عمدہ ہوئی — دیکھکر اسکو مکرر جب کہا کیا خوب ہے

لسدا الحمد بر آن جلوہ کہ میخواست درون — آخر آمد ز پس پردہ تقدیر برون

حضرات اہل ایمان و عاشقان تفسیر کلام رحمان و عطشان خوش الحان اہل مطابع و سوداگران کو یہ مژدہ فرحت افزا جان ہو کہ یہ تفسیر بے نظیر لائق دید و قابل شنید مفید ہر برنا و پیر کہ عالموں کو علامہ بناتی ہے اور جاہلوں کو علم سکھاتی ہے ہر ایک شخص حسب استعداد اس سے فیض بہت استفادہ کرتا ہے شعر دریں میخانہ گر آری حجی پر ساز د از فیضش ۔ و گر پیمانہ آری تو پیمانہ بیماند ۔ ہم نے وارثان مصنف رحمہ سے اجازت لیکے بعد ازان بکمال سعی و اہتمام تمام بہت سے چند نسخہ بہم پہنچا کے مقابلہ و صحت درست کر کے جا بجا جو تنبیہ و فوائد جر اور تفسیر زر کثیر مطبع خادم الاسلام میں چھپوائی ہے اور رجسٹری سرکار بنام مالک کی گئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت ہمارے طبع نکریں جتنے نسخہ مطلوب ہوں بنام عاجزان اطلاع بھیج کے شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب سلمہ اللہ تعالے سے طلب فرمائیں ۔ خواہ ویلیو پی ایبل خواہ بذریعہ نقد منگائیں ۔

المشتہران

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی محمد ابراہیم دہلوی